إِنَّآ أَنزَلْنَٰهُ قُرْءَٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ

ہم نے اس کو عربی قرآن بنا کر اُتارا تا کہ تم سمجھو : سورۃ یوسف:۲

قرآنی عربی کورس

حصّہ اوّل

Society for Educational Research

حافظ عزیز احمد

قرآنی عربی کورس

حِصّہ اوّل

SER
Society for Educational Research

مولانا حافظ عزیز احمد

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

SER
Society for Educational Research

ملنے کا پتہ:

سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ

42 - 43 ویسٹ وڈ کالونی۔ لاہور

فون: 0321-4460606

0321-4460707

042-5801149

ای میل: Jahangir@wol.net.pk

بسم الله الرحمن الرحيم

SER

Society for Educational Research

فہرستِ کتاب

نمبر	عنوان	صفحہ
1	تصدیر	3
2	سپاس گذاری	4
3	حرفِ گفتنی	6
4	پہلا سبق - حروفِ تہجی، حرفِ علت، حرکت یا اعراب	9
5	دوسرا سبق - فعل کی اقسام معوّذتین (ترجمہ و مشق)	16
6	تیسرا سبق - تنوین سورۃ الاخلاص اور سورۃ اللھب (ترجمہ و مشق)	22
7	چوتھا سبق - اسم کی اقسام (وسعت کے اعتبار سے) سورۃ النصر و سورۃ الکافرون (ترجمہ و مشق)	28
8	پانچواں سبق - متکلم، مخاطب، غائب سورۃ الکوثر و سورۃ الماعون (ترجمہ و مشق)	34
9	چھٹا سبق - اسم کی اقسام (جنس کے اعتبار سے) سورۃ القریش اور سورۃ الفیل (ترجمہ و مشق)	40
10	ساتواں سبق - اسم کی اقسام (عدد کے اعتبار سے) سورۃ الھمزہ اور سورۃ العصر (ترجمہ و مشق)	46
11	آٹھواں سبق - اسم کی اعرابی حالت سورۃ التکاثر (ترجمہ و مشق)	53
12	نواں سبق - حروفِ جارہ سورۃ القارعہ (ترجمہ و مشق)	59
13	دسواں سبق - اسم کے حروفِ ناصبہ سورۃ العادیات (ترجمہ و مشق)	66
14	گیارھواں سبق - ماضی کی گردان (پہلے چھ صیغے) سورۃ الزلزال (ترجمہ و مشق)	72
15	بارھواں سبق - ماضی کی گردان (آخری آٹھ صیغے) سورۃ القدر و سورۃ العلق کی ابتدائی پانچ آیات (ترجمہ و مشق)	78
16	تیرھواں سبق - ماضی کی پوری گردان سورۃ العلق کی آخری چودہ آیات (ترجمہ و مشق)	84
17	چودھواں سبق - فعل مضارع (بنانے کا طریقہ اور گردان کے پہلے چھ صیغے) سورۃ التین (ترجمہ و مشق)	91
18	پندرھواں سبق - فعل مضارع (گردان کے باقی آٹھ صیغے) سورۃ الم نشرح (ترجمہ و مشق)	97
19	سولھواں سبق - فعل مضارع (مکمل گردان) سورۃ الضحیٰ (ترجمہ و مشق)	103
20	سترھواں سبق - ثلاثی مجرد، ثلاثی مزید فیہ فعل ماضی اور فعل مضارع کے مختلف اوزان سورۃ الیل کی پہلی دس آیات (ترجمہ و مشق)	110

SER Society for Educational Research

21	اٹھارواں سبق۔ماضی کی اقسام سورۃ الیل کی آخری گیارہ آیات (ترجمہ ومشق)	116
22	انیسواں سبق۔ فعل معلوم اور فعل مجہول سورۃ الشمس کی ابتدائی دس آیات (ترجمہ ومشق)	122
23	بیسواں سبق۔ فعل امر (بنانے کا طریقہ) سورۃ الشمس کی آخری پانچ آیات (ترجمہ ومشق)	128
24	اکیسواں سبق۔ فعل امر کی گردان سورۃ الاعلیٰ کی ابتدائی نو آیات (ترجمہ ومشق)	133
25	بائیسواں سبق۔ فعل مضارع کے حروفِ جازمہ سورۃ الاعلیٰ کی آخری دس آیات (ترجمہ ومشق)	139
26	تیئسواں سبق۔ فعل مضارع مجزوم بہ لم سورۃ الغاشیہ کی آخری دس آیات (ترجمہ ومشق)	145
27	چوبیسواں سبق۔ فعل مضارع مجزوم بہ لاءِ نہی سورۃ الحشر آیت 18 تا 21 (ترجمہ ومشق)	151
28	پچیسواں سبق۔ فعل مضارع مجزوم بہ لامِ امر سورۃ الحشر کی آخری تین آیات (ترجمہ ومشق)	157
29	چھبیسواں سبق۔ فعل مضارع کے حروفِ ناصبہ آیۃ الکرسی (ترجمہ ومشق)	163
30	ستائیسواں سبق۔ فعل مضارع منصوب بہ لَن سورۃ البقرۃ آیت 256، 257 سورۃ الانبیاء آیت 87 (ترجمہ ومشق)	169
31	اٹھائیسواں سبق۔نون ثقیلہ ونون خفیفہ سورۃ البقرۃ آیت 284،285،286 کا حصہ (ترجمہ ومشق)	175
32	انتیسواں سبق۔اسم فاعل اور اس کی گردان سورۃ الکہف آیت 103 تا 108 (ترجمہ ومشق)	183
33	تیسواں سبق۔اسم مفعول اور اس کی گردان سورۃ الکہف آیت 109،110 (ترجمہ ومشق)	189
34	اکتیسواں سبق۔اسم ضمیر اور اس کی اقسام، ضمیر منفصل کی گردان سورۃ الجمعہ کی آخری تین آیات (ترجمہ ومشق)	195
35	بتیسواں سبق۔ ضمیر متصل کی گردان سورۃ الحجرات کی ابتدائی تین آیات (ترجمہ ومشق)	202
36	تینتیسواں سبق۔اسم اشارہ (قریب) سورۃ الحجرات آیت 10،11 (ترجمہ ومشق)	209
37	چونتیسواں سبق۔اسم اشارہ (بعید) سورۃ الحجرات آیت 12 (ترجمہ ومشق)	215
38	پینتیسواں سبق۔اسم موصول سورۃ التوبہ آیت 23، 24 (ترجمہ ومشق)	221
39	چھتیسواں سبق۔مرکب کی اقسام قرآنی دعائیں (ترجمہ ومشق)	227
40	سینتیسواں سبق۔مرکب ناقص کی اقسام ومرکب توصیفی قرآنی دعائیں (ترجمہ ومشق)	234
41	اڑتیسواں سبق۔مرکب اضافی قرآنی دعائیں (ترجمہ ومشق)	240
42	انتالیسواں سبق۔مرکب اشاری ومرکب جاری قرآنی دعائیں (ترجمہ ومشق)	246
43	چالیسواں سبق۔مرکب تام قرآنی دعائیں (ترجمہ ومشق)	252
44	فہرست حروف	258
45	فہرست الفاظ	259

SER Society for Educational Research

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

تصدیر

قرآن کریم علم وحکمت کا سرچشمہ اور خداشناسی اور خودشناسی کا مصدر ہے جہاں سے علوم ومعارف کے چشمے نکلے اور حق شناسوں اور خودشناسوں کے قافلے رشد وہدایت پا کر نکلتے رہے۔ یہ ایک ایسی کتاب ہے جس نے منتشر قبائل عرب کو ایک امت بنایا اور بکھری ہوئی اولادِ آدم کو وحدت نسل انسانی کے تصور سے روشناس کرا کر عالمگیر اخوت ومروّت اور وحدت ومساوات کی راہ پر ڈالا۔ کتاب نہیں، ایک زندۂ جاوید معجزہ، ایک دائمی انقلاب آفریں ضابطۂ تحریک اور غار حراء سے پھوٹنے والی ''اقرأ'' کی ابدی کرن جس نے چار دانگ عالم میں علم کی روشنی عام کردی!

اس کتاب زندہ قرآن حکیم کا دعویٰ ہے کہ اسے نازل کرنے والے نے سمجھنے اور عبرت پکڑنے والوں کے لئے آسان بنا دیا ہے۔ یہ عربی مبین میں نازل ہوئی جس میں کوئی ابہام، الجھن اور مشکل نہیں ہے۔ یہ بات بالکل 'عیاں را چہ بیاں' کا منظر پیش کرتی ہے۔ اس کتاب عزیز کی زبان عربی مبین سے گلا ہے کہ یہ مشکل ہے، ہوسکتا ہے مگر قرآن تو آسان ہے اور پھر اردو جاننے والوں کے لئے نہ یہ زبان اجنبی ہے نہ اس کی قرأت بیگانہ ہے۔ ہم اہل پاکستان قرآن کی ساٹھ فی صد زبان تو پہلے ہی جانتے ہیں، اس کا خط ہماری ابتدائی روحانی غذا کا حصہ ہوتا ہے، ضرورت صرف اتنی تھی کہ کوئی اس کتاب کی عربی مبین کو آسان بنا کر دکھائے۔ جناب مولانا حافظ عزیز احمد صاحب اور ان جیسے کئی اصحابِ توفیق اب اس میدان میں اترے ہیں۔ ہمیں روشن، بہتر اور شاندار مستقبل کی امید ہے۔

اس کتاب کے اسباق کی تفاصیل، عملی مشقوں اور ان کے کامیاب وکارگر انداز سے آگاہ ہونے کے بعد مجھے امید پیدا ہوئی ہے کہ یہ قرآن فہمی کا بہترین ذریعہ ثابت ہوگی۔ مجھے مصنف کے ان الفاظ سے سو فی صد اتفاق ہے کہ ''ہم ایک ایسا عربی کورس متعارف کرا سکیں جس کا تمام تر انحصار قرآن مجید پر ہو، تا کہ عربی زبان کے قواعد وضوابط کو سیکھنے کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کی کتاب کے ساتھ ہماری بیگانگی ختم ہو اور ہم اسے سمجھنے لگیں''۔ اردو زبان میں مروج ساٹھ فی صد قرآنی الفاظ موجود ہونے کا عملی احساس دلا کر اردو دان لوگوں کے لئے قرآن فہمی کے ساٹھ فی صد کام کی تکمیل کا دعویٰ بلا دلیل نہیں، اس کتاب کی عملی مشقوں پر توجہ صرف کرنے سے باقی چالیس فی صد عربی زبان کی کمی پوری ہوسکتی ہے۔ میری دعا ہے کہ یہ کتاب خلق خدا کو نفع دے اور مصنف کو ثواب دارین سے سرفراز فرمائے۔ آمین

ڈاکٹر ظہور احمد اظہر (پی-ایچ-ڈی)
سابق ڈین رپرنسپل اورینٹل کالج
پنجاب یونیورسٹی لاہور

لاہور 22/02/04

SER Society for Educational Research

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

سپاس گذاری

الحمد للہ' ہمیں یہ سعادت حاصل ہو رہی ہے کہ فہم قرآن حکیم سے دلچسپی رکھنے والوں کے لئے ایک ایسی کتاب "قرآنی عربی کورس" حصہ اوّل پیش کر رہے ہیں جس کا تمام تر انحصار خود اللہ کی کتاب پر ہے۔ ہمیں اس بات کا احساس ہے کہ اس مقصد کے لئے اس وقت بہت سی کتابیں موجود ہیں اور لوگ ان سے استفادہ بھی کر رہے ہیں۔ قرآن فہمی کا میدان اتنا وسیع ہے کہ اس میں مزید کی گنجائش موجود رہتی ہے اور ہر کتاب اپنے مخصوص کردار کو بخوبی ادا کرتی رہتی ہے۔

ہماری یہ کتاب' تفسیر قرآن کی کتاب نہیں بلکہ قرآن کے طالب علموں کے لئے ترجمۂ قرآن کے سمجھانے کی ایک ایسی کاوش ہے جس میں بیک نظر عربی لفظ کا اردو ترجمہ اور اس کی گرائمر سامنے آ جاتے ہیں۔ چالیس اسباق کی یہ کتاب زیادہ تر پارہ عَمّ (قرآن حکیم کا آخری پارہ) کی چھوٹی سورتوں پر مشتمل ہے۔ یہ وہ سورتیں ہیں جو عموماً نمازوں میں تلاوت کی جاتی ہیں اس لئے ضروری ہے کہ کم از کم ان کے ترجمہ سے ہر مسلمان واقف ہو۔ کتاب کو دیکھنے اور پڑھنے سے آپ کو اندازہ ہوگا کہ اس کی تیاری میں خاصی محنت سے کام لیا گیا ہے اور عام فہم انداز میں قرآن کے پیغام کو پہنچانے کی اچھی پیش رفت ہے۔ یہ اس کتاب کا حصہ اوّل ہے جبکہ اس کا دوسرا حصہ بھی ان شاء اللہ عنقریب طبع ہو کر آپ کے پاس پہنچے گا۔

اس کتاب کو مولانا حافظ عزیز احمد صاحب نے مرتب کیا ہے جو وفاق المدارس اور جامعہ خیر المدارس ملتان کے فاضل ہیں۔ جامعہ اسلامیہ (اسلامی یونیورسٹی) بہاولپور سے تخصّص فی التفسیر والحدیث (ایم اے اسلامیات) کے علاوہ پشاور یونیورسٹی سے ایم-اے عربی (گولڈ میڈلسٹ) ہیں۔ شیخ التفسیر حضرت مولانا شمس الحق افغانی رحمۃ اللہ علیہ اور شیخ الحدیث حضرت مولانا خیر محمد جالندھری رحمۃ اللہ کے تلمیذ خاص ہیں۔ آپ ستائیس سال تک پاکستان ایئر فورس کے شعبۂ دینی تعلیمات سے منسلک رہے' گرانقدر خدمات سرانجام دیں اور سکواڈرن لیڈر کے عہدے سے ریٹائر ہوئے۔ آج کل انہوں نے لاہور میں دینی تعلیمات کے فروغ کے لئے ایک ادارہ قائم کر رکھا ہے۔

اس کتاب کی تیاری کے تمام مراحل میں ہم نے مقدور بھر کوشش کی ہے کہ اسے بہتر سے بہتر انداز میں پیش کیا جائے کیونکہ معاملہ اللہ جل مجدہٗ کی عظیم کتاب کا ہے۔ تاہم خطا' سہو اور غلطی کا احتمال بہر حال رہتا ہے جس کے لئے ہم اوّل تو حق تعالیٰ سے معافی کے خواستگار ہیں' نیز اپنے قارئین سے استدعا کریں گے کہ اگر کتاب میں کتابت' الفاظ' ترجمہ اور صرف ونحو کی کسی غلطی پر مطلع ہوں تو ہمیں آگاہ کر دیں' ہم ان کے نہایت شکر گزار ہوں گے۔

ہماری دعاء ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو شرفِ قبولیت سے نوازے اور قرآن فہمی کے شائقین کو اس سے بیش بہا استفادے کی توفیق عطا فرمائے۔

وَمَا تَوْفِيْقِىْ اِلَّا بِاللّٰهِ

ناشران
نبیل چوہدری، مولوی جہانگیر محمود
لاہور

SER
Society for Educational Research

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

حرفِ گفتنی

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ وَحۡدَہٗ وَالصَّلٰوۃُ عَلٰی مَنۡ لَّانَبِیَّ بَعۡدَہٗ - اَمَّا بَعۡدُ!

کسی بھی ذی شعور مسلمان پر یہ بات مخفی نہیں کہ اللہ تعالیٰ کی کتاب --- قرآن حکیم --- کو پڑھنا، سمجھنا، اس پر عمل کرنا اور اس کے احکام وفرامین کو دوسروں تک پہنچانا اس کی زندگی کا بنیادی فریضہ اور اہم ترین مقصد ہے کیونکہ دنیوی زندگی کی کامیابی اور اُخروی زندگی کی فلاح کا انحصار اسی پر ہے۔ اس اہم فریضہ سے غفلت کا مطلب اس کے سوا کچھ نہیں کہ مسلمان صرف نام ہی کا مسلمان ہے اور وہ مقصدِ زندگی کو سمجھنے میں سنجیدہ نہیں ۔ بے مقصد زندگی کی مثال اس کشتی کی ہے جس کا کوئی ملاح نہ ہو اور وہ خونخوار موجوں کے تھپیڑوں کے رحم وکرم پر ہو۔

مقصدِ زندگی اور فریضۂ حیات کو سمجھنے کا تمام تر دارومدار اس بات پر ہے کہ اللہ تعالیٰ کی اس عظیم کتاب کے ساتھ ہمارے تعلق کی نوعیت کیا ہے۔ اگر ہم اس کتاب کو محض برکت کے حصول کا ذریعہ سمجھتے ہیں اور اس کے احکام وفرامین سے کوئی سروکار نہیں رکھتے یا اسے محض عربی الفاظ کا ایک مجموعہ سمجھتے ہیں تو اسے چوم لینے اور کبھی کبھار اس کے الفاظ کی تلاوت ہی کو دارین کی سعادت سمجھ لیں گے (اسلامی معاشرہ کی اکثریت اسی نظریہ کی حامل اور اسی پر عمل پیرا ہے)۔ اور اگر ہم یہ سمجھتے ہیں کہ یہ کتاب متبرک الفاظ سے آگے اللہ تعالیٰ کے احکام وفرامین کا مجموعہ بھی ہے، وہ اس کے ذریعہ اپنے بندوں سے مخاطب ہے اور یہ کہ انسان کی ہدایت ورہنمائی کا پاکیزہ الٰہی چشمہ اس کتاب کے اندر سے پھوٹتا ہے اور یقیناً ایسا ہی ہے تو پھر اس کے بغیر کوئی چارہ نہیں کہ ہم اس کو پڑھیں اور سمجھ کر پڑھیں اور اس کی آیات میں غور وتدبر کریں۔ کِتَابٌ اَنۡزَلۡنٰہُ اِلَیۡکَ مُبٰرَکٌ لِّیَدَّبَّرُوۡۤا اٰیٰتِہٖ (القرآن)۔

مشیت ایزدی نے یہی فیصلہ کیا کہ وہ اس مبارک کتاب کو عربی زبان کے زیور سے آراستہ کرے جو دنیا کی بہترین زبان ہے اور سچی بات یہ ہے کہ قرآن حکیم کے ذریعہ اسے وہ فصاحت وبلاغت اور وہ اعجاز بخشا گیا جو دنیا کی کسی بھی اور زبان کو حاصل نہیں اور اس کی وہی حیثیت بالکل اسی طرح برقرار ہے، جس طرح آج سے چودہ صدی قبل قرآن حکیم کے نزول کے وقت تھی، اور یہ سب اس وجہ سے ہوا کہ باری تعالیٰ نے خود اپنی کتاب کی حفاظت کی ذمہ داری لی اور نتیجۃً اس کی زبان کی حفاظت کا انتظام بھی آسمان سے منسلک ہو گیا اور ان چودہ صدیوں میں یہ ہر طرح کے حادثہ سے محفوظ رہی۔ آج بھی دنیا کے طول وعرض میں اس کے سمجھنے سمجھانے کی قابل قدر کاوشیں جاری ہیں۔ مملکت خداداد پاکستان میں دینی مدارس اور اسلامی حمیت کے حامل ادارے حسب استطاعت اس کارِ خیر میں مصروف اور اپنا اپنا حصہ ڈال رہے ہیں اور یہ سلسلہ صبحِ قیامت تک جاری رہے گا۔

اس وقت دنیا میں سینکڑوں زبانیں بولی جا رہی ہیں اور ہر آدمی بیک وقت دو یا تین زبانیں ان کے قواعد وضوابط

(گرائمر) کو سیکھے بغیر بول اور سمجھ لیتا ہے کیونکہ وہ علاقائی اور پڑوس میں بولی جانے والی زبانیں ہوتی ہیں، ورنہ اجنبی زبانیں ہمیشہ اساتذہ اور اہل زبان سے سیکھی اور پڑھی جاتی ہیں اور ان میں دلچسپی رکھنے والے لوگ گرائمر کی مدد سے کافی حد تک ان میں دسترس حاصل کر لیتے ہیں اور اگر اس زبان کا ماحول میسر آ جائے تو اس کی ساری باریکیاں، تمثیلات اور استعاروں تک جان جاتے اور اس پر مکمل عبور حاصل کر لیتے ہیں۔ عربی زبان کی کیفیت بھی اس سے مختلف نہیں۔

عربی زبان، قرآن کی زبان ہونے کی وجہ سے مسلمان کے لئے اجنبی تو نہیں، تاہم ہمارے ناقص نظام تعلیم کی وجہ سے اسے وہ توجہ نہ مل سکی جس کی یہ حقدار تھی۔ یاد رہے کہ قرآن حکیم کو ناظرہ یا زبانی پڑھ لینے کا نام زبان دانی نہیں۔ زبان دانی کے لئے الفاظ کے معانی اور اس کی مخصوص گرائمر سے اتنی شناسائی بہر حال ضروری ہے کہ پڑھنے والے پر قرآنی آیات کا مفہوم واضح ہو سکے۔ تاہم اس کا یہ مطلب نہیں کہ پہلے عربی گرائمر کی ساری کتابیں پڑھ لی جائیں اور جب اس کے سارے قواعد وضوابط ذہن نشین ہو جائیں تو تب جا کر کہیں قرآن حکیم کو سمجھنے کا آغاز کیا جائے (آج کل کچھ لوگ یہ کہتے سنائی دیتے ہیں کہ قرآن پڑھنا (سمجھنا) صرف علماء کا کام ہے) حالانکہ یہ محض ایک مفروضہ اور نادان دوستوں کی پھیلائی ہوئی کہانی ہے جس کا حقیقت سے دور دور تک کوئی تعلق نہیں بلکہ اس کے برعکس، یقیناً ایسا ممکن ہے کہ قرآن حکیم کو سمجھنے کا آغاز کر دیا جائے اور ساتھ ہی عربی گرائمر کے مطلوبہ قواعد سے آگاہی حاصل کی جائے۔

زیر نظر کتاب "قرآنی عربی کورس" حصہ اوّل اسی کوشش کی ایک کڑی ہے۔ یہ کوئی علمی شاہکار نہیں بلکہ انگلی کٹا کر شہیدوں میں نام لکھانے والی بات ہے، لیکن اگر یہ ادنیٰ سی کوشش بارگاہِ صمدیت میں قبول ہو گئی اور اس کے ذریعہ لوگوں کا قرآن حکیم سے ٹوٹا ہوا رشتہ بحال ہو گیا تو ان شاء اللہ ہماری اُخروی نجات کا باعث بن جائے گا جو ہماری سب سے بڑی ضرورت اور اہم ترین مقصد ہے۔

ہم نے کچھ عرصہ قبل ایک خاص نہج پر دین فہی کے متعدد کورس ترتیب دیئے اور جو اب بھی جاری ہیں اور الحمد للہ ان کے نہایت مثبت اور عمدہ نتائج حاصل ہوئے اور ہو رہے ہیں۔ شرکاءِ کورس کی دلچسپی نے ہمیں حوصلہ دیا اور ان کی افادیت کے پیش نظر ہم نے یہ فیصلہ کیا کہ قرآنی عربی پر مشتمل کورس کو کتابی شکل میں ڈھال کر آپ کے ہاتھوں تک پہنچائیں اور اللہ کا شکر ہے کہ اس نے ہمیں اس کی توفیق بخشی۔

اس کتاب کی ترتیب میں ہماری یہ پوری کوشش رہی ہے کہ ہم ایک ایسا عربی کورس متعارف کرا سکیں جس کا تمام تر انحصار قرآن مجید پر ہوتا کہ عربی زبان کے قواعد وضوابط کو سیکھنے کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کی کتاب کے ساتھ ہماری بیگانگی ختم ہو اور ہم اسے سمجھنے لگیں۔ ہمارا قطعاً یہ دعویٰ نہیں ہے کہ قرآن فہمی کے سلسلہ میں یہ کتاب حرفِ آخر ہے، تاہم اپنے اب تک کے تجربہ سے ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ اس کتاب کو پڑھ کر قرآن کے طالب علم کے دل سے عربی گرائمر کی طوالت یا اس کی پیچیدگی کا ان جانا خوف نکل جائے گا اور کافی حد تک یہ تاثر زائل ہو جائے گا کہ عربی گرائمر سیکھنا جان جوکھوں کا کام ہے۔ کیونکہ ہم نے اس کتاب میں گرائمر کو بقدرِ ضرورت ہی جگہ دی ہے۔ ہمیں جہاں یہ محسوس ہوا کہ گرائمر کا یہ حصہ کسی اکتاہٹ کا سبب بن سکتا ہے،

ہم نے اسے مناسب طور پر تقسیم کر کے دو تین اسباق تک پھیلا دیا ہے۔

کتاب کا حصہ اوّل جو آپ کے ہاتھوں میں ہے' کل چالیس اسباق پر مشتمل ہے اور ہر سبق دس بارہ جملوں / آیات سے تیار کیا گیا ہے' جس کی ترتیب کچھ اس طرح سے ہے:

(الف) ہر سبق کے آغاز میں عربی گرائمر کا ایک مناسب حصہ (بقدرِ ضرورت) درج کیا گیا ہے اور اسے قرآن فہمی' جو ہماری ترجیح اوّل ہے' کے تابع رکھا گیا ہے۔

(ب) قرآنی الفاظ کا اردو ترجمہ۔

(ج) فعل' اسم' حرف اور دیگر ضروری اصطلاحات کی نشاندہی۔

(د) آخر میں آیت کا سلیس اردو ترجمہ۔

(ہ) ہر سبق کے آخر میں نہایت جامع مشق' جس کے حل کے لئے علیحدہ کاپی کاغذ کی ضرورت نہیں۔

(و) مطالعہ کرنے والوں کی سہولت کے پیش نظر کتاب کے آخر میں تقریباً سات سو الفاظ بمع معانی پر مشتمل ایک فہرست۔

(ز) روزہ مرہ گفتگو میں استعمال ہونے والے قرآن الفاظ کی نشاندہی۔

آخر میں ایک بار پھر ہم آپ کو باور کرانا چاہتے ہیں کہ قرآن حکیم کا سمجھنا قطعاً کوئی دشوار امر نہیں ہے کیونکہ اس کے مضامین اور الفاظ کو مختلف' خوبصورت اور دلنشین انداز میں اس طرح دہرایا گیا ہے کہ پڑھنے والے کے دل میں گھر کر جاتے ہیں اور بلا مبالغہ ساٹھ فیصد قرآنی الفاظ معمولی سی تبدیلی کے ساتھ کسی نہ کسی طرح ہماری روزمرہ گفتگو کا حصہ بنتے ہیں۔ اسی لئے باقی کام چالیس فیصد سے کم ہے جو انشاء اللہ ہمارے جذبۂ ایمان' قوتِ ارادی' شوق و ہمت اور سب سے بڑھ کر اللہ جل مجدہٗ کی توفیق سے سرانجام پا جائے گا۔ وَمَا ذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ بِعَزِیْزٍ۔

لہٰذا ہماری استدعا یہ ہے کہ اس کتاب کو عربی گرائمر کی کتابوں میں ایک ''اور کتاب'' کا اضافہ نہ سمجھا جائے بلکہ ربّ ذوالجلال کی پکار وَلَقَدْ یَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّکْرِ فَھَلْ مِنْ مُّدَّکِرٍ کے جواب میں ایک مثبت پیش رفت تصور کیا جائے اور ہماری دعاء یہ ہے کہ پروردگارِ عالم اس کتاب کو قرآن کے طالب علم کے لئے ''بارِ دل'' نہیں بلکہ ''بہارِ دل'' بنادے اور شاعرِ مشرق کی زبان میں ''جہانِ دگر'' کا ''درکشا'' کردے (آمین)۔

اَللّٰھُمَّ وَفِّقْنَا لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی مِنَ الْقَوْلِ وَالْفِعْلِ وَالْعَمَلِ وَالنِّیَّۃِ وَالْھُدٰی - اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

حافظ عزیز احمد عفا اللہ عنہ

لاہور

اَلدَّرسُ الأَوَّلُ (پہلا سبق)

حروف تہجی:

حروف تہجی کسی بھی زبان کا اثاثہ ہوتے ہیں۔انہی حروف سے الفاظ بنتے ہیں' الفاظ سے جملے اور جملوں سے لمبی گفتگو اور ضخیم کتابیں معرضِ وجود میں آتی ہیں۔عربی زبان کے حروف تہجی اپنی ادائیگی اور پڑھنے کے اعتبار سے تنوع کا رنگ رکھتے ہیں۔مثلاً ان میں سے کچھ حروف شمسی اور کچھ قمری کہلاتے ہیں۔کچھ حروف کو حروف حلقی کہتے ہیں اور کچھ حروف اپنے اندر قلقلہ کی صفت رکھتے ہیں۔تجوید کی کتابوں میں ان کی تفصیل دیکھی جا سکتی ہے۔عربی زبان کے حروفِ تہجی کی تعداد ۲۸ ہے' جو درج ذیل ہے:

الف	با	تا	ثا	جیم	حا	خا
ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ
دال	ذال	را	زا	سین	شین	صاد
د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
ضاد	طا	ظا	عین	غین	فا	قاف
ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق
کاف	لام	میم	نون	واؤ	ھمزہ	یا
ک	ل	م	ن	و	ء	ی - ے

ان حروف کی صحیح ادائیگی بھی ہمارے کورس میں شامل ہے۔یعنی یہ ضروری ہے کہ ہر حرف کو اس متعین جگہ سے نکالا جائے جو اس کا مخرج کہلاتا ہے' کیونکہ مخرج بدلنے سے بعض اوقات معانی میں سخت قسم کا ردوبدل ہو جاتا ہے۔گو کہ اس کا تعلق علم تجوید سے ہے' تاہم ہماری کوشش ہوگی کہ ہمارا طالب علم ایک معقول حد تک حروف کا صحیح تلفظ کر سکے۔

SER Society for Educational Research

وہ حروف جن کی ادائیگی کا باہمی فرق ملحوظ خاطر رکھنا ضروری ہے:

اردو کے مندرجہ الفاظ مخرج میں مشابہ ہیں' اس لئے ان کو ادا کرتے ہوئے خاص خیال رکھنا چاہئے:

مثلاً: (۱) ہمزہ اور عین' جیسے أَلَمٌ اور عَلَمٌ (۲) تا اور طا جیسے تَوْبَةٌ اور طَارِقٌ

(۳) ث' س اور ص جیسے ثَوَابٌ، سَفَرٌ اور صَبْرٌ (۴) ح اور ھ جیسے حَرْبٌ اور هَرْبٌ

(۵) ذال' زا' ظا اور ضاد جیسے ذَرَّةٌ، زِيَادَةٌ، ضَلَلَةٌ اور ظُلَّةٌ (۶) قاف اور کاف جیسے قَلْبٌ اور كَلْبٌ

ان الفاظ کو اردو میں استعمال کرتے ہوئے اگر ہم حروف کی ادائیگی کو ملحوظ نہ بھی رکھیں تو بھی اس کا مطلب کسی نہ کسی طرح سمجھ لیتے ہیں' اسلئے کہ اس غلط تلفظ کو ادا کرنے اور سننے کے ہم عادی ہو چکے ہیں' لیکن عربی زبان اور خصوصاً قرآن مجید میں ایسی خوفناک غلطی کے ہم متحمل نہیں ہو سکتے' اس لئے اس فرق کو ملحوظ رکھنا ہمارے دین کا ہم سے تقاضا ہے اور مشق کرنے سے ہم اس کمزوری پر یقیناً قابو پا سکتے ہیں۔

حروف علت:

واؤ- الف- یا کو حروفِ علت (Vowels) کہتے ہیں۔

''ا'' (ـَـ) زبر کو لمبا کرنے سے بنتا ہے۔

''و'' (ـُـ) پیش کو لمبا کرنے سے بنتا ہے۔

''ی'' (ـِـ) زیر کو لمبا کرنے سے بنتا ہے۔

حرکت یا اعراب:

زیر' زبر اور پیش کو حرکت یا اعراب کہتے ہیں۔ اور جس حرف پر کوئی حرکت ہو' اسے متحرک کہتے ہیں۔

زیر کو کسرہ اور زیر والے حرف کو مکسور کہتے ہیں۔

زبر کو فتحہ اور زبر والے حرف کو مفتوح کہتے ہیں۔

پیش کو ضمّہ اور پیش والے حرف کو مضموم کہتے ہیں۔

حرکت نہ ہونے کو سکون یا جزم کہتے ہیں اور جس حرف پر کوئی حرکت نہ ہو' اسے ساکن یا مجزوم کہتے ہیں۔

Part of Speech یا کلام کے اجزائے ترکیبی:

عربی گرائمر میں کلام کے اجزائے ترکیبی صرف تین ہیں۔ یعنی اسم' فعل اور حرف

اسم: اس لفظ یہ کلمہ کو کہتے ہیں جس سے کسی شخص کا نام' چیز' جگہ یا ان کے اوصاف ظاہر ہوں' جیسے:

اَللّٰهُ - قُرْاٰنٌ - اَلْمُسْتَقِيْمَ۔

اس کے علاوہ ایسے لفظ یا کلمہ بھی اسم ہوتا ہے جس کے معنی میں کوئی کام کرنے کا مفہوم ہو لیکن اس میں تینوں زمانوں میں سے کوئی زمانہ نہ پایا جاتا ہو جیسے ضَرْبٌ (مارنا)۔ ایسے اسماء کو **مصدر** کہتے ہیں۔

فعل: اس لفظ کو کہتے ہیں جس سے کسی کے کام کے ہونے یا کرنے کا علم ہو اور اس میں تین زمانوں (حال، مستقبل، ماضی) میں سے کوئی زمانہ پایا جائے، جیسے:

عَبَدَ (اس نے عبادت کی) یَعْبُدُ (وہ عبادت کرتا ہے یا کرے گا)۔

حرف: بذاتِ خود کوئی مفہوم نہیں رکھتا البتہ دو اسموں، دو فعلوں یا دو جملوں کو آپس میں ملا کر کلام کو خوبصورت بنا دیتا ہے، جیسے مِنْ (سے) عَلٰی (پر) لِ (لئے) وغیرہ۔

اس سبق میں ہم نو جملوں کا مطالعہ کریں گے:

1.1 ”أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ“

الفاظ:	أَعُوذُ	بِ	اللّٰهِ	مِنَ	اَلْ	شَيْطَانِ	اَلْ	رَجِيمِ
لفظی ترجمہ:	میں پناہ مانگتا ہوں	ساتھ	اللہ	سے	the	شیطان	the	دھتکارا ہوا
نحو (گرائمر):	فعل	حرف	اسم	حرف	حرف	اسم	حرف	اسم

میں اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں دھتکارے ہوئے شیطان سے۔

1.2 ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ“

الفاظ:	بِ	اسْمِ	اللّٰهِ	اَلْ	رَّحْمٰنِ	اَلْ	رَحِيمِ
لفظی ترجمہ:	کے/ساتھ	نام	اللہ	the	بڑا مہربان	the	نہایت رحم کرنے والا
نحو (گرائمر):	حرف	اسم	اسم	حرف	اسم	حرف	اسم

اللہ کے نام سے (ابتداء کرتا ہوں) جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔

SER
Society for Educational Research

1.3 ”اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ“

الفاظ:	اَلْ	حَمْدُ	لِ	اللّٰهِ	رَبِّ	اَلْ	عَالَمِيْنَ
لفظی ترجمہ:	تمام	تعریف	کیلیے	اللہ	پالنے والا	the	تمام کائنات/ جہان
نحو(گرائمر):	حرف	اسم	حرف	اسم	اسم	حرف	اسم

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔

1.4 ”اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ“

(دیکھیں جملہ نمبر۲)

1.5 ”مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ“

الفاظ:	مَالِكِ	يَوْمِ	اَلْ	دِيْنِ
لفظی ترجمہ:	مالک	یوم(دن)	the	بدلہ(دین)
نحو(گرائمر):	اسم	اسم	حرف	اسم

بدلہ کے دن کا مالک ہے۔

1.6 ”إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ“

الفاظ:	إِيَّاكَ	نَعْبُدُ	وَ	إِيَّاكَ	نَسْتَعِيْنُ
لفظی ترجمہ:	آپ ہی کی	ہم بندگی کرتے ہیں	اور	آپ ہی کی	ہم مدد چاہتے ہیں
نحو(گرائمر):	اسم	فعل	حرف	اسم	فعل

ہم صرف آپ ہی کی بندگی کرتے ہیں اور صرف آپ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔

SER Society for Educational Research

1.7 اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَo

الفاظ:	اِهۡدِ	نَا	اَلۡ	صِرَاطَ	اَلۡ	مُسۡتَقِيۡمَ
لفظی ترجمہ:	آپ چلایئے	ہمیں	the	راستہ	the	سیدھا
نحو(گرامر):	فعل	اسم	حرف	اسم	حرف	اسم

ہمیں سیدھے راستہ پر چلایئے۔

1.8 صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡo

الفاظ:	صِرَاطَ	اَلَّذِيۡنَ	اَنۡعَمۡتَ	عَلٰى	هِمۡ
لفظی ترجمہ:	راستہ	ان لوگوں	آپ نے انعام فرمایا	پر	اُن
نحو(گرامر):	اسم	اسم	فعل	حرف	اسم

ان لوگوں کا راستہ جن پر آپ نے انعام فرمایا۔

1.9 غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَo

الفاظ:	غَيۡرِ	اَلۡ	مَغۡضُوۡبِ	عَلٰى	هِمۡ	وَ	لَا	اَلۡ	ضَآلِّيۡنَ
لفظی ترجمہ:	سوائے	the	غضب کیا گیا	پر	ان	اور	نہ	the	گمراہ ہونے والے
نحو(گرامر):	حرف	حرف	اسم	حرف	اسم	اور	حرف	حرف	اسم

نہ (راستہ) ان کا، جن پر غضب کیا گیا اور نہ ان کا، جو گمراہ ہوئے۔

1.10 آمِيۡن

الفاظ:	آمِيۡن
لفظی ترجمہ:	قبول فرمایئے
نحو(گرامر):	فعل

اے اللہ! (ہماری التجاء اور دعا کو) قبول فرمایئے۔

(نوٹ) یاد رہے کہ لفظ آمین سورۃ الفاتحہ کا حصہ نہیں ہے۔ البتہ آمین کہنا سنت ہے۔

SER Society for Educational Research

مشق نمبر 1

۱۔ اس سبق کے سارے جملے زبانی یاد کریں۔

۲۔ اس سبق میں اردو/اردو کے مشابہ الفاظ درج ذیل ہیں:

حَمْدٌ - اَللّٰهُ - رَبِّ - اَلرَّحْمٰنُ - اَلرَّحِيْمُ - مَالِكِ - يَوْمِ - اَلدِّيْنِ - صِرَاطَ - مُسْتَقِيْمَ - عَالَمِيْنَ (عالم) - نَعْبُدُ (عبادت) - نَسْتَعِيْنُ (استعانت) - اِهْدِ (ہدایت) - اَنْعَمْتَ (انعام) - اَلْمَغْضُوْبِ (غضب)۔

۳۔ اس سبق کے نئے الفاظ بمع معانی لکھ کر ذہن نشین کر لیجئے:

۴۔ اس سبق میں موجود اسم، فعل اور حرف الگ الگ لکھیں:

اسم	فعل	حرف

SER Society for Educational Research

۵۔ مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی لکھیے:

اَعُوْذُ ....

يَوْمِ الدِّيْنِ ....

اِيَّاكَ ....

نَعْبُدُ ....

نَسْتَعِيْنُ ....

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ ....

٦۔ اعراب لگائیے:

١۔ الرحمن الرحيم

٢۔ الصراط المستقيم

٣۔ اعوذ بالله

٤۔ واياك نستعين

۷۔ ترجمہ کیجیے:

١۔ میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں ....

٢۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں ....

٣۔ نہ ان کا (رستہ) جو گمراہ ہوئے ....

٤۔ بِسْمِ اللّٰهِ ....

۵۔ ہم تجھ سے ہی مدد چاہتے ہیں ....

SER Society for Educational Research

اَلدَّرسُ الثَّانِیُ (دوسرا سبق)

۱۔ فعل کی اقسام:- فعل کی تین قسمیں ہیں:

فعل ماضی: فعل کی وہ قسم ہے جس میں گزرا ہوا زمانہ پایا جائے۔ جیسے:

عَبَدَ (اس نے عبادت کی) **اَنعَمتَ** (آپ نے انعام کیا)۔

فعل مضارع: فعل کی وہ قسم ہے جس میں زمانہ حال یا زمانہ مستقبل پایا جائے۔ جیسے:

نَعبُدُ (ہم عبادت کرتے ہیں یا کریں گے) **نَستَعِینُ** (ہم مدد چاہتے ہیں یا چاہیں گے)۔

فعل امر: فعل امر کو عربی گرائمر میں علیحدہ حیثیت حاصل ہے اور یہ وہ فعل ہے جس میں کسی کام کو کرنے کا حکم دیا جائے یا درخواست کی جائے یعنی جو **Order** ‘ **Command** یا **Request** پر مشتمل ہو۔ اس میں بھی زمانہ حال پایا جاتا ہے۔ جیسے:

اِھدِ (آپ ہدایت دیجئے)۔

۲۔ اس سبق میں ہم سورۃ الناس اور سورۃ الفلق کی روشنی میں گیارہ جملوں کا مطالعہ کریں گے:

2.1 قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ o

الفاظ:	قُلْ	أَعُوذُ	بِ	رَبِّ	اَلُ	نَاسِ
لفظی ترجمہ:	آپ کہہ دیجئے	میں پناہ مانگتا ہوں	ساتھ	رب	the	لوگ
نحو (گرائمر):	فعل امر	فعل مضارع	حرف	اسم	حرف	اسم

کہہ دیجئے کہ میں لوگوں کے رب کی پناہ مانگتا ہوں۔

2.2 مَلِكِ النَّاسِ o

الفاظ:	مَلِكِ	اَلُ	نَاسِ
لفظی ترجمہ:	بادشاہ	the	لوگ
نحو (گرائمر):	اسم	حرف	اسم

لوگوں کے بادشاہ کی (پناہ مانگتا ہوں)۔

2.3 اِلٰهِ النَّاسِ o

الفاظ:	اِلٰهِ	اَلُ	نَاسِ
لفظی ترجمہ:	معبود	the	لوگ
نحو (گرائمر):	اسم	حرف	اسم

لوگوں کے معبود کی (پناہ مانگتا ہوں)۔

2.4 مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ الۡخَنَّاسِ o

الفاظ:	مِنۡ	شَرِّ	اَلُ	وَسۡوَاسِ	اَلُ	خَنَّاسِ
لفظی ترجمہ:	سے	شر	the	وسوسہ ڈالنے والا	the	پلٹ کر حملے کرنے والا
نحو (گرائمر):	حرف	اسم	حرف	اسم	حرف	اسم

(میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں) وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے جو پلٹ کر حملے کرنے والا ہے۔

2.5 اَلَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ o

الفاظ:	اَلَّذِیۡ	یُوَسۡوِسُ	فِیۡ	صُدُوۡرِ	اَلُ	نَاسِ
لفظی ترجمہ:	جو	وہ وسوسہ ڈالتا ہے	میں	سینے (دل)	the	لوگ
نحو (گرائمر):	اسم	فعل مضارع	حرف	اسم	حرف	اسم

جو وسوسہ ڈالتا ہے لوگوں کے دلوں میں۔

2.6 مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ o

الفاظ:	مِنْ	اَلْ	جِنَّةِ	وَ	اَلْ	نَاسِ
لفظی ترجمہ:	سے	the	جن (جمع)	اور	the	لوگ
نحو (گرامر):	حرف	حرف	اسم	حرف	حرف	اسم

جنوں میں سے اور انسانوں میں سے۔

2.7 قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ o

الفاظ:	قُلْ	أَعُوْذُ	بِ	رَبِّ	اَلْ	فَلَقِ
لفظی ترجمہ:	آپ کہہ دیجئے	میں پناہ مانگتا ہوں	ساتھ	رب	the	صبح
نحو (گرامر):	فعل امر	فعل مضارع	حرف	اسم	حرف	اسم

کہہ دیجئے: میں پناہ مانگتا ہوں صبح کے رب کی۔

2.8 مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ o

الفاظ:	مِنْ	شَرِّ	مَا	خَلَقَ
لفظی ترجمہ:	سے	شر	جو	اس نے پیدا کیا
نحو (گرامر):	حرف	اسم	حرف	فعل ماضی

ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی۔

2.9 وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ o

الفاظ:	وَ	مِنْ	شَرِّ	غَاسِقٍ	إِذَا	وَقَبَ
لفظی ترجمہ:	اور	سے	شر	اندھیرا	جب	وہ چھا گیا
نحو (گرامر):	حرف	حرف	اسم	اسم	حرف	فعل ماضی

اور اندھیرے کے شر سے جب وہ چھا جائے۔

Society for Educational Research

2.10 وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِo

الفاظ:	وَ	مِنْ	شَرِّ	اَلْ	نَفّٰثٰتِ	فِي	اَلْ	عُقَدِ
لفظی ترجمہ:	اور	سے	شر	the	پھونکیں مارنے والیاں	میں	the	گرہیں
نحو (گرائمر):	حرف	حرف	اسم	حرف	اسم	حرف	حرف	اسم

اور گرہوں میں پھونکیں مارنے والیوں کے شر سے۔

2.11 وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَo

الفاظ:	وَ	مِنْ	شَرِّ	حَاسِدٍ	اِذَا	حَسَدَ
لفظی ترجمہ:	اور	سے	شر	حسد کرنے والا	جب	اس نے حسد کیا
نحو (گرائمر):	حرف	حرف	اسم	اسم	حرف	فعل ماضی

اور حسد کرنے والے کے شر سے، جب وہ حسد کرے۔

SER
Society for Educational Research

مشق نمبر 2

۱۔ پورے جملے یاد کیجئے۔

۲۔ اس سبق میں اردو/اردو کے مشابہ الفاظ درج ذیل ہیں:

شَرِّ - حَاسِدٍ - وَسْوَاسِ - اَلنَّاسِ (عوام الناس) - مَلِكِ (ملک فیصل وغیرہ) - اِلٰهِ (کلمہ طیبہ کی وجہ سے مشہور لفظ ہے) - خَنَّاسِ (کسی نہ کسی طور ہمارے ہاں استعمال میں ہے) - صُدُوْرِ (صدری) جِنَّةٌ (جن) - اَلْعُقَدِ (عقدہ، عقیدہ)۔

۳۔ سورۃ الفاتحہ، سورۃ الناس اور سورۃ الفلق میں سے فعل ماضی، فعل مضارع اور فعل امر لکھیے:

فعل ماضی	فعل مضارع	فعل امر

۴۔ اس سبق کے اسماء اور حروف لکھیے:

اسم	حرف	اسم	حرف

SER Society for Educational Research

۵۔ اس سبق کے جدید الفاظ بمع معانی لکھ کر ذہن نشین کیجئے:

۶۔ اعراب لگائیے اور ترجمہ کیجئے:

ا۔ اله الناس ....

۲۔ الوسواس الخناس ....

۳۔ الذی یوسوس ....

۴۔ ومن شر النفثت ....

۵۔ اعوذ برب الفلق ....

۷۔ ترجمہ کیجئے:

ا۔ گرہوں میں پھونکیں مارنے والیاں ....

۲۔ جو اس نے پیدا کیا ....

۳۔ جو وسوسے ڈالتا ہے ....

۴۔ اندھیرا جب چھا جائے ....

۵۔ لوگوں کے دلوں میں ....

SER Society for Educational Research

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ (تیسرا سبق)

ا۔تنوین: یہ لفظ نون سے بنا ہے اور اس کے معنی ہیں: نون کی آواز پیدا کرنا۔یعنی نون موجود نہیں ہوتا مگر اس کی آواز سنائی دیتی ہے اور یہ اس وقت ہوتا ہے جب کسی لفظ کے آخری حرف پر دو زبر' دو زیر یا دو پیش (ـًـ ـٍـ ـٌـ) ہوں۔جیسے:

کِتَابٌ- کِتَابًا- کِتَابٍ۔

۲۔ جس لفظ کے آخر میں تنوین یا جس کے شروع میں الف لام ہو تو آپ سمجھئے کہ وہ اسم ہے۔مگر یہ بات ذہن نشین رہے کہ الف لام اور تنوین بیک وقت کسی لفظ میں اکٹھے نہیں ہو سکتے۔اگر شروع میں الف لام ہوگا تو آخر میں تنوین نہیں آئے گی اور آخر میں تنوین ہو تو شروع میں الف لام نہیں ہوگا۔لہٰذا کِتَابٌ ہوگا یا اَلْکِتَابُ ہوگا' اَلْکِتَابٌ کبھی نہیں ہوسکتا۔

۳۔ اس سبق میں ہم سورۃ الاخلاص اور سورۃ اللھب کے حوالے سے نو جملوں کا مطالعہ کریں گے:

3.1 قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ۝

الفاظ:	قُلْ	هُوَ	اَللّٰهُ	أَحَدٌ
لفظی ترجمہ:	آپ کہہ دیجئے	وہ	اللہ	ایک
نحو (گرامر):	فعل امر	اسم	اسم	اسم

آپ کہہ دیجئے کہ وہ اللہ ایک ہے۔

SER Society for Educational Research

3.2 اَللّٰهُ الصَّمَدُ ٥

الفاظ:	اَللّٰهُ	اَلُ	صَمَدُ
لفظی ترجمہ:	اللہ	the	بے نیاز
نحو(گرائمر):	اسم	حرف	اسم

اللہ بے نیاز ہے۔

3.3 لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ٥

الفاظ:	لَمْ	يَلِدْ	وَ	لَمْ	يُوْلَدْ
لفظی ترجمہ:	نہیں	وہ جنتا ہے	اور	نہیں	وہ جنا جاتا ہے
نحو(گرائمر):	حرف	فعل مضارع	حرف	حرف	فعل مضارع

نہ اس نے (کسی کو) جنا اور نہ وہ (کسی سے) جنا گیا۔

(حرف لَمْ کی وجہ سے فعل مضارع، ماضی منفی میں تبدیل ہو گیا ہے)

3.4 وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا أَحَدٌ ٥

الفاظ:	وَ	لَمْ	يَكُنْ	لَ	هٗ	كُفُوًا	أَحَدٌ
لفظی ترجمہ:	اور	نہیں	وہ ہوتا ہے	واسطے / لئے	اُس	ہمسر	کوئی
نحو(گرائمر):	حرف	حرف	فعل مضارع	حرف	اسم	اسم	اسم

اور اس کا کوئی ہمسر نہیں۔

(یہاں بھی حرف لَمْ کی وجہ سے فعل مضارع، ماضی منفی میں تبدیل ہو گیا ہے)

SER Society for Educational Research

3.5 تَبَّتْ يَدَآ اَبِیْ لَهَبٍ وَّتَبَّ o

تَبَّ	وَ	اَبِیْ لَهَبٍ	یَدَآ	تَبَّتْ	الفاظ:
(وہ) ہلاک ہوا	اور	ابولہب	دو ہاتھ	وہ ٹوٹ گئی	لفظی ترجمہ:
فعل ماضی	حرف	اسم	اسم	فعل ماضی	نحو (گرائمر):

ابولہب کے دونوں ہاتھ ٹوٹ گئے اور وہ ہلاک ہوا۔

3.6 مَآ أَغْنٰی عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ o

كَسَبَ	مَا	وَ	هٗ	مَالُ	هُ	عَنْ	أَغْنٰی	مَآ	الفاظ:
اس نے کمایا	جو	اور	اس	مال	اس	سے	وہ کام آیا	نہیں	لفظی ترجمہ:
فعل ماضی	حرف	حرف	اسم	اسم	اسم	حرف	فعل ماضی	حرف	نحو (گرائمر):

نہ اس کے کام آیا اس کا مال اور نہ وہ جو اُس نے کمایا۔

3.7 سَیَصْلٰی نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ o

لَهَبٍ	ذَاتَ	نَارًا	سَیَصْلٰی	الفاظ:
شعلے	والی	آگ	عنقریب پہنچے گا	لفظی ترجمہ:
اسم	اسم	اسم	فعل مضارع	نحو (گرائمر):

وہ عنقریب بھڑکنے والی آگ میں پہنچے گا۔

SER Society for Educational Research

3.8 وَّامْرَاَتُهٗ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝

الفاظ:	وَ	اِمْرَأَةُ	هُ	حَمَّالَةَ	اَلْ	حَطَبِ
لفظی ترجمہ:	اور	بیوی	اس	اٹھانے والی	the	لکڑی (ایندھن)
نحو (گرائمر):	حرف	اسم	اسم	اسم	حرف	اسم

اور اس کی بیوی (بھی) جو لکڑیاں اٹھانے والی ہے۔

3.9 فِیْ جِیْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝

الفاظ:	فِیْ	جِیْدِ	هَا	حَبْلٌ	مِنْ	مَسَدٍ
لفظی ترجمہ:	میں	گردن	اس	رسی	سے	مونجھ
نحو (گرائمر):	حرف	اسم	اسم	اسم	حرف	اسم

اس کی گردن میں مونجھ کی رسی ہے۔

SER
Society for Educational Research

مشق نمبر 3

۱۔ نو جملوں کو یاد کیجیے۔

۲۔ اس سبق میں اردو/ اردو کے مشابہ الفاظ درج ذیل ہیں:

مَالُ- کَسَبَ- نَارٌ- یَلِدْ- یُوْلَدْ (ولادت)- **کُفُوًا** (شادی بیاہ میں دونوں خاندان کے کفو کا خیال رکھا جاتا ہے)- **اَغْنٰی** (غنی وغیرہ)- **حَمَّالَةٌ** (حمل وغیرہ)۔

۳۔ اس سبق کے نئے الفاظ لکھ کر ان کے معانی ذہن نشین کیجیے۔

۴۔ فعل ماضی، فعل مضارع اور فعل امر کو الگ الگ لکھیے:

فعل امر	فعل مضارع	فعل ماضی

۵۔ نو جملوں میں موجود حروف، اسم اور تنوین والے حروف قلمبند کیجیے:

تنوین والے حروف	اسم	حرف	اسم

٦۔ اعراب لگائیے اور ترجمہ کیجئے:

۱۔ لم یلد ولم یولد ....

۲۔ الله الصمد ....

۳۔ ولم یکن له کفوا احد ....

۴۔ سیصلی نارا ذات لهب ....

۵۔ فی جیدها حبل من مسد ....

۷۔ ترجمہ کیجئے:

۱۔ اللہ ایک ہے ....

۲۔ اس نے نہیں جنا ....

۳۔ ابولہب کے دونوں ہاتھ ....

۴۔ مونجھ کی رسی ....

۵۔ اس کے کام نہ آیا ....

۸۔ کوئی سی چار آیات خوش خط لکھئے:

۱۔ ....

۲۔ ....

۳۔ ....

۴۔ ....

SER Society for Educational Research

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ (چوتھا سبق)

۱۔ **اسم کی اقسام:۔** ہمیں معلوم ہے کہ اسم کسی نام، جگہ یا چیز کو کہتے ہیں۔ وسعت کے اعتبار سے اسم کی دو قسمیں ہیں: اسم معرفہ اور اسم نکرہ۔ اردو میں ان کا یہی نام ہے۔ انگلش میں **Proper Noun** اور **Common Noun** کے نام سے پہچانے جاتے ہیں۔

اسم معرفہ: کسی خاص فرد یا کسی خاص چیز کو کہتے ہیں۔ عربی گرائمر میں کسی لفظ کے شروع میں الف لام کا ہونا اسم معرفہ کی علامت ہے۔ اسی طرح کسی آدمی یا جگہ کا خاص نام (عَلَم) بھی معرفہ ہی کہلاتا ہے جبکہ اس کے شروع میں الف لام نہیں ہوتا۔

مثال کے طور پر: اَبُوْلَھَبٍ، اَلصِّرَاطُ، اَلرَّحْمٰنُ، اَلرَّحِیْمُ۔

اس کے علاوہ اسم معرفہ کی چند اور قسمیں بھی ہیں، جیسے: اسمِ ضمیر، اسمِ اشارہ اور اسمِ موصول۔ ان کی تفصیل ہم انشاءاللہ آئندہ اسباق میں پڑھیں گے۔

اسم نکرہ: وہ اسم ہے جس میں عمومیت پائی جاتی ہے، جیسے:

یَوْمٌ (کوئی سا دن) کِتَابٌ (کوئی سی کتاب)۔

۲۔ اس سبق میں ہم سورۃ النصر اور سورۃ الکافرون کے حوالے سے نو جملوں کا مطالعہ کریں گے:

4.1 اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُo

فَتْحُ	اَلْ	وَ	اللّٰهِ	نَصْرُ	جَآءَ	اِذَا	الفاظ:
فتح	the	اور	اللہ	مدد	وہ آ گیا	جب	لفظی ترجمہ:
اسم	حرف	حرف	اسم	اسم	فعل ماضی	حرف	نحو (گرائمر):

جب اللہ کی مدد اور فتح آ گئی۔

4.2 وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ أَفْوَاجًا ۝

الفاظ:	وَ	رَأَيْتَ	اَل	نَاسَ	يَدْخُلُوْنَ	فِيْ	دِيْنِ	اللّٰهِ	أَفْوَاجًا
لفظی ترجمہ:	اور	آپ نے دیکھا	the	لوگ	وہ داخل ہو رہے ہیں	میں	دین	اللہ	فوج درفوج
نحو (گرائمر):	حرف	فعل ماضی	حرف	اسم	فعل مضارع	حرف	اسم	اسم	اسم

اور آپ نے لوگوں کو دیکھ لیا کہ وہ اللہ کے دین میں فوج درفوج داخل ہو رہے ہیں۔

4.3 فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ

الفاظ:	فَ	سَبِّحْ	بِ	حَمْدِ	رَبِّ	كَ	وَ	اِسْتَغْفِرْ	هُ
لفظی ترجمہ:	پس	آپ پاکی بیان کریں	ساتھ	تعریف	رب	آپ	اور	آپ بخشش طلب کریں	اس
نحو (گرائمر):	حرف	فعل امر	حرف	اسم	اسم	اسم	حرف	فعل امر	اسم

پس آپ اپنے رب کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکی بیان کریں اور اس سے بخشش طلب کریں۔

4.4 اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝

الفاظ:	اِنَّ	هٗ	كَانَ	تَوَّابًا
لفظی ترجمہ:	بے شک	وہ	ہے	بڑا توبہ قبول کرنے والا
نحو (گرائمر):	حرف	اسم	فعل ماضی	اسم (مبالغہ)

بے شک وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے۔

SER Society for Educational Research

4.5 قُلْ يَآَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ o

الفاظ:	قُلْ	يَآ	اَيُّهَا	اَلْ	كَافِرُوْنَ
لفظی ترجمہ:	آپ کہہ دیجئے	اے	وہ	the	کفر کرنے والے
نحو (گرائمر):	فعل امر	حرف	اسم	حرف	اسم

آپ کہہ دیجئے کہ اے کافرو!

4.6 لَآ أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ o

الفاظ:	لَآ	أَعْبُدُ	مَا	تَعْبُدُوْنَ
لفظی ترجمہ:	نہیں	میں عبادت کرتا ہوں	جو/جس	تم عبادت کرتے ہو
نحو (گرائمر):	حرف	فعل مضارع	حرف	فعل مضارع

میں اس کی عبادت نہیں کرتا جس کی تم عبادت کرتے ہو۔

4.7 وَلَآ أَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ أَعْبُدُo

الفاظ:	وَ	لَآ	أَنْتُمْ	عٰبِدُوْنَ	مَآ	أَعْبُدُ
لفظی ترجمہ:	اور	نہیں	تم	عبادت کرنے والے	جو/جس	میں عبادت کرتا ہوں
نحو (گرائمر):	حرف	حرف	اسم	اسم	حرف	فعل مضارع

اور نہ تم عبادت کرنے والے ہو اس کی جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔

SER Society for Educational Research

4.8 وَلَآ أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ''

الفاظ:	وَ	لَآ	أَنَا	عَابِدٌ	مَا	عَبَدْتُّمْ
لفظی ترجمہ:	اور	نہیں	میں	عبادت کرنے والا	جو/جس	تم نے عبادت کی
نحو (گرائمر):	حرف	حرف	اسم	اسم	حرف	فعل ماضی

اور نہ میں عبادت کرنے والا ہوں اس کی جس کی تم عبادت کرتے ہو۔

4.9 وَلَآ أَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ أَعْبُدُo

(دیکھئے جملہ نمبر 4.7)

4.10 لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِo

الفاظ:	لَ	كُمْ	دِيْنُ	كُمْ	وَ	لِ	یَ	دِيْنِ
لفظی ترجمہ:	واسطے / لئے	تمہارا	دین	تمہارا	اور	واسطے / لئے	میرا/میری	میرا دین
نحو (گرائمر):	حرف	اسم	اسم	اسم	حرف	حرف	اسم	اسم

تمہارے لئے تمہارا دین ہے اور میرے لئے میرا دین۔

SER Society for Educational Research

مشق نمبر 4

۱۔ نو جملے زبانی یاد کیجیے۔

۲۔ اس سبق میں اردو/اردو کے مشابہ الفاظ درج ذیل ہیں:

اَلْفَتْحُ - دِیْنِ - اَفْوَاجًا - حَمْدٌ - رَبِّ - اَلْکَافِرُوْنَ - اَعْبُدُ - تَعْبُدُوْنَ - نَصْرٌ (نصرت)- یَدْخُلُوْنَ (داخل)- سَبِّحْ (تسبیح)- اِسْتَغْفِرْ (استغفار)- تَوَّابًا (توبہ)- عَابِدٌ (عبادت)-

۳۔ دونوں سورتوں میں سے فعل ماضی، فعل مضارع اور فعل امر الگ کیجیے:

فعل ماضی	فعل مضارع	فعل امر

۴۔ اس سبق کے جدید الفاظ بمع معانی لکھ کر ذہن نشین کیجیے:

۵۔ اعراب لگائیے اور ترجمہ کیجئے:

ا۔ يدخلون في دين الله ....

۲۔ واستغفره ....

۳۔ لا اعبد ما تعبدون ....

۴۔ لكم دينكم ولي دين ....

۵۔ يا ايها الكافرون ....

۶۔ ترجمہ کیجئے:

ا۔ آپ نے لوگوں کو دیکھا ....

۲۔ آپ اپنے رب کی تسبیح اور حمد بیان کریں ....

۳۔ جس کی میں عبادت کرتا ہوں ....

۴۔ جس کی تم عبادت کرتے ہو ....

۵۔ وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے ....

۷۔ سورۃ النصر خوشخط لکھئے:

....

....

....

....

SER Society for Educational Research

اَلدَّرسُ الْخَامِسُ (پانچواں سبق)

ا۔ عربی گرائمر میں First Person کو متکلم' 2nd Person کو مخاطب اور 3rd Person کو غائب کہتے ہیں۔ یعنی اگر بات کا تعلق اپنی ذات سے ہو تو اسے ''متکلم'' کہتے ہیں۔ جیسے:

أَعُوذُ (میں پناہ مانگتا ہوں)۔

- جس سے بات کی جائے' اسے ''مخاطب'' کہتے ہیں۔ جیسے:

اَنْعَمْتَ (آپ نے انعام کیا)۔

- اگر بات کسی ایسے شخص کے بارے میں کی ہو جو موجود نہ ہو تو اسے ''غائب'' کہتے ہیں۔ جیسے:

حَسَدَ (اس نے حسد کیا)۔

ا۔ آج ہم سورۃ الکوثر اور سورۃ الماعون کے حوالے سے دس جملوں کا مطالعہ کریں گے:

5.1 اِنَّآ أَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ

الفاظ:	اِنَّ	نَا	أَعْطَيْنَا	كَ	اَلْ	كَوْثَرَ
لفظی ترجمہ:	بے شک	ہم	ہم نے عطا کیا	آپ	the	کوثر
نحو (گرائمر):	حرف	اسم	فعل ماضی' متکلم	اسم	حرف	اسم

بے شک ہم نے آپ کو ''کوثر'' عطا کی۔

5.2 فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانۡحَرۡ o

الفاظ:	فَ	صَلِّ	لِ	رَبِّ	کَ	وَ	اِنۡحَرۡ
لفظی ترجمہ:	پس	آپ نماز پڑھیں	واسطے / لئے	رب	آپ	اور	آپ قربانی دیں
نحو (گرائمر):	حرف	فعل امر، مخاطب	حرف	اسم	اسم	حرف	فعل امر، مخاطب

پس اپنے رب کے لئے نماز پڑھیں اور قربانی دیں۔

5.3 اِنَّ شَانِئَکَ هُوَ الۡاَبۡتَرُ o

الفاظ:	اِنَّ	شَانِئَ	کَ	هُوَ	اَلۡ	اَبۡتَرُ
لفظی ترجمہ:	بے شک	دشمن	آپ	وہ	the	نامراد / بے نام ونشان
نحو (گرائمر):	حرف	اسم	اسم	اسم	حرف	اسم

بے شک آپ کا دشمن ہی نامراد ہوگا۔

5.4 اَرَأَيۡتَ الَّذِیۡ يُكَذِّبُ بِالدِّيۡنِ o

الفاظ:	اَ	رَأَيۡتَ	الَّذِیۡ	يُكَذِّبُ	بِ	اَلۡ	دِيۡنِ
لفظی ترجمہ:	کیا	تم نے دیکھا	جو	وہ جھٹلاتا ہے	کو	the	(روز) جزا
نحو (گرائمر):	حرف	فعل ماضی، مخاطب	اسم	فعل مضارع، غائب	حرف	حرف	اسم

کیا آپ نے اسے دیکھا جو (روز) جزا کو جھٹلاتا ہے۔

SER Society for Educational Research

5.5 فَذٰلِکَ الَّذِیْ یَدُعُّ الْیَتِیْمَo

الفاظ:	فَ	ذٰلِکَ	اَلَّذِیْ	یَدُعُّ	اَلْ	یَتِیْمَ
لفظی ترجمہ:	پس	یہی/وہی	جو	وہ دھکے دیتا ہے	the	یتیم
نحو(گرامر):	حرف	اسم	اسم	فعل مضارع، غائب	حرف	اسم

پس یہی ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے۔

5.6 وَلَا یَحُضُّ عَلٰی طَعَامِ الْمِسْکِیْنِo

الفاظ:	وَ	لَا	یَحُضُّ	عَلٰی	طَعَامِ	اَلْ	مِسْکِیْنِ
لفظی ترجمہ:	اور	نہیں	وہ رغبت دلاتا ہے	پر	کھانا	the	مسکین
نحو(گرامر):	حرف	حرف	فعل مضارع، غائب	حرف	اسم	حرف	اسم

اور نہیں رغبت دلاتا مسکین کو کھانا کھلانے کی۔

5.7 فَوَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَo

الفاظ:	فَ	وَیْلٌ	لِ	اَلْ	مُصَلِّیْنَ
لفظی ترجمہ:	پس	تباہی	واسطے/لئے	the	نماز پڑھنے والے
نحو(گرامر):	حرف	اسم	حرف	حرف	اسم

پس تباہی ہے (ان) نمازیوں کے لئے

SER Society for Educational Research

5.8 اَلَّذِیْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ o

سَاهُوْنَ	هِمْ	صَلَاةِ	عَنْ	هُمْ	اَلَّذِیْنَ	الفاظ:
غافل (جمع)	ان/وہ	نماز	سے	وہ	جو	لفظی ترجمہ:
اسم	اسم	اسم	حرف	اسم	اسم	نحو (گرائمر):

جو اپنی نماز سے غافل ہیں۔

5.9 اَلَّذِیْنَ هُمْ یُرَآءُوْنَ o

یُرَآءُوْنَ	هُمْ	اَلَّذِیْنَ	الفاظ:
وہ ریاکاری کرتے ہیں	وہ	جو (جمع)	لفظی ترجمہ:
فعل مضارع، غائب	اسم	اسم	نحو (گرائمر):

جو ریاکاری کرتے ہیں۔

5.10 وَیَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ o

مَاعُوْنَ	اَلْ	یَمْنَعُوْنَ	وَ	الفاظ:
ضرورت کی چیز	the	وہ روکتے ہیں	اور	لفظی ترجمہ:
اسم	حرف	فعل مضارع، غائب	حرف	نحو (گرائمر):

اور عام ضرورت کی چیز کو (پڑوسیوں سے) روک لیتے ہیں۔

SER Society for Educational Research

مشق نمبر 5

۱۔ دس جملوں کو زبانی ازبر کیجئے۔

۲۔ اس سبق میں اردو/ اردو کے مشابہ الفاظ درج ذیل ہیں:

الأبْتَرُ- دِیْنِ- اَلْیَتِیْم- طَعَامُ- اَلْمِسْکِیْنُ- مُصَلِّیْنَ- صلٰوۃُ- اَعْطَیْنَا (عطیہ)- صَلِّ (صلٰوۃ)- یُکَذِّبُ (تکذیب، کذب بیانی)- سَاھُوْنَ (سہو)- یُرَآءُوْنَ (ریاکاری)- یَمْنَعُوْنَ (منع)۔

۳۔ اس سبق میں موجود فعل ماضی، فعل مضارع اور فعل امر الگ الگ لکھئے:

فعل ماضی	فعل مضارع	فعل امر

۴۔ پچھلے اسباق کی روشنی میں اسم معرفہ اور اسم نکرہ کی چھ چھ مثالیں لکھئے:

اسم معرفہ		اسم نکرہ	

SER Society for Educational Research

۵۔ اس سبق کے جدید الفاظ بمع معانی لکھ کر ذہن نشین کیجئے:

٦۔ اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے:

ا۔ فصل لربک وانحر ....

۲۔ ویمنعون الماعون ....

۳۔ یدع الیتیم ....

۴۔ فویل للمصلین ....

۵۔ ان شانئک ھو الابتر ....

۷۔ ترجمہ کیجئے:

ا۔ مسکین کا کھانا ....

۲۔ جو ریاکاری کرتے ہیں ....

۳۔ وہ روک لیتے ہیں ....

۴۔ جو جزاوسزا کو جھٹلاتا ہے ....

۵۔ وہی بے نام ونشان ہے ....

۷۔ سورۃ الکوثر خوشخط لکھیے:

....

....

....

SER Society for Educational Research

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ (چھٹا سبق)

۱۔ اسم کی اقسام:۔ جنس کے اعتبار سے اسم کی دو قسمیں ہیں یعنی مذکر اور مؤنث۔

اسم مذکر کی پہچان مشکل نہیں ہے البتہ مؤنث کی تین قسمیں ہیں:

۱) مؤنث حقیقی: یعنی وہ مؤنث جو محض لفظی اعتبار سے نہیں، بلکہ حقیقت کے اعتبار سے مؤنث ہو اور جس کے مقابلہ میں مذکر کا تصور موجود ہو۔ اس مؤنث کا تعلق انسانوں اور حیوانوں کی دنیا سے ہے، جیسے:

اُمٌّ یعنی ماں (اس کے مقابلہ میں اَبٌ ہے) بِنْتٌ یعنی بیٹی (اس کے مقابلہ میں اِبْنٌ ہے)

اُخْتٌ یعنی بہن (اس کے مقابلہ میں اَخٌ ہے) بَقَرَةٌ یعنی گائے (اس کے مقابلہ میں بَقَرٌ ہے)۔

۲) مؤنث قیاسی: یعنی وہ مؤنث جس کے مقابلہ میں مذکر کا تصور موجود نہ ہو البتہ قاعدہ اور قانون کی مدد سے اس لفظ کو مذکر سے مؤنث بنایا جا سکتا ہو۔ ایسی مؤنث کی تین علامتیں ہیں:

(۱) لفظ کے آخر میں گول تا (ۃ) ہو جیسے: قَارِعَةٌ - حَامِيَةٌ - جَامِدَةٌ۔

(۲) لفظ کے آخر میں الف مقصورہ ہو یعنی آخر میں ی ہو اور اس سے پہلے حرف پر کھڑا زبر ہو جیسے: كُبْرٰى - صُغْرٰى - (یہ عموماً فُعْلٰى کے وزن پر ہوتی ہے)۔

(۳) لفظ کے آخر میں الف ممدودہ ہو یعنی الف ہو اور اس کے بعد ہمزہ ہو جیسے: حَمْرَآءُ - بَيْضَآءُ۔

۳) مؤنث سماعی: یعنی وہ لفظ کہ جس میں اوپر کی علامتوں میں سے کوئی علامت نہ پائی جاتی ہو مگر اس کے باوجود وہ مؤنث ہو۔ کیونکہ اہل زبان (عرب) اسے مؤنث کے طور پر استعمال کرتے ہیں، اسی لئے مؤنث سماعی کہلاتی ہے، یعنی اس کا مؤنث ہونا اہل زبان سے سننے پر موقوف ہے۔ مثلاً شَمْسٌ - اَرْضٌ - نَارٌ وغیرہ۔ اسی طرح انسانی جسم کے وہ اعضاء جو Pairs میں ہیں، وہ بھی مؤنث سماعی ہیں۔ مثلاً يَدٌ - رِجْلٌ - عَيْنٌ اور اُذُنٌ وغیرہ۔

۲۔ اس سبق میں ہم سورۃ القریش اور سورۃ الفیل کے حوالے سے دس جملوں کا مطالعہ کریں گے:

6.1 لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ o

الفاظ:	لِ	اِيْلَافِ	قُرَيْشٍ
لفظی ترجمہ:	واسطے / لئے	مانوس کرنا	قریش (قبیلہ کا نام)
نحو (گرائمر):	حرف	اسم	اسم

قریش کو مانوس کرنے کے لئے۔

6.2 اِلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ o

الفاظ:	اِلٰفِ	هِمْ	رِحْلَةَ	اَلْ	شِتَآءِ	وَ	اَلْ	صَيْفِ
لفظی ترجمہ:	مانوس کرنا	ان	رحلت (سفر)	the	سردی	اور	the	گرمی
نحو (گرائمر):	اسم	اسم	اسم	حرف	اسم	حرف	حرف	اسم

انہیں سردی اور گرمی کے سفر سے مانوس کرنے کے سبب۔

6.3 فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ o

الفاظ:	فَ	لِ	يَعْبُدُوْا	رَبَّ	هٰذَا	اَلْ	بَيْتِ
لفظی ترجمہ:	پس	چاہئے کہ	وہ عبادت کرتے ہیں	رب	اس	the	گھر
نحو (گرائمر):	حرف	حرف	فعل مضارع، مذکر غائب	اسم	اسم	حرف	اسم

پس ان کو چاہئے کہ وہ عبادت کریں اس گھر کے رب کی۔

SER Society for Educational Research

6.4 اَلَّذِیۡۤ أَطۡعَمَهُمۡ مِّنۡ جُوۡعٍ ۥ

الفاظ:	اَلَّذِیۡ	أَطۡعَمَ	هُمۡ	مِنۡ	جُوۡعٍ
لفظی ترجمہ:	جو/جس	اس نے کھلایا	ان	سے	بھوک
نحو (گرائمر):	اسم	فعل ماضی، مذکر غائب	اسم	حرف	اسم

جس نے انہیں بھوک میں کھانا کھلایا۔

6.5 وَّاٰمَنَهُمۡ مِّنۡ خَوۡفٍ ۥ

الفاظ:	وَ	اٰمَنَ	هُمۡ	مِنۡ	خَوۡفٍ
لفظی ترجمہ:	اور	اس نے امن دیا	ان	سے	ڈر (خوف)
نحو (گرائمر):	حرف	فعل ماضی، مذکر غائب	اسم	حرف	اسم

اور ڈر اور خوف سے ان کو امن و امان دیا۔

6.6 أَلَمۡ تَرَ كَيۡفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصۡحٰبِ الۡفِيۡلِ ۥ

الفاظ:	أَ	لَمۡ	تَرَ	كَيۡفَ	فَعَلَ	رَبُّ	كَ	بِ	أَصۡحٰبِ	اَلۡ	فِيۡلِ
لفظی ترجمہ:	کیا	نہیں	تم دیکھتے ہو	کسطرح	اس نے کیا	رب	تمہارا	ساتھ	ساتھی (جمع)	the	ہاتھی
نحو (گرائمر):	حرف	حرف	فعل مضارع مذکر مخاطب	حرف	فعل ماضی، مذکر غائب	اسم	اسم	حرف	اسم	حرف	اسم

کیا تو نے نہیں دیکھا کہ تیرے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا؟

(لَمۡ کی وجہ سے فعل مضارع، ماضی منفی کے معنی میں تبدیل ہو گیا ہے)

SER Society for Educational Research

6.7 أَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍo

الفاظ:	أَ	لَمْ	يَجْعَلْ	كَيْدَ	هُمْ	فِيْ	تَضْلِيْلٍ
لفظی ترجمہ:	کیا	نہیں	وہ بنا دیتا ہے	چال (کید و مکر)	ان	میں	گمراہی (بیکار)
نحو (گرائمر):	حرف	حرف	فعل مضارع، مذکر غائب	اسم	اسم	حرف	اسم

کیا اس نے ان کا داوٗ بے کار نہیں کر دیا؟

(لَمْ کی وجہ سے فعل مضارع، ماضی منفی کے معنی میں تبدیل ہو گیا ہے)

6.8 وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَo

الفاظ:	وَ	أَرْسَلَ	عَلٰى	هِمْ	طَيْرًا	أَبَابِيْلَ
لفظی ترجمہ:	اور	اس نے بھیجا	پر	ان	پرندے	جھنڈ کے جھنڈ
نحو (گرائمر):	حرف	فعل ماضی مذکر غائب	حرف	[illegible]	اسم	اسم

اور اس نے ان پر پرندوں کے جھنڈ کے جھنڈ بھیج دیئے۔

6.9 تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍo

الفاظ:	تَرْمِيْ	هِمْ	بِ	حِجَارَةٍ	مِنْ	سِجِّيْلٍ
لفظی ترجمہ:	وہ پھینکتی ہے	ان	ساتھ	پتھر	سے	کنکر
نحو (گرائمر):	فعل مضارع، مؤنث غائب	اسم	حرف	اسم	حرف	اسم

جو ان پر کنکر (سے بنے) پتھر پھینکتے تھے۔

6.10 فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّأْكُوْلٍo

الفاظ:	فَ	جَعَلَ	هُمْ	كَ	عَصْفٍ	مَأْكُوْلٍ
لفظی ترجمہ:	پس	اس نے بنا دیا	ان	جیسے / کی طرح	بھوسہ	کھایا ہوا
نحو (گرائمر):	حرف	فعل ماضی مذکر غائب	اسم	حرف	اسم	اسم

پس اس (اللہ) نے انہیں کھائے ہوئے بھوسے کی طرح کر دیا۔

SER Society for Educational Research

مشق نمبر 6

۱۔ پورے جملے یاد کیجئے۔

۲۔ اس سبق میں اردو/ اردو کے مشابہ الفاظ درج ذیل ہیں:

قُرَیْشٍ- رِحْلَةَ- یَعْبُدُوْا- رَبّ- اَلْبَیْتِ- اٰمَنَ- خَوْفٌ- فَعَلَ- رَبّ- اَصْحَاب- طَیْرًا- اِیْلٰفِ (الفت)- اَطْعَمَ (طعام)- کَیْفَ (کیفیت)- اَرْسَلَ (رسالت)- تَرْمِیْ (حج کے موقع پر رمی)- حِجَارَةٌ (حجر اسود)۔

۳۔ سابقہ اسباق کی روشنی میں متکلم، مخاطب اور غائب کے چار چار صیغے لکھیے:

متکلم	مخاطب	غائب

۴۔ اس سبق کے جدید الفاظ معانی سمیت لکھ کر ذہن نشین کیجئے:

SER
Society for Educational Research

۵۔ ترجمہ کیجئے:

(الف) اَلَّذِیٓ اَطۡعَمَهُمۡ مِّنۡ جُوۡعٍ ....

(ب) رِحۡلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّیۡفِ ....

(ج) وَاٰمَنَهُمۡ مِّنۡ خَوۡفٍ ....

(د) انہیں کھائے ہوئے بھوسے کی طرح کردیا ....

(ہ) ان پر جھنڈ کے جھنڈ پرندے بھیج دیئے ....

۶۔ خالی جگہ کیجئے:

(الف) .... کَیۡدَهُمۡ ....

(ب) فَلۡیَعۡبُدُوۡا.................. هٰذَا الۡبَیۡتِ

(ج) .... کَیۡفَ.............. رَبُّکَ ....

(د) .... بِحِجَارَةٍ ....

(ہ) .... کَعَصۡفٍ..........................

۷۔ سبق میں موجود افعال بمع ترجمہ لکھئے:

۱	۲ ....
۳	۴ ....
۵	۶ ....
۷	۸ ....

۸۔ سورۃ الفیل خوشخط لکھ کر اعراب لگایئے اور ترجمہ کیجئے:

....

....

....

....

....

SER
Society for Educational Research

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ (ساتواں سبق)

ا۔ اسم کی اقسام:- عدد کے اعتبار سے اسم کی تین قسمیں ہیں:

واحد: وہ اسم ہے جو ایک کے لئے استعمال ہو جیسے:

اَلْکِتَابُ (ایک کتاب) اَلْبَیْتُ (ایک گھر) اَلْیَتِیْمُ (ایک یتیم)۔

تثنیہ: وہ اسم ہے جو دو کے لئے استعمال ہو جیسے:

اَلْکِتَابَانِ (دو کتابیں) اَلبَیْتَانِ (دو گھر) اَلْیَتِیْمَانِ (دو یتیم)۔ واحد کے آخر میں الف اور نون مکسور لگانے سے تثنیہ بن جاتا ہے۔

جمع: وہ اسم ہے جو دو سے زیادہ کے لئے استعمال ہو۔ جیسے: کُتُبٌ (بہت سی کتابیں)۔ بُیُوْتٌ (بہت سے گھر)۔ مُسْلِمُوْنَ (بہت سے مسلمان)۔

پھر جمع کی دو قسمیں ہیں: جمع سالم اور جمع مکسّر۔

جمع سالم: وہ جمع ہے جس کا واحد صحیح سلامت اپنی شکل میں موجود رہے۔ مذکر کی مثال۔ جیسے: مُؤْمِنٌ سے مُؤْمِنُوْنَ۔ مُنَافِقٌ سے مُنَافِقُوْنَ۔ مؤنث کی مثال۔ جیسے: مُؤْمِنَةٌ (مُؤْمِنٌ کی مؤنث ہے) سے مُؤْمِنَاتٌ اور مُنَافِقَةٌ (مُنَافِقٌ کی مؤنث ہے) سے مُنَافِقَاتٌ۔

مذکر کی صورت میں جمع مذکر سالم اور مؤنث کی صورت میں جمع مؤنث سالم کہیں گے۔

جمع مکسّر: وہ جمع ہے جس کا واحد جمع میں تبدیل ہوتے ہوئے ٹوٹ جائے اور اپنی اصل شکل برقرار نہ رکھ سکے۔ جیسے: رَجُلٌ سے رِجَالٌ اور اِمْرَأَةٌ سے نِسَآءٌ۔

۲۔ اس سبق میں ہم سورۃ الھمزۃ اور سورۃ العصر کے حوالے سے بارہ جملوں کا مطالعہ کریں گے:

7.1 وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ o

الفاظ:	وَيْلٌ	لِ	كُلِّ	هُمَزَةٍ	لُمَزَةٍ
لفظی ترجمہ:	خرابی	واسطے / لئے	ہر	طعنہ زن (جمع)	عیب جو (جمع)
نحو (گرائمر):	اسم	حرف	حرف	اسم	اسم

خرابی ہے ہر طعنہ زن، عیب جو کے لئے۔

7.2 اَلَّذِىْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ o

الفاظ:	اَلَّذِىْ	جَمَعَ	مَالاً	وَ	عَدَّدَ	هٗ
لفظی ترجمہ:	جو / جس	اس نے جمع کیا	مال	اور	اس نے گن گن کر رکھا	اس
نحو (گرائمر):	اسم	فعل ماضی واحد مذکر غائب	اسم	حرف	فعل ماضی واحد مذکر غائب	اسم

جس نے مال جمع کیا اور اسے گن گن کر رکھا۔

7.3 يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗ اَخْلَدَهٗ o

الفاظ:	يَحْسَبُ	اَنَّ	مَالَ	هٗ	اَخْلَدَ	هٗ
لفظی ترجمہ:	وہ گمان کرتا ہے	بے شک	مال	اس	اس نے ہمیشہ رکھا	اس
نحو (گرائمر):	فعل مضارع واحد مذکر غائب	حرف	اسم	اسم	فعل ماضی واحد مذکر غائب	اسم

وہ سمجھتا ہے کہ اس کا مال اس کو سدا رکھے گا۔

7.4 كَلَّا لَيُنْبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ o

الفاظ:	كَلَّا	لَ	يُنْبَذَنَّ	فِي	اَلْ	حُطَمَةِ
لفظی ترجمہ:	ہرگز نہیں	ضرور	وہ ڈالا جائے گا	میں	the	''حطمہ''
نحو (گرائمر):	حرف	حرف	فعل مضارع واحد مذکر غائب	حرف	حرف	اسم

ہرگز نہیں، وہ ضرور بالضرور ''حطمہ'' (چورہ چورہ کر دینے والی) میں ڈالا جائے گا۔

7.5 وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ o

الفاظ:	وَ	مَآ	اَدْرٰى	كَ	مَا	اَلْ	حُطَمَةُ
لفظی ترجمہ:	اور	کیا	اس نے بتایا	آپ	کیا	the	''حطمہ''
نحو (گرائمر):	حرف	حرف	فعل ماضی واحد مذکر غائب	اسم	حرف	حرف	اسم

اور تجھے کیا معلوم کہ ''حطمہ'' (چورہ چورہ کر دینے والی) کیا ہے؟

7.6 نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ o

الفاظ:	نَارُ	اللّٰهِ	اَلْ	مُوْقَدَةُ
لفظی ترجمہ:	آگ	اللہ	the	بھڑکائی ہوئی
نحو (گرائمر):	اسم	اسم	حرف	اسم

وہ اللہ تعالیٰ کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے۔

7.7 اَلَّتِیْ تَطَّلِعُ عَلَی الْاَفْئِدَۃِ o

الفاظ:	اَلَّتِیْ	تَطَّلِعُ	عَلٰی	اَلْ	اَفْئِدَۃِ
لفظی ترجمہ:	جو	وہ جھانک لیتی ہے	پر	the	دل (جمع)
نحو (گرائمر):	اسم	فعل مضارع، واحد مونث غائب	حرف	حرف	اسم

جو دلوں کو جھانک لیتی ہے۔

7.8 اِنَّھَا عَلَیْھِمْ مُّؤْصَدَۃٌ o

الفاظ:	اِنَّ	ھَا	عَلٰی	ھِمْ	مُؤْصَدَۃٌ
لفظی ترجمہ:	بیشک	وہ	پر	ان	بند کی ہوئی
نحو (گرائمر):	حرف	اسم	حرف	اسم	اسم

بے شک وہ (آگ) ان پر بند کی ہوئی ہوگی۔

7.9 فِیْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَۃٍ o

الفاظ:	فِیْ	عَمَدٍ	مُمَدَّدَۃٍ
لفظی ترجمہ:	میں	ستون	لمبے لمبے
نحو (گرائمر):	حرف	اسم	اسم

لمبے لمبے ستونوں میں۔

SER Society for Educational Research

7.10 وَالْعَصْرِ o اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ o

الفاظ:	وَ	اَلْ	عَصْرِ	اِنَّ	اَلْ	اِنْسَانَ	لَ	فِيْ	خُسْرٍ
لفظی ترجمہ:	قسم ہے	the	زمانہ	بیشک	the	انسان	ضرور	میں	خسارہ
نحو(گرائمر):	حرف	حرف	اسم	حرف	حرف	اسم	حرف	حرف	اسم

زمانہ کی قسم! بیشک انسان خسارے میں ہے۔

7.11 اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ o

الفاظ:	اِلَّا	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوْا	اَلْ	صٰلِحٰتِ
لفظی ترجمہ:	سوائے	جو(جمع)	وہ ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کئے	the	نیکیاں
نحو(گرائمر):	حرف	اسم	فعل ماضی جمع مذکر غائب	حرف	فعل ماضی جمع مذکر غائب	حرف	اسم

سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے۔

7.12 وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ o

الفاظ:	وَ	تَوَاصَوْا	بِ	اَلْ	حَقِّ	وَ	تَوَاصَوْا	بِ	اَلْ	صَبْرِ
لفظی ترجمہ:	اور	انہوں نے وصیت کی	ساتھ	the	حق	اور	انہوں نے وصیت کی	ساتھ	the	صبر
نحو(گرائمر):	حرف	فعل ماضی جمع مذکر غائب	حرف	حرف	اسم	حرف	فعل ماضی جمع مذکر غائب	حرف	حرف	اسم

اور انہوں نے ایک دوسرے کو حق کی وصیت (تلقین) کی اور ایک دوسرے کو صبر کی وصیت (تلقین) کی۔

مشق نمبر 7

۱۔ بارہ جملے زبانی یاد کریں۔

۲۔ اس سبق میں اردو/اردو کے مشابہ الفاظ درج ذیل ہیں:

جَمَعَ- مَالَ- نَارٌ- عَدَّدَ (تعداد)- يَحْسَبُ (حساب)- اَخْلَدَ (خالد)- اَفْئِدَةٌ (فواد)- عَمَدٍ (عمود)۔

۳۔ اسم معرفہ اور اسم نکرہ الگ الگ کیجئے:

اسم معرفہ	اسم نکرہ

۴۔ اس سبق کے جدید الفاظ معانی سمیت لکھ کر ذہن نشین کرلیں:

۵۔ ترجمہ کیجئے:

لُمَزَةٍ	وَيْلٌ	هُمَزَةٍ ....
اَخْلَدَ	اَلْمُوْقَدَةُ	تَطَّلِعُ ....
اَلْحُطَمَةِ	تَوَاصَوْا	خُسْرٍ ....

۶۔ اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے:

۱۔ الذی جمع مالا وعدده ....

۲۔ وتواصوا بالحق ....

۳۔ یحسب ان ماله اخلده ....

۴۔ التی تطلع على الأفئدة ....

۵۔ فی عمد ممددة ....

۷۔ سورۃ والعصر خوشخط لکھئے:

....

....

....

....

SER Society for Educational Research

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ (آٹھواں سبق)

۱۔ **اسم کی اعرابی حالت:-** اسم کی اصلی حالت یہ ہے کہ اس کے آخری حرف پر پیش ہوتا ہے مگر کبھی اس پر زبر اور کبھی زیر بھی آ جاتی ہے۔ایسا کیوں ہوتا ہے' یہ ہم مناسب مواقع پر بتائیں گے۔

پیش' زبر اور زیر کی اس حالت کو اعرابی حالت کہتے ہیں۔یعنی اسم پر پیش ہوگا تو رفعی حالت' زبر ہوگا تو نصبی حالت اور زیر ہوگا تو جری حالت کہیں گے۔اسم مفرد اور جمع مکسر ہو تو یہ اعراب دکھائی دیتے ہیں' لیکن تثنیہ اور جمع سالم کی صورت میں یہ اپنی شکل بدل لیتے ہیں۔ درج ذیل ٹیبل دیکھئے:

جنس	عدد	رفع (پیش)	نصب (زبر)	جر (زیر)
مذکر	واحد	مُسْلِمٌ	مُسْلِمًا	مُسْلِمٍ
	تثنیہ	مُسْلِمَانِ	مُسْلِمَيْنِ	مُسْلِمَيْنِ
	جمع	مُسْلِمُوْنَ	مُسْلِمِيْنَ	مُسْلِمِيْنَ
مؤنث	واحد	مُسْلِمَةٌ	مُسْلِمَةً	مُسْلِمَةٍ
	تثنیہ	مُسْلِمَتَانِ	مُسْلِمَتَيْنِ	مُسْلِمَتَيْنِ
	جمع	مُسْلِمَاتٌ	مُسْلِمَاتٍ	مُسْلِمَاتٍ
	جمع مکسر	كُتُبٌ	كُتُبًا	كُتُبٍ

ا۔ اس سبق میں ہم سورۃ التکاثر کے حوالے سے آٹھ جملوں کا مطالعہ کریں گے:

8.1 اَلۡھٰکُمُ التَّکَاثُرُ o

الفاظ:	اَلۡھٰی	کُمُ	اَلتَّکَاثُرُ
لفظی ترجمہ:	اس نے غافل کر دیا	تمہیں	کثرت کی خواہش
نحو (گرائمر):	فعل ماضی، واحد مذکر غائب	اسم	اسم

تمہیں (حصولِ) کثرت کی خواہش نے غفلت میں رکھا۔

8.2 حَتّٰی زُرۡتُمُ الۡمَقَابِرَ o

الفاظ:	حَتّٰی	زُرۡتُمۡ	اَلۡ	مَقَابِرَ
لفظی ترجمہ:	یہاں تک کہ	تم نے زیارت کی	the	قبریں
نحو (گرائمر):	حرف	فعل ماضی، جمع مذکر مخاطب	حرف	اسم

یہاں تک کہ تم نے قبروں کو جا دیکھا۔

8.3 کَلَّا سَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ o

الفاظ:	کَلَّا	سَوۡفَ	تَعۡلَمُوۡنَ
لفظی ترجمہ:	ہرگز نہیں	عنقریب	تم جان لو گے
نحو (گرائمر):	حرف	حرف	فعل مضارع، جمع مذکر مخاطب

ہرگز نہیں، تم معلوم کر لو گے۔

8.4 ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ o

الفاظ:	ثُمَّ	كَلَّا	سَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ
لفظی ترجمہ:	پھر	ہرگز نہیں	جلد/عنقریب	تم جان لوگے
نحو (گرامر):	حرف	حرف	حرف	فعل مضارع، جمع مذکر مخاطب

اور ابھی تمہیں علم ہو جائے گا۔

8.5 كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ o

الفاظ:	كَلَّا	لَوْ	تَعْلَمُوْنَ	عِلْمَ	اَلْ	يَقِيْنِ
لفظی ترجمہ:	ہرگز نہیں	کاش/اگر	تم جانتے ہو	علم	the	یقین
نحو (گرامر):	حرف	حرف	فعل مضارع، جمع مذکر مخاطب	اسم	حرف	اسم

یوں نہیں، اگر تم یقینی طور پر جان لو۔

8.6 لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ o

الفاظ:	لَ	تَرَوُنَّ	اَلْ	جَحِيْمَ
لفظی ترجمہ:	ضرور	تم ضرور دیکھ لوگے	the	جہنم
نحو (گرامر):	حرف	فعل مضارع، جمع مذکر مخاطب	حرف	اسم

تو بیشک تم جہنم کو دیکھ لوگے۔

SER Society for Educational Research

8.7 ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيۡنَ الۡيَقِيۡنِ ۝

الفاظ:	ثُمَّ	لَ	تَرَوُنَّ	هَا	عَيۡنَ	اَلۡ	يَقِيۡنِ
لفظی ترجمہ:	پھر	ضرور	تم ضرور دیکھ لوگے	اس	آنکھ	the	یقین
نحو (گرامر):	حرف	حرف	فعل مضارع، جمع مذکر مخاطب	اسم	اسم	حرف	اسم

پھر ضرور بالضرور تم اسے یقین کی آنکھ سے دیکھ لوگے۔

8.8 ثُمَّ لَتُسۡئَلُنَّ يَوۡمَئِذٍ عَنِ النَّعِيۡمِ ۝

الفاظ:	ثُمَّ	لَ	تُسۡئَلُنَّ	يَوۡمَئِذٍ	عَنۡ	اَلۡ	نَعِيۡم
لفظی ترجمہ:	پھر	ضرور	تم ضرور پوچھے جاؤ گے	اس دن	سے (بابت)	the	نعمتیں
نحو (گرامر):	حرف	حرف	فعل مضارع مجہول جمع مذکر مخاطب	اسم	حرف	حرف	اسم

پھر اس دن تم سے ضرور بالضرور نعمتوں کا سوال ہوگا۔

SER Society for Educational Research

مشق نمبر 8

۱۔ آٹھ جملے زبانی یاد کریں۔

۲۔ اس سبق میں اردو/ اردو کے مشابہ الفاظ درج ذیل ہیں:

اَلْمَقَابِرَ - عِلْمَ - اَلْيَقِيْنِ - يَوْمَ - التَّكَاثُرُ (كثرت) - زُرْتُمُ (زیارت) - تَعْلَمُوْنَ (علم) - تَرَوُنَّ (رویت) - عَيْنَ (بعینہٖ) - تُسْئَلُنَّ (سوال) - اَلنَّعِيْمِ (نعمت) -

۳۔ اس سبق کے جدید الفاظ بمع معانی لکھ کر ذہن نشین کیجیے:

۴۔ اس سبق میں فعل ماضی اور فعل مضارع کے الفاظ الگ الگ لکھیے:

فعل ماضی	فعل مضارع

SER Society for Educational Research

۵۔ ترجمہ کیجیے:

اَلتَّكَاثُرُ	غفلت میں رکھا ....
كَلَّا	تم نے دیکھا ....
لَتَرَوُنَّ	اَلْمَقَابِرَ ....

تم سے ضرور پوچھا جائے گا ....

۶۔ سورۃ التکاثر کے ابتدائی پانچ جملے خوشخط لکھیے' نیز اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے:

۱ ....

۲ ....

۳ ....

۴ ....

۵ ....

SER Society for Educational Research

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ (نواں سبق)

ا۔ **حروفِ جارہ:-** جرُ زیر کو کہتے ہیں اور جارہ زیر دینے والے کو کہتے ہیں۔ عربی گرامر میں کچھ حروف ایسے ہیں جو اسم کے آخری حرف کو زیر دے دیتے ہیں یا اُسے حالتِ جر میں لے آتے ہیں۔ یوں تو ایسے حروف کی تعداد سترہ ہے مگر قرآن مجید میں کل گیارہ حروف استعمال ہوئے ہیں، جو یہ ہیں:

با = (یہ حرف خود بھی زیر کے ساتھ استعمال ہوتا ہے) اس کے کئی معنی ہیں: سے- ساتھ وغیرہ۔ جیسے: **بِاللّٰہِ** (اللہ کے ساتھ)۔

تَا = (قسم کے طور پر استعمال ہوتی ہے) جیسے: **تَاللّٰهِ** (اللہ کی قسم)۔

کَ = جیسے- مانند- طرح۔ جیسے: **کَعَصْفٍ** (بھوسے کی طرح)۔

لِ = لئے/واسطے۔ یہ عموماً زیر کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔ البتہ ضمائر کے شروع میں ہو تو (واحد متکلم کے سوا) زبر کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔ جیسے: **لِلّٰہِ- لَهُمْ- لَنَا** وغیرہ۔

واؤ = جب قسمیہ ہوگی تو جارہ ہوگی، ورنہ عطف کا کام دیتی ہے۔ جیسے: **وَالْعَصْرِ** (زمانے کی قسم)- **وَالسَّمَآءِ** (آسمان کی قسم) وغیرہ۔

مِنْ = سے۔ اگر اگلے حرف کے ساتھ ملا ہوا ہو تو نون پر زبر آ جاتا ہے، ورنہ ساکن۔ جیسے: **مِنَ اللّٰہِ- مِنْ شَرِّ** وغیرہ۔

فِیْ = میں۔ جیسے: **فِیْ جِیْدِ** (هَا)۔

عَنْ = سے- کی طرف سے- کے متعلق۔ اگلے حرف سے ملا ہوا ہو تو نون کے نیچے زیر ہوتا ہے، ورنہ ساکن۔ جیسے: **عَنِ النَّعِیْمِ- عَنْ رَّبِّهِمْ**۔

عَلٰی = پر- اوپر۔ مفرد اسم پر اپنی اسی صورت میں داخل ہوتا ہے۔ جیسے: **عَلٰی طَعَامِ** (الْمِسْكِيْنِ)۔ ضمائر کے شروع میں آئے تو لام پر کھڑا زبر کی بجائے پڑا زبر اور ی پر جزم ہوتی ہے۔ جیسے: **عَلَیْکَ- عَلَیْنَا- عَلَیْهِ** وغیرہ۔

حَتّٰی = تک۔ جیسے: **حَتّٰی مَطْلَعِ** (الْفَجْرِ)۔

اِلٰی = طرف۔ جیسے: **اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا**۔

۲۔ اس سبق میں ہم سورۃ القارعۃ کے حوالے سے گیارہ جملوں کا مطالعہ کریں گے:

9.1 اَلْقَارِعَۃُ o

الفاظ:	اَلْ	قَارِعَۃُ
لفظی ترجمہ:	the	کھڑکھڑانے والی
نحو (گرائمر):	حرف	اسم

کھڑکھڑانے والی۔

9.2 مَا الْقَارِعَۃُ o

الفاظ:	مَا	اَلْ	قَارِعَۃُ
لفظی ترجمہ:	کیا	the	کھڑکھڑانے والی
نحو (گرائمر):	حرف	حرف	اسم

کیا ہے وہ کھڑکھڑانے والی؟

9.3 وَمَآ اَدْرٰکَ مَا الْقَارِعَۃُ o

الفاظ:	وَ	مَآ	اَدْرٰی	کَ	مَا	اَلْ	قَارِعَۃُ
لفظی ترجمہ:	اور	کیا	اس نے بتایا	آپ	کیا	the	کھڑکھڑانے والی
نحو (گرائمر):	حرف	حرف	فعل ماضی واحد مذکر غائب	اسم	حرف	حرف	اسم

تجھے کیا معلوم کہ وہ کھڑکھڑانے والی کیا ہے؟

SER Society for Educational Research

9.4 يَوۡمَ يَكُوۡنُ النَّاسُ كَالۡفَرَاشِ الۡمَبۡثُوۡثِ o

الفاظ:	يَوۡمَ	يَكُوۡنُ	اَلنَّاسُ	كَ	اَلۡفَرَاشِ	اَلۡ	مَبۡثُوۡثِ
لفظی ترجمہ:	دن	وہ ہوگا	لوگ	جیسے / کی طرح	پروانے	the	بکھرے ہوئے
نحو (گرائمر):	اسم	فعل مضارع واحد مذکر غائب	اسم	حرف	اسم	حرف	اسم

جس دن لوگ بکھرے ہوئے پروانوں کی طرح ہوں گے۔

9.5 وَتَكُوۡنُ الۡجِبَالُ كَالۡعِهۡنِ الۡمَنۡفُوۡشِ o

الفاظ:	وَ	تَكُوۡنُ	اَلۡ	جِبَالُ	كَ	اَلۡعِهۡنِ	اَلۡ	مَنۡفُوۡشِ
لفظی ترجمہ:	اور	وہ ہوگی	the	پہاڑ	جیسے / جس طرح	رنگین اون	the	دھنکی ہوئی
نحو (گرائمر):	حرف	فعل مضارع واحد مؤنث غائب	حرف	اسم	حرف	اسم	حرف	اسم

اور پہاڑ دھنکی ہوئی رنگین اون کی طرح ہو جائیں گے۔

9.6 فَاَمَّا مَنۡ ثَقُلَتۡ مَوَازِيۡنُهٗ o

الفاظ:	فَ	اَمَّا	مَنۡ	ثَقُلَتۡ	مَوَازِيۡنُ	هٗ
لفظی ترجمہ:	پس	پھر	جو	وہ بھاری ہوئی	وزن (جمع)	اس
نحو (گرائمر):	حرف	حرف	اسم	فعل ماضی واحد مؤنث غائب	اسم	اسم

پس جس کے وزن (نیکیوں کے) بھاری ہوئے۔

SER Society for Educational Research

9.7 فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ o

الفاظ:	فَ	هُوَ	فِيْ	عِيْشَةٍ	رَاضِيَةٍ
لفظی ترجمہ:	پس	وہ	میں	زندگی	پسندیدہ/ آرام دہ
نحو (گرائمر):	حرف	اسم	حرف	اسم	اسم

تو وہ خاطر خواہ آرام کی زندگی میں ہوگا۔

9.8 وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ o

الفاظ:	وَ	اَمَّا	مَنْ	خَفَّتْ	مَوَازِيْنُ	هٗ
لفظی ترجمہ:	اور	پھر	جو	وہ ہلکی ہوئی	وزن	اس
نحو (گرائمر):	حرف	حرف	اسم	فعل ماضی، واحد مؤنث غائب	اسم	اسم

اور جس کے (نیکیوں کے) وزن ہلکے ہوئے۔

9.9 فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ o

الفاظ:	فَ	اُمُّ	هٗ	هَاوِيَةٌ
لفظی ترجمہ:	پس	ماں/ٹھکانہ	اس	''ہاویہ'' گڑھا
نحو (گرائمر):	حرف	اسم	اسم	اسم

تو اس کا ٹھکانہ ہاویہ ہے۔

SER Society for Educational Research

9.10 وَمَآ اَدْرٰىكَ مَاهِيَهْ ○

الفاظ:	وَ	مَآ	اَدْرٰى	كَ	مَا	هِيَهْ
لفظی ترجمہ:	اور	کیا	اس نے بتایا	آپ	کیا	وہ
نحو (گرائمر):	حرف	حرف	فعل ماضی، واحد مذکر غائب	اسم	حرف	اسم

تجھے کیا معلوم کہ وہ ہے کیا؟

9.11 نَارٌ حَامِيَةٌ ○

الفاظ:	نَارٌ	حَامِيَةٌ
لفظی ترجمہ:	آگ	دہکتی ہوئی
نحو (گرائمر):	اسم	اسم

(وہ) دہکتی ہوئی آگ ہے۔

SER
Society for
Educational
Research

مشق نمبر 9

۱۔ گیارہ جملوں کو زبانی یاد کیجئے۔

۲۔ اس سبق میں اردو/اردو کے مشابہ الفاظ درج ذیل ہیں:

یَوْمَ - اَلنَّاسُ - اَلْجِبَالُ - مَوَازِیْنُ - اُمٌّ - نَارٌ - یَکُوْنُ (کون ومکان) - ثَقُلَتْ (ثقیل) - رَاضِیَةٍ (راضی بازی) - خَفَّتْ (خفیف)۔

۳۔ اس سبق کے جدید الفاظ بمع معانی لکھ کر ذہن نشین کیجئے:

۴۔ سورۃ الفاتحہ، سورۃ الناس، سورۃ الفلق، سورۃ الماعون اور سورۃ الھمزۃ میں سے وہ الفاظ الگ کیجئے جن پر حرفِ جار داخل ہوا ہے:

۱۔ ....

۲۔ ....

۳۔ ....

۴۔ ....

۵۔ ....

۶۔ ....

SER Society for Educational Research

۵۔ مندرجہ ذیل اسماء اعراب کی کونسی حالت میں ہیں؟

۱۔ يَوْمٍ ....

۲۔ اَلنَّاسُ ....

۳۔ اَلْيَتِيْمَ ....

۴۔ اَلرَّحْمٰنِ ....

۵۔ مَوَازِيْنُ ....

۶۔ لِلْمُصَلِّيْنَ ....

۶۔ ترجمہ کیجیے:

وَمَا اَدْرٰكَ	....	اَلْقَارِعَةُ	....
بکھرے ہوئے پروانے	....	ثَقُلَتْ	....
دھنکی ہوئی رنگین اون	....	خاطرخواہ آرام دہ	....
عِيْشَةٍ	....	وہ کیا ہے	....
نَارٌ حَامِيَةٌ	....		

۷۔ يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ سے سورۃ کے آخر تک خوشخط لکھ کر اعراب لگایئے اور ترجمہ کیجیے:

....

....

....

....

....

....

SER Society for Educational Research

اَلدَّرْسُ الْعَاشِرُ (دسواں سبق)

۱۔ اسم کے حروف ناصبہ: یعنی وہ حروف جو اسم کو پیش (ُ) کی حالت (حالتِ رفع) سے نکال کر نصب یعنی زبر کی حالت میں لے آتے ہیں۔ ایسے حروف چھ ہیں:

(۱) اِنَّ (بے شک) جیسے اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ

(۲) اَنَّ (بے شک) جیسے اَنَّ مَالَ (هٗ) اَخْلَدَهٗ

(۳) کَاَنَّ (گویا کہ) جیسے کَاَنَّ زَیْدًا اَسَدٌ

(۴) لَیْتَ (کاش) جیسے لَیْتَ الشَّبَابَ یَعُوْدُ

(۵) لٰکِنَّ (لیکن) جیسے لٰکِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِیْدٌ

(۶) لَعَلَّ (شاید تاکہ) جیسے لَعَلَّ اللّٰهَ یُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِکَ اَمْرًا

۲۔ اس سبق میں ہم سورۃ العادیات کے حوالے سے گیارہ جملوں کا مطالعہ کریں گے:

10.1 وَالْعٰدِیٰتِ ضَبْحًا ۝

الفاظ:	وَ	اَلْ	عٰدِیٰتِ	ضَبْحًا
لفظی ترجمہ:	قسم ہے	the	دوڑنے والیاں	ہانپنا
نحو (گرامر):	حرف	حرف	اسم	اسم

ہانپتے ہوئے دوڑنے والے (گھوڑوں) کی قسم۔

10.2 فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ٥

الفاظ:	فَ	اَلْ	مُوْرِيٰتِ	قَدْحًا
لفظی ترجمہ:	پس	the	چنگاریاں جھاڑنے والیاں	ٹاپ مارنا
نحو (گرائمر):	حرف	حرف	اسم	اسم

پھر ٹاپ مار کر چنگاریاں جھاڑنے والوں کی قسم۔

10.3 فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ٥

الفاظ:	فَ	اَلْ	مُغِيْرٰتِ	صُبْحًا
لفظی ترجمہ:	پس	the	چھاپا مارنے والیاں	صبح
نحو (گرائمر):	حرف	حرف	اسم	اسم

پھر صبح کے وقت چھاپا مارنے والوں کی (قسم)۔

10.4 فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ٥

الفاظ:	فَ	اَثَرْنَ	بِ	هٖ	نَقْعًا
لفظی ترجمہ:	پس	انہوں نے اڑایا	ساتھ	اُس	غُبار
نحو (گرائمر):	حرف	فعل ماضی؛ جمع مؤنث غائب	حرف	اسم	اسم

پس اُس وقت وہاں غبار اڑاتے ہیں۔

10.5 فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ٥

الفاظ:	فَ	وَسَطْنَ	بِ	هٖ	جَمْعًا
لفظی ترجمہ:	پس	وہ گھس گئیں	ساتھ	اُس	مجمع
نحو (گرائمر):	حرف	فعل ماضی؛ جمع مؤنث غائب	حرف	اسم	اسم

پھر وہ وہاں مجمع میں گھس جاتے ہیں۔

10.6 اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ o

الفاظ:	اِنَّ	اَلْ	اِنْسَانَ	لِ	رَبِّ	هٖ	لَ	كَنُوْدٌ
لفظی ترجمہ:	بے شک	the	انسان	واسطے/لئے	پروردگار	اُس	البتہ/یقیناً	بڑا ناشکرا
نحو(گرامر):	حرف	حرف	اسم	حرف	اسم	اسم	حرف	اسم

بے شک انسان اپنے رب کا بڑا ناشکرا ہے۔

10.7 وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ o

الفاظ:	وَ	اِنَّ	هٗ	عَلٰى	ذٰلِكَ	لَ	شَهِيْدٌ
لفظی ترجمہ:	اور	بے شک	وہ	پر	اُس	البتہ/یقیناً	گواہ/باخبر
نحو(گرامر):	حرف	حرف	اسم	حرف	اسم	حرف	اسم

اور بے شک وہ اس پر گواہ ہے۔

10.8 وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ o

الفاظ:	وَ	اِنَّ	هٗ	لِ	حُبِّ	اَلْ	خَيْرِ	لَ	شَدِيْدٌ
لفظی ترجمہ:	اور	بے شک	وہ	واسطے/لئے	محبت	the	خیر/مال ودولت	البتہ/یقیناً	سخت
نحو(گرامر):	حرف	حرف	اسم	حرف	اسم	حرف	اسم	حرف	اسم

اور بے شک وہ مال کی محبت میں بڑا سخت ہے۔

SER Society for Educational Research

10.9 اَفَلَا یَعۡلَمُ اِذَا بُعۡثِرَ مَا فِی الۡقُبُوۡرِ ٥

الفاظ:	اَ	فَ	لَا	یَعۡلَمُ	اِذَا	بُعۡثِرَ	مَا	فِی	اَلۡ	قُبُوۡرِ
لفظی ترجمہ:	کیا	پس	نہیں	وہ جانتا ہے	جب	کھڑا کیا گیا	جو	میں	the	قبریں
نحو (گرائمر):	حرف	حرف	حرف	فعل مضارع واحد مذکر غائب	حرف	فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب	حرف	حرف	حرف	اسم

کیا اُسے معلوم نہیں کہ جب (اُن کو) کھڑا کر دیا جائے گا جو قبروں میں ہیں؟

10.10 وَحُصِّلَ مَا فِی الصُّدُوۡرِ ٥

الفاظ:	وَ	حُصِّلَ	مَا	فِی	اَلۡ	صُدُوۡرِ
لفظی ترجمہ:	اور	ظاہر کر دیا گیا	جو	میں	the	سینے
نحو (گرائمر):	حرف	فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب	حرف	حرف	حرف	اسم

اور سینوں کی چیزیں (پوشیدہ باتیں) ظاہر کر دی جائیں گی۔

10.11 اِنَّ رَبَّهُمۡ بِهِمۡ یَوۡمَئِذٍ لَّخَبِیۡرٌ ٥

الفاظ:	اِنَّ	رَبَّ	هُمۡ	بِ	هِمۡ	یَوۡمَئِذٍ	لَ	خَبِیۡرٌ
لفظی ترجمہ:	بے شک	پروردگار	اُن/وہ	ساتھ	اُن/وہ	اُس دن	البتہ/یقیناً	باخبر
نحو (گرائمر):	حرف	اسم	اسم	حرف	اسم	اسم	حرف	اسم

بیشک ان کا رب اس دن ان (کے حال) سے پوری طرح باخبر ہوگا۔

SER Society for Educational Research

مشق نمبر 10

۱۔ گیارہ جملوں کو زبانی یاد کیجیے۔

۲۔ اس سبق میں اردو/اردو کے مشابہ الفاظ درج ذیل ہیں:

صُبْحًا-جَمْعًا- اِنْسَانَ - رَبِّ- شَهِيْدٌ- حُبِّ- خَيْرِ - شَدِيْدٌ- اَلْقُبُوْرِ- صُدُوْرِ-يَوْمَ- خَبِيْرٌ-اَلْمُغِيْرَاتِ (غارت گری)- وَسَطْنَ (وسط، اوسط)- يَعْلَمُ (علم)- حُصِّلَ (محصول، حاصل)۔

۳۔ سورۃ میں موجود اسم اور فعل الگ الگ لکھیے:

فعل	اسم

۴۔ اس سبق کے جدید الفاظ بمع معانی لکھ کر ذہن نشین کیجیے:

۵۔ صحیح پر نشان (✓) لگائیے:

ا۔ اِنَّ الْاِنْسَانَ میں اَلْاِنْسَانَ حالت رفع میں ہے (صحیح - غلط)

۲۔ لَشَهِيْدٌ میں شَهِيْدٌ حالت نصب میں ہے (صحیح - غلط)

۳۔ فِیْ عِيْشَةٍ میں عِيْشَةٍ حالت جر میں ہے (صحیح - غلط)

۴۔ اَلْقَارِعَةُ حالت رفع میں ہے (صحیح - غلط)

۶۔ ترجمہ کیجئے:

ہانپنا	....	قَدْحًا	....
چھاپہ مارنے والیاں	....	اَثَرْنَ	....
غبار	....	وہ گھس گئیں	....
كَنُوْدٌ	....	حُبِّ الْخَيْرِ	....
بُعْثِرَ	....	ظاہر کردیا گیا	....

۷۔ سورۃ کے آخری پانچ جملے خوشخط لکھئے' نیز اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے:

ا ....

۲ ....

۳ ....

۴ ....

۵ ....

SER Society for Educational Research

اَلدَّرْسُ الْحَادِیْ عَشَرَ (گیارہواں سبق)

۱۔ گذشتہ اسباق میں ہم ایسے کئی الفاظ پڑھ چکے ہیں جو فعل ماضی سے تعلق رکھتے ہیں۔ جیسے: کَسَبَ - تَبَّتْ - زُرْتُمْ - اور اَعْطَیْنَا وغیرہ۔ تاہم عربی گرائمر میں ان الفاظ کی ایک خاص ترتیب ہے اور جب وہ اس ترتیب سے پڑھے اور لکھے جائیں تو ان کی تعداد چودہ بنتی ہے۔ اس کا نام ''گردان'' ہے اور ہر لفظ کو صیغہ کہا جاتا ہے۔

اس سبق میں ہم فعل ماضی کی گردان کے پہلے چھ صیغے پڑھیں گے جن کا تعلق مذکر غائب اور مؤنث غائب سے ہے۔

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	فَعَلَ اس ایک مرد نے کیا	فَعَلَا ان دو مردوں نے کیا	فَعَلُوْا ان سب مردوں نے کیا
مؤنث غائب	فَعَلَتْ اس ایک عورت نے کیا	فَعَلَتَا ان دو عورتوں نے کیا	فَعَلْنَ ان سب عورتوں نے کیا

۲۔ اس سبق میں ہم سورۃ الزلزال کی روشنی میں آٹھ جملوں کا مطالعہ کریں گے:

11.1 اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ○

الفاظ:	اِذَا	زُلْزِلَتْ	اَلْ	اَرْضُ	زِلْزَالَ	هَا
لفظی ترجمہ:	جب	وہ ہلا دی گئی	the	زمین	زلزلہ	اُس/وہ
نحو (گرائمر):	حرف	فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب	حرف	اسم	اسم	اسم

جب زمین کو زلزلہ سے ہلا دیا جائے گا۔

11.2 وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا o

الفاظ:	وَ	اَخْرَجَتْ	اَلْ	اَرْضُ	اَثْقَالَ	هَا
لفظی ترجمہ:	اور	اس نے نکالا	the	زمین	بوجھ	اُس/وہ
نحو (گرائمر):	حرف	فعل ماضی واحد مؤنث غائب	حرف	اسم	اسم	اسم

اور جب زمین اپنے بوجھ نکال پھینکے گی۔

11.3 وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا o

الفاظ:	وَ	قَالَ	اَلْ	اِنْسَانُ	مَا	لَ	هَا
لفظی ترجمہ:	اور	اس نے کہا	the	انسان	کیا	لئے/واسطے	اُس/وہ
نحو (گرائمر):	حرف	فعل ماضی واحد مذکر غائب	حرف	اسم	حرف	حرف	اسم

اور انسان کہے گا کہ اسے کیا ہو گیا ہے؟

11.4 يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا o

الفاظ:	يَوْمَئِذٍ	تُحَدِّثُ	اَخْبَارَ	هَا
لفظی ترجمہ:	اُس دن	وہ بیان کرے گی	خبریں	اس/وہ
نحو (گرائمر):	اسم	فعل مضارع واحد مؤنث غائب	اسم	اسم

اس دن وہ اپنی خبریں بیان کرے گی۔

SER Society for Educational Research

11.5 بِاَنَّ رَبَّکَ اَوْحٰی لَهَا ٥

الفاظ:	بِاَنَّ	رَبَّ	کَ	اَوْحٰی	لَ	هَا
لفظی ترجمہ:	کیونکہ	پروردگار	آپ	اس نے وحی کی	لئے/واسطے	اُس/وہ
نحو (گرائمر):	حرف	اسم	اسم	فعل ماضی، واحد مذکر غائب	حرف	اسم

کیونکہ تیرے پروردگار نے اُسے حکم بھیجا ہوگا۔

11.6 يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ٥

الفاظ:	يَوْمَئِذٍ	يَصْدُرُ	اَلْ	نَاسُ	اَشْتَاتًا	لِ	يُرَوْا	اَعْمَالَ	هُمْ
لفظی ترجمہ:	اُس دن	وہ نکلے گا	the	لوگ	گروہ در گروہ	تاکہ	وہ دکھائے جاتے ہیں	عمل (جمع)	اُن/وہ
نحو (گرائمر):	اسم	فعل مضارع واحد مذکر غائب	حرف	اسم	اسم	حرف	فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب	اسم	اسم

اُس دن لوگ گروہ در گروہ نکلیں گے تاکہ اُنہیں اُن کے عمل دکھا دیئے جائیں۔

11.7 فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ٥

الفاظ:	فَ	مَنْ	يَعْمَلْ	مِثْقَالَ	ذَرَّةٍ	خَيْرًا	يَرَ	هٗ
لفظی ترجمہ:	پس	جو/جس	وہ عمل کرتا ہے	برابر	ذرہ	نیکی	وہ دیکھے گا	وہ/اُس
نحو (گرائمر):	حرف	اسم	فعل مضارع واحد مذکر غائب	اسم	اسم	اسم	فعل مضارع واحد مذکر غائب	اسم

پس جس نے ایک ذرہ برابر نیکی کی ہوگی، وہ اسے دیکھ لے گا۔

SER Society for Educational Research

11.8 وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ٥

الفاظ:	وَ	مَنْ	يَعْمَلْ	مِثْقَالَ	ذَرَّةٍ	شَرًّا	يَرَ	هٗ
لفظی ترجمہ:	اور	جو/جس	وہ عمل کرتا ہے	برابر	ذرہ	برائی	وہ دیکھے گا	وہ/اُس
نحو (گرامر):	حرف	اسم	فعل مضارع واحد مذکر غائب	اسم	اسم	اسم	فعل مضارع واحد مذکر غائب	اسم

اور جس نے ذرہ برابر برائی کی ہوگی، وہ (بھی) اُسے دیکھ لے گا۔

نوٹ: ہمیں اب تک اچھی طرح معلوم ہو چکا ہے کہ لفظ اَلْ انگریزی کے لفظ **the** کے معنی میں آتا ہے اور صرف اسم پر داخل ہوتا ہے اور عموماً اسم نکرہ کو اسم معرفہ میں تبدیل کر دیتا ہے۔ اس لئے آئندہ ہم اس لفظ کو نحوی تحلیل میں الگ نہیں بلکہ اسی لفظ کے ساتھ ہی لکھیں گے جس کے ساتھ یہ موجود ہوگا۔

Society for Educational Research

مشق نمبر 11

۱۔ آٹھوں جملے زبانی یاد کیجیے۔

۲۔ اس سبق میں اردو/اردو کے مشابہ الفاظ درج ذیل ہیں:

زُلْزِلَتْ - زِلْزَالَ - اَرْضُ - اِنْسَانَ - يَوْمَ - اَخْبَارَ - نَاسٌ - اَعْمَالَ - يَعْمَلْ - ذَرَّةٍ - خَيْرٌ - شَرٌّ - اَخْرَجَتْ (اِخْرَاج) - اَثْقَالَ (ثِقْل) - قَالَ (قَول) - تُحَدِّثُ (حدیث) - اَوْحٰی (وحی) - يُرَوْا (رؤیت) - يَرَ (رؤیت)-

۳۔ ماضی اور مضارع کے صیغے الگ الگ لکھیے:

ماضی	مضارع

۴۔ عَبَدَ سے فعل ماضی کے ابتدائی چھ صیغے بمع ترجمہ لکھیے:

مذکر غائب	مؤنث غائب

SER Society for Educational Research

۵۔ اس سبق کے جدید الفاظ بمع معانی لکھ کر ذہن نشین کیجئے:

۶۔ ترجمہ کیجئے:

اَخْرَجَتْ	....	بوجھ	....
اَوْحٰی	....	ہلادی گئی	....
یَوْمَئِذٍ	....	وہ نکلے گا	....
گروہ در گروہ	....	تُحَدِّثُ	....
لِیُرَوْا	....	برابر	....

۷۔ سورۃ کی ابتدائی چھ آیات خوشخط لکھیے، نیز اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے:

۱ ....

۲ ....

۳ ....

۴ ....

۵ ....

۶ ....

SER
Society for Educational Research

اَلدَّرْسُ الثَّانِیُ عَشَرَ (بارھواں سبق)

۱۔ اس سبق میں ہم فعل ماضی کے بقایا آٹھ صیغے پڑھیں گے، جن کا تعلق مخاطب اور متکلم سے ہے:

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر مخاطب	فَعَلْتَ تو ایک مرد نے کیا	فَعَلْتُمَا تم دو مردوں نے کیا	فَعَلْتُمْ تم سب مردوں نے کیا
مؤنث مخاطب	فَعَلْتِ تو ایک عورت نے کیا	فَعَلْتُمَا تم دو عورتوں نے کیا	فَعَلْتُنَّ تم سب عورتوں نے کیا
متکلم	فَعَلْتُ میں ایک مرد / عورت نے کیا	فَعَلْنَا ہم دو مردوں / دو عورتوں، سب مردوں / عورتوں نے کیا	

۲۔ اس سبق میں ہم سورۃ القدر مکمل اور سورۃ العلق کی ابتدائی پانچ آیات کا مطالعہ کریں گے:

12.1 اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ o

الفاظ:	اِنَّآ	اَنْزَلْنَا	هُ	فِیْ	لَیْلَةِ	اَلْقَدْرِ
لفظی ترجمہ:	بے شک ہم	ہم نے اتارا	اس	میں	رات	قدر
نحو (گرامر):	اسم	فعل ماضی، جمع متکلم	اسم	حرف	اسم	اسم

بے شک ہم نے اُس (قرآن مجید) کو شب قدر میں اتارا۔

12.2 وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ o

الفاظ:	وَ	مَآ	اَدْرٰى	كَ	مَا	لَيْلَةُ	اَلْقَدْرِ
لفظی ترجمہ:	اور	کیا	اس نے بتایا	آپ	کیا	رات	قدر
نحو (گرامر):	حرف	حرف	فعل ماضی واحد مذکر غائب	اسم	حرف	اسم	اسم

اور آپ کو کیا معلوم کہ شبِ قدر کیا ہے؟

12.3 لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ o

الفاظ:	لَيْلَةُ	اَلْقَدْرِ	خَيْرٌ	مِنْ	اَلْفِ	شَهْرٍ
لفظی ترجمہ:	رات	قدر	بہتر	سے	ہزار	مہینہ
نحو (گرامر):	اسم	اسم	اسم	حرف	اسم	اسم

شبِ قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔

12.4 تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ o

الفاظ:	تَنَزَّلُ	اَلْمَلٰٓئِكَةُ	وَ	اَلرُّوْحُ	فِيْ	هَا
لفظی ترجمہ:	وہ اترتی ہے	فرشتے	اور	روح	میں	اس
نحو (گرامر):	فعل مضارع واحد مؤنث غائب	اسم	حرف	اسم	حرف	اسم

الفاظ:	بِ	اِذْنِ	رَبِّ	هِمْ	مِنْ	كُلِّ	اَمْرٍ
لفظی ترجمہ:	ساتھ	اجازت	رب	وہ/ان	سے	کل/سارا	حکم
نحو (گرامر):	حرف	اسم	اسم	اسم	حرف	حرف	اسم

فرشتے اور روح (حضرت جبرئیل علیہ السلام) اُس میں اپنے رب کی اجازت سے ہر حکم لے کر اُترتے ہیں۔

SERI Society for Educational Research

12.5 سَلٰمٌ قف هِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ o

الفاظ:	سَلٰمٌ	هِیَ	حَتّٰی	مَطْلَعِ	اَلْفَجْرِ
لفظی ترجمہ:	سلامتی	وہ	تک	طلوع	فجر
نحو (گرامر):	اسم	اسم	حرف	اسم	اسم

وہ (رات) سراسر سلامتی ہے فجر کے طلوع ہونے تک۔

12.6 اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّکَ الَّذِیْ خَلَقَ o

الفاظ:	اِقْرَأْ	بِ	اِسْمِ	رَبِّ	کَ	اَلَّذِیْ	خَلَقَ
لفظی ترجمہ:	آپ پڑھیے	ساتھ	نام	پروردگار	آپ	جو/جس	اس نے پیدا کیا
نحو (گرامر):	فعل امر	حرف	اسم	اسم	اسم	اسم	فعل ماضی واحد مذکر غائب

پڑھیے اپنے پروردگار کے نام سے جس نے پیدا کیا۔

12.7 خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ o

الفاظ:	خَلَقَ	اَلْاِنْسَانَ	مِنْ	عَلَقٍ
لفظی ترجمہ:	اس نے پیدا کیا	انسان	سے	جما ہوا خون
نحو (گرامر):	فعل ماضی واحد مذکر غائب	اسم	حرف	اسم

اس نے انسان کو جمے ہوئے خون سے پیدا کیا۔

Society for Educational Research

12.8 اِقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ o

الفاظ:	اِقْرَأْ	وَ	رَبُّ	كَ	اَلْأَكْرَمُ
لفظی ترجمہ:	آپ پڑھیے	اور	پروردگار	آپ	بڑا کریم
نحو (گرائمر):	فعل امر	حرف	اسم	اسم	اسم

پڑھیے اور آپ کا پروردگار بڑا کریم ہے۔

12.9 اَلَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ o

الفاظ:	اَلَّذِیْ	عَلَّمَ	بِ	اَلْقَلَم
لفظی ترجمہ:	جو/جس	اس نے سکھایا	ساتھ	قلم
نحو (گرائمر):	اسم	فعل ماضی، واحد مذکر غائب	حرف	اسم

جس نے قلم کے ذریعے سکھایا۔

12.10 عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ o

الفاظ:	عَلَّمَ	اَلْاِنْسَانَ	مَا	لَمْ	يَعْلَمْ
لفظی ترجمہ:	اس نے سکھایا	انسان	جو	نہیں	وہ جانتا ہے
نحو (گرائمر):	فعل ماضی واحد مذکر غائب	اسم	حرف	حرف	فعل مضارع واحد مذکر غائب

اس نے انسان کو وہ سکھایا جو وہ جانتا نہیں تھا۔

(حرف لَمْ کی وجہ سے فعل مضارع، ماضی منفی کے معنی میں تبدیل ہو گیا ہے)

SER Society for Educational Research

مشق نمبر 12

۱۔ دس جملوں کو حفظ کیجئے۔

۲۔ اس سبق میں اردو/ اردو کے مشابہ الفاظ درج ذیل ہیں:

اَنْزَلْنَا- لَيْلَةُ- اَلْقَدْرِ-خَيْرٌ- تَنَزَّلُ-اَلْمَلٰٓئِكَةُ-رَبِّ- كُلِّ- اَمْرٍ- سَلٰمٌ- مَطْلَعِ-اَلْفَجْرِ- اِسْمِ- خَلَقَ-اَلْقَلَمِ-اَلرُّوْحُ (روح القدس)- **شَهْرٌ** (شَهْرُ رَمَضَان)- **اِقْرَأْ** (آج کل یہ لفظ بہت مشہور ہے)- **الْأَكْرَمُ** (کرم والا)- **عَلَّمَ** (تعلیم)۔

۳۔ لفظ عَمِلَ (ماضی معلوم) کے مخاطب اور متکلم کے صیغے بمع ترجمہ لکھیے:

۴۔ اس سبق میں جدید الفاظ بمع معانی لکھ کر ذہن نشین کیجئے:

SER Society for Educational Research

۵۔ ترجمہ کیجیے:

اَنۡزَلۡنَا	....	رات	....
وَمَآ اَدۡرٰکَ	....	اَلۡفِ	....
وہ اترتی ہے	....	اِذۡنِ	....
هِیَ	....	مَطۡلَعِ	....
عَلَقٍ	....	اس نے سکھایا	....

٦۔ خالی جگہ پُر کیجیے:

۱۔ اِقۡرَاۡ .... الَّذِیۡ خَلَقَ

۲۔ .... وَرَبُّکَ الۡاَکۡرَمُ

۳۔ وَمَآ اَدۡرٰکَ ....

۴۔ .... مِنۡ .... شَهۡرٍ

۵۔ .... الۡمَلٰٓئِکَةُ .... فِيۡهَا ....

٧۔ تَنَزَّلُ الۡمَلٰٓئِکَةُ سے سورۃ کے آخر تک خوشخط لکھیے، نیز اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے:

....

....

....

....

....

....

SER Society for Educational Research

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ عَشَرَ (تیرہواں سبق)

۱۔ پچھلے دو اسباق میں ہم فعل ماضی کے چودہ صیغے (دو حصوں میں) پڑھ چکے ہیں۔ اس سبق میں ہم فعل ماضی کی پوری گردان لکھ رہے ہیں تاکہ وہ اپنی پوری ترتیب کے ساتھ یکبارگی ہمارے سامنے آجائے:

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	فَعَلَ	فَعَلَا	فَعَلُوْا
مؤنث غائب	فَعَلَتْ	فَعَلَتَا	فَعَلْنَ
مذکر مخاطب	فَعَلْتَ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُمْ
مؤنث مخاطب	فَعَلْتِ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُنَّ
متکلم	فَعَلْتُ	فَعَلْنَا	

۲۔ فعل ماضی کے شروع میں لفظ ''مَا'' لگانے سے ماضی منفی بن جاتا ہے۔ جیسے: فَعَلَ سے مَا فَعَلَ اس نے نہیں کیا۔

۳۔ اس سبق میں ہم سورۃ العلق کے حوالے سے چودہ جملوں کا مطالعہ کریں گے:

13.1 كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰى ٥

الفاظ:	كَلَّا	اِنَّ	اَلْاِنْسَانَ	لَ	يَطْغٰى
لفظی ترجمہ:	ہرگز نہیں	بے شک	انسان	یقیناً	وہ سرکش ہوجاتا ہے
نحو (گرائمر):	حرف	حرف	اسم	حرف	فعل مضارع، واحد مذکر غائب

ہرگز نہیں، بے شک انسان سرکش ہوجاتا ہے۔

13.2 اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ۝

الفاظ:	اَنْ	رَاٰی	هُ	اِسْتَغْنٰی
لفظی ترجمہ:	کہ / کیونکہ	اُس نے دیکھا	اُس / اپنے آپ	وہ بے نیاز ہو گیا
نحو (گرائمر):	حرف	فعل ماضی، واحد مذکر غائب	اسم	فعل ماضی، واحد مذکر غائب

اس لئے کہ وہ اپنے آپ کو بے نیاز (تونگر) سمجھتا ہے / دیکھتا ہے۔

13.3 اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى ۝

الفاظ:	اِنَّ	اِلٰی	رَبِّ	کَ	اَلرُّجْعٰی
لفظی ترجمہ:	بے شک	طرف	رب	آپ	لوٹنا
نحو (گرائمر):	حرف	حرف	اسم	اسم	اسم

یقیناً تیرے رب کی طرف لوٹنا ہے۔

13.4 اَرَءَيْتَ الَّذِىْ يَنْهٰى ۝

الفاظ:	اَ	رَأَیْتَ	اَلَّذِیْ	یَنْهٰی
لفظی ترجمہ:	کیا	آپ نے دیکھا	جو / جس	وہ روکتا ہے
نحو (گرائمر):	حرف	فعل ماضی، واحد مذکر مخاطب	اسم	فعل مضارع، واحد مذکر غائب

بھلا اسے بھی تو نے دیکھا جو روکتا ہے؟

13.5 عَبْدًا اِذَا صَلّٰى ۝

الفاظ:	عَبْدًا	اِذَا	صَلّٰی
لفظی ترجمہ:	بندہ	جب	اُس نے نماز پڑھی
نحو (گرائمر):	اسم	حرف	فعل ماضی، واحد مذکر غائب

(وہ روکتا ہے) بندے کو جب وہ نماز ادا کرتا ہے۔

13.6 اَرَءَیْتَ اِنْ کَانَ عَلَی الْھُدٰیٓ o

الفاظ:	اَ	رَأَیْتَ	اِنْ	کَانَ	عَلٰی	اَلْھُدٰیٓ
لفظی ترجمہ:	کیا	تونے دیکھا	اگر	وہ ہوا	پر	ہدایت
نحو (گرائمر):	حرف	فعل ماضی، واحد مذکر مخاطب	حرف	فعل ماضی، واحد مذکر غائب	حرف	اسم

بھلا بتاؤ تو اگر وہ (نماز پڑھنے والا بندہ) ہدایت پر ہو؟

13.7 اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰی o

الفاظ:	اَوْ	اَمَرَ	بِ	اَلتَّقْوٰی
لفظی ترجمہ:	یا	اس نے حکم دیا	ساتھ	پرہیز گاری
نحو (گرائمر):	حرف	فعل ماضی، واحد مذکر غائب	حرف	اسم

یا وہ تقویٰ کا حکم (تعلیم) دیتا ہو۔

13.8 اَرَءَیْتَ اِنْ کَذَّبَ وَتَوَلّٰی o

الفاظ:	اَ	رَأَیْتَ	اِنْ	کَذَّبَ	وَ	تَوَلّٰی
لفظی ترجمہ:	کیا	تونے دیکھا	اگر	اس نے جھٹلایا	اور	اس نے منہ پھیرا
نحو (گرائمر):	حرف	فعل ماضی، واحد مذکر مخاطب	حرف	فعل ماضی، واحد مذکر غائب	حرف	فعل ماضی، واحد مذکر غائب

(اچھا یہ بھی) بتاؤ کہ اگر وہ (روکنے والا) جھٹلاتا ہو اور منہ پھیرتا ہو تو؟

SER Society for Educational Research

13.9 اَلَمۡ يَعۡلَمۡ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى o

الفاظ:	اَ	لَمۡ	يَعۡلَمۡ	بِاَنَّ	اَللّٰهَ	يَرٰى
لفظی ترجمہ:	کیا	نہیں	وہ جانتا ہے	کہ	اللہ	وہ دیکھ رہا ہے
نحو (گرائمر):	حرف	حرف	فعل مضارع، واحد مذکر غائب	حرف	اسم	فعل مضارع، واحد مذکر غائب

کیا وہ نہیں جانتا کہ اللہ تعالیٰ (خوب) دیکھ رہا ہے؟

13.10 كَلَّا لَئِنۡ لَّمۡ يَنۡتَهِ لَنَسۡفَعًۢا بِالنَّاصِيَةِ o

الفاظ:	كَلَّا	لَئِنۡ	لَمۡ	يَنۡتَهِ	لَ	نَسۡفَعًا	بِ	اَلنَّاصِيَةِ
لفظی ترجمہ:	ہرگز نہیں	اگر	نہیں	وہ باز آتا ہے	یقیناً	ہم ضرور گھسیٹیں گے	ساتھ	پیشانی
نحو (گرائمر):	حرف	حرف	حرف	فعل مضارع واحد مذکر غائب	حرف	فعل مضارع جمع متکلم	حرف	اسم

ہرگز نہیں، اگر وہ باز نہ آیا تو ضرور بالضرور ہم اُس کی پیشانی (کے بال پکڑ کر) گھسیٹیں گے۔

13.11 نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ o

الفاظ:	نَاصِيَةٍ	كَاذِبَةٍ	خَاطِئَةٍ
لفظی ترجمہ:	پیشانی	جھوٹی	خطا کار
نحو (گرائمر):	اسم	اسم	اسم

ایسی پیشانی جو جھوٹی اور خطا کار ہے۔

SER Society for Educational Research

13.12 فَلْيَدْعُ نَادِيَهٗo

الفاظ:	فَ	لِ	يَدْعُ	نَادِیَ	هٗ
لفظی ترجمہ:	پس	چاہئے کہ	وہ بلالے	مجلس/ گروہ	اس/اپنا
نحو (گرائمر):	حرف	حرف	فعل مضارع، واحد مذکر غائب	اسم	اسم

پس وہ اپنی مجلس (والوں) کو بلالے۔

13.13 سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَo

الفاظ:	سَ	نَدْعُ	اَلزَّبَانِيَة
لفظی ترجمہ:	عنقریب	ہم بلالیں گے	زبانیہ
نحو (گرائمر):	حرف	فعل مضارع، جمع متکلم	اسم

ہم بھی عنقریب ''زبانیہ'' (دوزخ کے پیادوں) کو بلالیں گے۔

13.14 كَلَّا لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ o

الفاظ:	كَلَّا	لَا تُطِعْ	هُ	وَ	اُسْجُدْ	وَ	اِقْتَرِبْ
لفظی ترجمہ:	ہرگزنہیں	آپ بات نہ مانیں	اس	اور	آپ سجدہ کریں	اور	آپ قریب ہوجائیں
نحو (گرائمر):	حرف	فعل مضارع (مجزوم بہ لانہی) واحد مذکر مخاطب	اسم	حرف	فعل امر، واحد مذکر مخاطب	اسم	فعل امر، واحد مذکر مخاطب

ہرگز نہیں، آپ اس کی بات نہ مانیئے، سجدہ کیجئے اور قریب ہوجایئے۔

مشق نمبر 13

۱۔ چودہ آیات کو زبانی یاد کیجئے۔

۲۔ اس سبق میں اردو/اردو کے مشابہ الفاظ درج ذیل ہیں:

اَلْاِنْسَانَ-عَبْدًا- صَلّٰی- اَلْهُدٰى- اَمَرَ- اَلتَّقْوٰى- كَذَّبَ- كَاذِبَةٍ- اُسْجُدْ- يَطْغٰى (طغیانی)- رَاٰى (رؤیت)- اِسْتَغْنٰى (مُستغنی، بے پروا)- اَلرُّجْعٰى (رجوع)- يَنْهٰى (نہی)- يَنْتَهِ (نہی، انتہا)- خَاطِئَةٍ (انسان خطا کا پتلا ہے)- يَدْعُ (دعاء)- تُطِعْهُ (اطاعت)- اِقْتَرِبْ (قربت، قریب)-

۳۔ سورۃ العلق کے حوالے سے فعل ماضی، فعل مضارع اور فعل اَمر کے صیغے الگ الگ لکھئے:

فعل ماضی	فعل مضارع	فعل امر

۴۔ خَلَقَ سے فعل ماضی معلوم کی پوری گردان لکھئے:

SER
Society for Educational Research

۵۔ ترجمہ کیجئے:

(الف) لَیَطْغٰی ....

(ب) لَئِنْ لَّمْ یَنْتَهِ ....

(ج) جب وہ نماز پڑھتا ہے ....

(د) ہم ضرور گھسیٹیں گے ....

(ہ) سَنَدْعُ الزَّبَانِیَةَ ....

(و) اِنْ کَانَ عَلَی الْهُدٰی ....

۶۔ حل کیجئے:

(الف)	کَذَّبَ	سے	صیغہ جمع مذکر مخاطب	....
(ب)	رَأَیْتَ	سے	صیغہ واحد مؤنث مخاطب	....
(ج)	عَلَّمَ	سے	صیغہ جمع متکلم	....
(د)	کَانَ	سے	صیغہ جمع مؤنث غائب	....
(ہ)	اَمَرَ	سے	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	....

۷۔ کَلَّا سے سورۃ کے آخر تک خوشخط لکھئے' نیز اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے:

....

....

....

....

....

....

۸۔ اس سبق کے جدید الفاظ بمع معانی لکھ کر ذہن نشین کیجئے۔

SER Society for Educational Research

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ عَشَرَ (چودھواں سبق)

١۔ گذشتہ اسباق میں ہم فعل ماضی کی پوری گردان پڑھ چکے ہیں۔ آج فعل مضارع کے ابتدائی چھ صیغے یعنی تین صیغے مذکر غائب اور تین صیغے مؤنث غائب کے پڑھیں گے۔ مگر اس سے پہلے یہ جاننا ضروری ہے کہ فعل مضارع (زمانہ حال اور مستقبل) کیسے اور کس سے بنتا ہے۔

٢۔ فعل مضارع، فعل ماضی سے بنتا ہے اور اس کا طریقہ یہ ہے: (١) ماضی کے شروع میں درج ذیل علامات مضارع میں سے کوئی ایک علامت لگا دی جائے۔ (٢) پہلے حرف (فا کلمہ) کو جزم دے دی جائے اور (٣) آخری حرف (لام کلمہ) کو پیش دے دیا جائے۔ یاد رہے کہ درمیانی حرف (عین کلمہ) پر کبھی زبر، کبھی زیر اور کبھی پیش آتا ہے۔ جیسے:

فَعَلَ سے **یَفْعِلُ - یَفْعَلُ** اور **یَفْعُلُ**۔ باقی صیغوں میں بھی کچھ تبدیلی واقع ہوئی ہے اس پر بھی غور کیجئے۔

٣۔ علاماتِ مضارع چار ہیں: ی - ت - ا - ن۔

٤۔ مضارع معلوم کے ابتدائی چھ صیغے درج ذیل ہیں:

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	**یَفْعَلُ** وہ ایک آدمی کرتا ہے / کرے گا	**یَفْعَلَانِ** وہ دو آدمی کرتے ہیں / کریں گے	**یَفْعَلُوْنَ** وہ سب آدمی کرتے ہیں / کریں گے
مؤنث غائب	**تَفْعَلُ** وہ ایک عورت کرتی ہے / کرے گی	**تَفْعَلَانِ** وہ دو عورتیں کرتی ہیں / کریں گی	**یَفْعَلْنَ** وہ سب عورتیں کرتی ہیں / کریں گی

SER Society for Educational Research

۵۔ اب ہم سورۃ التین کے حوالے سے آٹھ جملوں کا مطالعہ کریں گے:

14.1 وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ٥

الفاظ:	وَ	اَلتِّيْنِ	وَ	اَلزَّيْتُوْنِ
لفظی ترجمہ:	قسم ہے	انجیر	قسم ہے	زیتون
نحو (گرامر):	حرف	اسم	حرف	اسم

قسم ہے انجیر کی اور زیتون کی۔

14.2 وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ٥

الفاظ:	وَ	طُوْرِ	سِيْنِيْنَ
لفظی ترجمہ:	قسم ہے	طور	سینین / سینا
نحو (گرامر):	حرف	اسم	اسم

قسم ہے طور سینین کی۔

14.3 وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ٥

الفاظ:	وَ	هٰذَا	اَلْبَلَدِ	اَلْاَمِيْنِ
لفظی ترجمہ:	قسم ہے	یہ / اس	شہر	امن والا
نحو (گرامر):	حرف	اسم	اسم	اسم

قسم ہے اس امن والے شہر کی۔

SER Society for Educational Research

14.4 لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ٥

الفاظ:	لَقَدْ	خَلَقْنَا	اَلْاِنْسَانَ	فِيْ	اَحْسَنِ	تَقْوِيْمٍ
لفظی ترجمہ:	بے شک	ہم نے پیدا کیا	انسان	میں	بہت ہی خوبصورت	صورت/سانچہ
نحو(گرائمر):	حرف	فعل ماضی،جمع متکلم	اسم	حرف	اسم	اسم

یقیناً ہم نے انسان کو بہترین صورت میں پیدا کیا۔

14.5 ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سَافِلِيْنَ ٥

الفاظ:	ثُمَّ	رَدَدْنَا	هُ	اَسْفَلَ	سَافِلِيْنَ
لفظی ترجمہ:	پھر	لوٹا دیا ہم نے	اُس	بہت ہی نیچے	نیچے ہونے والے
نحو(گرائمر):	حرف	فعل ماضی،جمع متکلم	اسم	اسم	اسم

پھر ہم نے اسے نیچوں سے نیچا کر دیا۔

14.6 اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ٥

الفاظ:	اِلَّا	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوْا	اَلصّٰلِحٰتِ
لفظی ترجمہ:	مگر	جو	وہ ایمان لائے	اور	اُنہوں نے عمل کئے	اچھائیاں/نیکیاں
نحو(گرائمر):	حرف	اسم	فعل ماضی،جمع مذکر غائب	حرف	فعل ماضی،جمع مذکر غائب	اسم

الفاظ:	فَ	لَ	هُمْ	اَجْرٌ	غَيْرُ	مَمْنُوْن
لفظی ترجمہ:	پس	لئے/واسطے	وہ/اُن	اجر	نہیں/نہ	ختم کیا ہوا
نحو(گرائمر):	حرف	حرف	اسم	اسم	حرف	اسم

مگر جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے ان کے لئے نہ ختم ہونے والا اجر ہے۔

14.7 فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ o

الفاظ:	فَ	مَا	يُكَذِّبُ	كَ	بَعْدُ	بِ	اَلدِّيْنِ
لفظی ترجمہ:	پس	کیا	وہ جھٹلاتا ہے / جھٹلانے پر آمادہ کرتا ہے	تجھے / آپ	بعد / اب	ساتھ	جزاء وسزا
نحو (گرائمر):	حرف	حرف	فعل مضارع، واحد مذکر غائب	اسم	حرف	حرف	اسم

پس تجھے اب (روز) جزاء کے جھٹلانے پر کونسی چیز آمادہ کرتی ہے؟

14.8 اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ o

الفاظ:	اَ	لَيْسَ	اَللّٰهُ	بِ	اَحْكَمِ	اَلْحٰكِمِيْنَ
لفظی ترجمہ:	کیا	نہیں	اللہ	ساتھ	سب سے بڑا حاکم	حاکم (جمع)
نحو (گرائمر):	حرف	فعل ماضی (ناقص)	اسم	حرف	اسم	اسم

کیا اللہ تعالیٰ سب حاکموں سے بڑا حاکم نہیں ہے؟

SER Society for Educational Research

مشق نمبر 14

۱۔ پوری سورت زبانی یاد کیجئے۔

۲۔ اس سبق میں اردو/ اردو کے مشابہ الفاظ درج ذیل ہیں:

اَلزَّیْتُوْن - طُوْرِ سِیْنِیْنَ - اَلْبَلَدِ - اَلْاَمِیْنِ - خَلَقْنَا - اَلْاِنْسَانَ - اَحْسَنِ - اٰمَنُوْا - عَمِلُوْا - الصّٰلِحٰتِ - اَجْرٌ - غَیْرُ - یُکَذِّبُ - بَعْدُ - اَلدِّیْنِ - اَلْحَاکِمِیْنَ - رَدَدْنَا (رد کرنا) - اَحْکَمُ (حاکم)۔

۳۔ بتایئے کہ مندرجہ ذیل الفاظ کس فعل کے کونسے صیغے ہیں؟

الفاظ	فعل	صیغہ
رَدَدْنَا		
یُکَذِّبُ		
لَاتُطِعْ		
نَدْعُ		
اَتَرُنَ		

۴۔ اس سبق میں جدید الفاظ بمع معانی لکھ کر ذہن نشین کیجئے۔

SER Society for Educational Research

۵۔ ترجمہ کیجئے:

(الف) رَدَدْنَاهُ ....

(ب) اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ....

(ج) فَمَا يُكَذِّبُكَ ....

(د) لَقَدْ خَلَقْنَا ....

(ہ) نیچوں سے نیچا ....

(و) وہ ایمان لائے اور اچھے عمل کئے ....

۶۔ حل کیجئے:

(الف) رَدَدْنَا سے صیغہ واحد متکلم ....

(ب) اٰمَنُوْا سے صیغہ جمع متکلم ....

(ج) عَمِلُوْا سے صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطب ....

(د) يُكَذِّبُ سے صیغہ واحد مؤنث غائب ....

۷۔ سورۃ کی ابتدائی پانچ آیات خوشخط لکھیے' نیز اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے:

....

....

....

....

....

SER Society for Educational Research

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ عَشَرَ (پندرہواں سبق)

۱۔ اس سبق میں ہم فعل مضارع معلوم کے باقی آٹھ صیغے ترتیب کے ساتھ پڑھیں گے:

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر مخاطب	تَفْعَلُ تو ایک آدمی کرتا ہے / کرے گا	تَفْعَلَانِ تم دو آدمی کرتے ہو / کروگے	تَفْعَلُوْنَ تم سب آدمی کرتے ہو / کروگے
مؤنث مخاطب	تَفْعَلِيْنَ تو ایک عورت کرتی ہے / کروگی	تَفْعَلَانِ تم دو عورتیں کرتی ہو / کروگی	تَفْعَلْنَ تم سب عورتیں کرتی ہو / کروگی
متکلم	اَفْعَلُ میں ایک مرد / عورت کرتی ہوں / کروں گی	نَـــفْـــعَـــلُ ہم دو مرد / دو عورتیں / ہم سب مرد / سب عورتیں کرتی ہیں / کریں گی	

۲۔ اس سبق میں ہم سورۃ الم نشرح کے حوالے سے آٹھ جملوں کا مطالعہ کریں گے:

15.1 اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝

الفاظ:	اَ	لَمْ	نَشْرَحْ	لَكَ	صَدْرَ	كَ
لفظی ترجمہ:	کیا	نہیں	ہم کھولتے ہیں	آپ کے لئے	سینہ	آپ
نحو (گرامر):	حرف	حرف	فعل مضارع، جمع متکلم	حرف اور اسم	اسم	اسم

کیا ہم نے آپ کا سینہ آپ کی خاطر کھول نہیں دیا؟

SER Society for Educational Research

15.2 وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۝

الفاظ:	وَ	وَضَعْنَا	عَنْ	كَ	وِزْرَ	كَ
لفظی ترجمہ:	اور	ہم نے اُتار دیا	سے	آپ	بوجھ	آپ
نحو (گرائمر):	حرف	فعل ماضی، جمع متکلم	حرف	اسم	اسم	اسم

اور ہم نے آپ سے آپ کا بوجھ اُتار دیا۔

15.3 اَلَّذِیْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝

الفاظ:	اَلَّذِیْٓ	اَنْقَضَ	ظَهْرَ	كَ
لفظی ترجمہ:	جو/جس	اس نے توڑ دیا	کمر	آپ
نحو (گرائمر):	اسم	فعل ماضی، واحد مذکر غائب	اسم	اسم

جس نے آپ کی کمر کو توڑ دیا (تھا)۔

15.4 وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝

الفاظ:	وَ	رَفَعْنَا	لَكَ	ذِكْرَ	كَ
لفظی ترجمہ:	اور	ہم نے بلند کیا	آپ کی خاطر	ذکر	آپ
نحو (گرائمر):	حرف	فعل ماضی، جمع متکلم	حرف اور اسم	اسم	اسم

اور ہم نے آپ کی خاطر آپ کا ذکر بلند کر دیا۔

SER Society for Educational Research

15.5 فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا o

الفاظ:	فَ	اِنَّ	مَعَ	اَلْعُسْرِ	يُسْرًا
لفظی ترجمہ:	پس	بے شک	ساتھ	مشکل	آسانی
نحو(گرائمر):	حرف	حرف	حرف	اسم	اسم

سو یقیناً مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔

15.6 اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا o

الفاظ:	اِنَّ	مَعَ	اَلْعُسْرِ	يُسْرًا
لفظی ترجمہ:	بے شک	ساتھ	مشکل	آسانی
نحو(گرائمر):	حرف	حرف	اسم	اسم

یقیناً مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔

15.7 فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ o

الفاظ:	فَ	اِذَا	فَرَغْتَ	فَ	اِنْصَبْ
لفظی ترجمہ:	پس	جب	آپ فارغ ہوئے	پس	آپ تھکا دیں
نحو(گرائمر):	حرف	حرف	فعل ماضی، واحد مذکر مخاطب	حرف	فعل امر، واحد مذکر مخاطب

پس جب آپ فارغ ہوں تو (عبادت میں اپنے آپ کو) تھکا دیجئے۔

SER Society for Educational Research

15.8 وَاِلٰی رَبِّکَ فَارْغَبْ o

الفاظ:	وَ	اِلٰی	رَبِّ	کَ	فَ	اِرْغَبْ
لفظی ترجمہ:	اور	طرف	رب	آپ	پس	آپ رغبت کیجئے
نحو (گرائمر):	حرف	حرف	اسم	اسم	حرف	فعل امر، واحد مذکر مخاطب

اور اپنے پروردگار کی طرف رغبت کیجئے / دل لگائیے۔

SER Society for Educational Research

مشق نمبر 15

۱۔ پوری سورت زبانی یاد کیجیے۔

۲۔ اس سبق میں اردو/اردو کے مشابہ الفاظ درج ذیل ہیں:

نَشْرَحْ-صَدْرَ-ذِکْرِ- فَرَغْتَ- وَضَعْنَا(وضع حمل وغیرہ)- وِزْرٌ(وزیر)- رَفَعْنَا(رفعت)- اِرْغَبْ(رغبت)۔

۳۔ ترجمہ کیجیے:

(۱) وَضَعْتُ ....

(۲) رَفَعْتُ ....

(۳) فَرَغْنَ ....

(۴) تَرْغَبِیْنَ ....

(۵) یَشْرَحُوْنَ ....

۴۔ جدید الفاظ بمع معانی لکھ کر ذہن نشین کیجیے۔

SER Society for Educational Research

۵۔ ترجمہ کیجئے:

(الف) ہم نے اتار دیا ....

(ب) جس نے توڑ دیا (تھا) ....

(ج) وَرَفَعْنَا ....

(د) فَاِذَا فَرَغْتَ ....

(ہ) وَاِلٰی رَبِّکَ ....

۶۔ شَرَحَ سے فعل مضارع کی پوری گردان لکھیے:

واحد	تثنیہ	جمع

۷۔ حل کیجئے:

(الف) وَضَعْنَا سے صیغہ جمع مؤنث غائب ....

(ب) رَفَعْنَا سے صیغہ جمع مذکر غائب ....

(ج) فَرَغْتَ سے صیغہ واحد مذکر غائب ....

(د) رَغِبَ سے صیغہ تثنیہ مذکر مخاطب ....

(ہ) نَشْرَحُ سے صیغہ جمع مذکر مخاطب ....

SER Society for Educational Research

اَلدَّرسُ السَّادِسُ عَشَرَ (سولھواں سبق)

ا۔ گذشتہ دو اسباق میں ہم فعل مضارع کے چودہ صیغے دو حصوں میں (چھ صیغے، آٹھ صیغے) پڑھ چکے ہیں، یہاں ہم اس کی پوری گردان بالترتیب لکھ رہے ہیں تا کہ ذہن نشین کرنے میں آسانی ہو:

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	يَفْعَلُ وہ ایک آدمی کرتا ہے / کرے گا	يَفْعَلَانِ وہ دو آدمی کرتے ہیں / کریں گے	يَفْعَلُوْنَ وہ سب آدمی کرتے ہیں / کریں گے
مؤنث غائب	تَفْعَلُ وہ ایک عورت کرتی ہے / کرے گی	تَفْعَلَانِ وہ دو عورتیں کرتی ہیں / کریں گی	يَفْعَلْنَ وہ سب عورتیں کرتی ہیں / کریں گی
مذکر مخاطب	تَفْعَلُ تو ایک آدمی کرتا ہے / کرے گا	تَفْعَلَانِ تم دو آدمی کرتے ہو / کرو گے	تَفْعَلُوْنَ تم سب آدمی کرتے ہو / کرو گے
مؤنث مخاطب	تَفْعَلِيْنَ تو ایک عورت کرتی ہے / کرو گی	تَفْعَلَانِ تم دو عورتیں کرتی ہو / کرو گی	تَفْعَلْنَ تم سب عورتیں کرتی ہو / کرو گی
متکلم	اَفْعَلُ میں ایک مرد / عورت کرتی ہوں / کروں گی	نَفْعَلُ ہم دو مرد، دو عورتیں / ہم سب مرد، سب عورتیں کرتی ہیں / کریں گی	

۲۔ مضارع کے شروع میں حرف ''لا'' (نہیں) لگانے سے فعل مضارع منفی بن جاتا ہے۔اس حرف کے لگانے سے مضارع کے صیغوں میں لفظی اعتبار سے کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوتی' صرف مثبت' منفی ہوجاتا ہے۔جیسے:

یَفْعَلُ سے **لَا یَفْعَلُ** (وہ نہیں کرتا ہے / نہیں کرے گا)۔

۳۔ مضارع کے شروع میں حرف ''س'' یا سَوْفَ لگانے سے فعل مضارع زمانہ مستقبل کیلئے خاص ہوجائے گا۔''س'' یا سَوْفَ دونوں کے معنی ہیں: عنقریب۔جیسے: **یَفْعَلُ** سے **سَیَفْعَلُ** اور **سَوْفَ یَفْعَلُ** یعنی وہ عنقریب کرے گا۔

۴۔ اس سبق میں ہم سورۃ الضحٰی کے حوالے سے گیارہ جملوں کا مطالعہ کریں گے:

16.1 وَالضُّحٰی o

الفاظ:	وَ	اَلضُّحٰی
لفظی ترجمہ:	قسم ہے	چاشت کا وقت
نحو (گرائمر):	حرف	اسم

قسم ہے چاشت کے وقت کی۔

16.2 وَالَّیْلِ اِذَا سَجٰی o

الفاظ:	وَ	اَلَّیْلِ	اِذَا	سَجٰی
لفظی ترجمہ:	قسم ہے	رات	جب	وہ چھا گیا
نحو (گرائمر):	حرف	اسم	حرف	فعل ماضی' واحد مذکر غائب

اور قسم ہے رات کی جب وہ چھا جائے۔

16.3 مَاوَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى o

الفاظ:	مَا	وَدَّعَ	كَ	رَبُّ	كَ	وَ	مَا	قَلٰى
لفظی ترجمہ:	نہیں	اس نے چھوڑا	آپ	رب	آپ	اور	نہیں	وہ ناراض ہوا
نحو (گرائمر):	حرف	فعل ماضی، واحد مذکر غائب	اسم	اسم	اسم	حرف	حرف	فعل ماضی، واحد مذکر غائب

آپ کے رب نے نہ آپ کو چھوڑا اور نہ (ہی) ناراض ہوا۔

16.4 وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى o

الفاظ:	وَ	لَ	اَلْاٰخِرَةُ	خَيْرٌ	لَكَ	مِنْ	اَلْاُوْلٰى
لفظی ترجمہ:	اور	یقیناً	آخرت	بہتر	آپ کے لئے	سے	پہلی
نحو (گرائمر):	حرف	حرف	اسم	اسم	حرف اور اسم	حرف	اسم

یقیناً آپ کے لئے آخرت، پہلی (دنیا) سے بہتر ہے۔

16.5 وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى o

الفاظ:	وَ	لَ	سَوْفَ	يُعْطِي	كَ	رَبُّ	كَ	فَ	تَرْضٰى
لفظی ترجمہ:	اور	یقیناً	عنقریب	وہ دے گا	آپ	رب	آپ	پس	آپ خوش ہوں گے
نحو (گرائمر):	حرف	حرف	حرف	فعل مضارع، واحد مذکر غائب	اسم	اسم	اسم	حرف	فعل مضارع، واحد مذکر مخاطب

اور عنقریب آپ کا رب آپ کو عطا کرے گا/دے گا کہ آپ خوش ہو جائیں گے۔

SER Society for Educational Research

16.6 اَلَمۡ یَجِدۡکَ یَتِیۡمًا فَاٰوٰی o

الفاظ:	اَ	لَمۡ	یَجِدۡ	کَ	یَتِیۡمًا	فَ	اٰوٰی
لفظی ترجمہ:	کیا	نہیں	وہ پاتا ہے	آپ	یتیم	پس	اس نے ٹھکانہ دیا
نحو (گرائمر):	حرف	حرف	فعل مضارع، واحد مذکر غائب	اسم	اسم	حرف	فعل ماضی، واحد مذکر غائب

کیا اس نے آپ کو یتیم نہیں پایا، پھر ٹھکانہ دیا؟

16.7 وَوَجَدَکَ ضَآلًّا فَهَدٰی o

الفاظ:	وَ	وَجَدَ	کَ	ضَآلًّا	فَ	هَدٰی
لفظی ترجمہ:	اور	اُس نے پایا	آپ	ناواقف	پس	اُس نے راہ دکھائی
نحو (گرائمر):	حرف	فعل ماضی، واحد مذکر غائب	اسم	اسم	حرف	فعل ماضی، واحد مذکر غائب

اور اُس نے آپ کو ناواقف پایا، پھر راہ دکھائی۔

16.8 وَوَجَدَکَ عَآئِلًا فَاَغۡنٰی o

الفاظ:	وَ	وَجَدَ	کَ	عَآئِلًا	فَ	اَغۡنٰی
لفظی ترجمہ:	اور	اُس نے پایا	آپ	تنگدست	پس	اُس نے تونگر کر دیا
نحو (گرائمر):	حرف	فعل ماضی، واحد مذکر غائب	اسم	اسم	حرف	فعل ماضی، واحد مذکر غائب

اور اُس نے آپ کو تنگدست پایا، پھر تونگر کر دیا۔

SER Society for Educational Research

16.9 فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ o

الفاظ:	فَ	اَمَّا	اَلْيَتِيْمَ	فَ	لَا تَقْهَرْ
لفظی ترجمہ:	پس	اسی لئے	یتیم	پس	آپ سختی نہ کریں
نحو (گرائمر):	حرف	حرف	اسم	حرف	فعل مضارع (مجزوم بہ لاءِ نہی) واحد مذکر مخاطب

پس اسی لئے آپ یتیم پر سختی نہ کیجئے۔

16.10 وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ o

الفاظ:	وَ	اَمَّا	اَلسَّآئِلَ	فَ	لَا تَنْهَرْ
لفظی ترجمہ:	اور	اسی لئے	مانگنے والا	پس	نہ جھڑکئے
نحو (گرائمر):	حرف	حرف	اسم	حرف	فعل مضارع (مجزوم بہ لاءِ نہی) واحد مذکر مخاطب

اور نہ سوال کرنے والے کو ڈانٹ ڈپٹ کیجئے / جھڑکئے۔

16.11 وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ o

الفاظ:	وَ	اَمَّا	بِ	نِعْمَةِ	رَبِّ	كَ	فَ	حَدِّثْ
لفظی ترجمہ:	اور	اسی لئے	ساتھ	احسان	رب	آپ	پس	آپ بیان کرتے رہئے
نحو (گرائمر):	حرف	حرف	حرف	اسم	اسم	اسم	حرف	فعل امر واحد مذکر مخاطب

اور اپنے رب کے احسانوں کو بیان کرتے رہئے۔

SER Society for Educational Research

مشق نمبر 16

۱۔ پوری سورت کو زبانی یاد کیجئے۔

۲۔ اس سبق میں اردو/اردو کے مشابہ الفاظ درج ذیل ہیں:

اَللَّیۡلُ-رَبُّ-اَلۡاٰخِرَةُ-خَیۡرٌ-اَلۡاُوۡلٰی-یَتِیۡمًا-هَدٰی-اَغۡنٰی-اَلسَّائِلَ-نِعۡمَةٌ-وَدَّعَ (الوداع)- یُعۡطِیۡ (عطیہ)- تَرۡضٰی (راضی)- عَآئِلًا (یہ لفظ اردو میں ''عائلی'' کی صورت میں استعمال ہوتا ہے لیکن خاندان کے لئے خاص ہو کر رہ گیا ہے)- لَا تَقۡهَرۡ (قہر)- حَدِّثۡ (حدیث)-

۳۔ سبق میں موجود فعل ماضی، فعل مضارع اور فعل اَمر کے صیغے بمع ترجمہ لکھئے:

فعل اَمر		فعل مضارع		فعل ماضی	
ترجمہ	لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ	لفظ

۴۔ سبق کے جدید الفاظ بمع معانی لکھ کر ذہن نشین کیجئے۔

SER Society for Educational Research

۵۔ ترجمہ کیجیے:

(الف) جب وہ چھا جائے ....

(ب) وہ ناراض نہیں ہوا ....

(ج) فَتَرْضٰی ....

(د) فَحَدِّثْ ....

(ہ) اس نے آپ کو نہیں چھوڑا ....

۶۔ حل کیجیے:

(الف) وَدَّعَ سے صیغہ تثنیہ مؤنث غائب ....

(ب) وَجَدَ سے صیغہ جمع مؤنث مخاطب ....

(ج) ضَلَّ سے صیغہ جمع متکلم ....

(د) تَقْهَرْ سے صیغہ واحد مؤنث غائب ....

(ہ) تَنْهَرْ سے صیغہ واحد مؤنث مخاطب ....

۷۔ سورۃ کی آخری تین آیات خوشخط لکھیے، نیز اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے:

....

....

....

SER Society for Educational Research

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ عَشَرَ (سترہواں سبق)

۱۔ اس سبق میں ہم آپ کو فعل ماضی اور فعل مضارع کے اوزان یعنی ان کی ساخت کے بارے میں کچھ بتائیں گے۔ اس سلسلے میں مندرجہ ذیل چند نکات ذہن میں رکھئے:

(الف) فعل ماضی کا پہلا صیغہ کبھی بھی تین حرف سے کم نہیں ہوگا، البتہ تین سے زائد حروف ہو سکتے ہیں

(ب) اگر ماضی کا پہلا صیغہ تین حروف پر مشتمل ہو تو اسے ''ثلاثی مجرَّد'' کہتے ہیں۔ جیسے:

خَلَقَ - عَبَدَ - رَزَقَ وغیرہ۔

(ج) اگر تین حرف سے کوئی حرف زائد بھی ہو تو اسے ''ثلاثی مزید فیه'' کہتے ہیں۔ جیسے:

اَرْسَلَ - نَزَّلَ وغیرہ۔

(د) ''ثلاثی مجرَّد'' میں فعل ماضی کا آخری حرف (لام کلمہ) ہمیشہ مفتوح (زبر والا) ہوگا، البتہ درمیان والے حرف (عین کلمہ) پر زبر، زیر اور پیش میں سے کچھ بھی ہو سکتا ہے۔ اس طرح فعل ماضی کے کل تین وزن ہو گئے:

(۱) فَعَلَ جیسے فَتَحَ - نَصَرَ اور عَبَدَ وغیرہ۔

(۲) فَعِلَ جیسے عَلِمَ - سَمِعَ اور حَمِدَ وغیرہ۔

(۳) فَعُلَ جیسے کَرُمَ - شَرُفَ اور کَبُرَ وغیرہ۔

۲۔ ثلاثی مجرد کے فعل مضارع کے اوزان بھی مختلف ہوتے ہیں:

(الف) یَفْعَلُ جیسے یَعْلَمُ اور یَفْتَحُ وغیرہ۔

(ب) یَفْعِلُ جیسے یَخْتِمُ اور یَکْسِبُ وغیرہ۔

(ج) یَفْعُلُ جیسے یَرْزُقُ اور یَعْبُدُ وغیرہ۔

• یاد رکھئے کہ فعل مضارع کا آخری حرف (لام کلمہ) ہمیشہ مرفوع (پیش والا) ہوگا۔

۳۔ اس سبق میں ہم سورۃ اللیل کے حوالے سے دس جملوں کا مطالعہ کریں گے:

17.1 وَالَّیْلِ اِذَا یَغْشٰی o

الفاظ:	وَ	اَلَّیْلِ	اِذَا	یَغْشٰی
لفظی ترجمہ:	قسم ہے	رات	جب	وہ چھا جاتا ہے
نحو (گرامر):	حرف	اسم	حرف	فعل مضارع، واحد مذکر غائب

قسم ہے رات کی جب وہ چھا جائے۔

17.2 وَالنَّھَارِ اِذَا تَجَلّٰی o

الفاظ:	وَ	اَلنَّھَارِ	اِذَا	تَجَلّٰی
لفظی ترجمہ:	قسم ہے	دن	جب	وہ روشن ہو گیا
نحو (گرامر):	حرف	اسم	حرف	فعل ماضی، واحد مذکر غائب

اور قسم ہے دن کی جب وہ روشن ہو جائے۔

17.3 وَمَا خَلَقَ الذَّکَرَ وَالْاُنْثٰی o

الفاظ:	وَ	مَا	خَلَقَ	اَلذَّکَرَ	وَ	اَلْاُنْثٰی
لفظی ترجمہ:	اور	جو	اس نے پیدا کیا	مذکر/نر	اور	مؤنث/مادہ
نحو (گرامر):	حرف	حرف	فعل ماضی، واحد مذکر غائب	اسم	حرف	اسم

اور قسم ہے اس کی جو اس نے نر اور مادہ کو پیدا کیا۔

17.4 اِنَّ سَعۡیَکُمۡ لَشَتّٰی ؁

الفاظ:	اِنَّ	سَعۡیَ	کُمۡ	لَ	شَتّٰی
لفظی ترجمہ:	بیشک	کوشش	تمہاری	یقیناً	مختلف
نحو (گرائمر):	حرف	اسم	اسم	حرف	اسم

یقیناً تمہاری کوشش مختلف (قسم کی) ہے۔

17.5 فَاَمَّا مَنۡ اَعۡطٰی وَ اتَّقٰی ؁

الفاظ:	فَ	اَمَّا	مَنۡ	اَعۡطٰی	وَ	اِتَّقٰی
لفظی ترجمہ:	پس	اسی لئے	جو/جس	اس نے دیا	اور	اس نے تقویٰ اختیار کیا
نحو (گرائمر):	حرف	حرف	اسم	فعل ماضی، واحد مذکر غائب	حرف	فعل ماضی، واحد مذکر غائب

پس جس نے (اپنا مال اللہ کی راہ میں) دیا اور تقویٰ اختیار کیا۔

17.6 وَ صَدَّقَ بِالۡحُسۡنٰی ؁

الفاظ:	وَ	صَدَّقَ	بِ	اَلۡحُسۡنٰی
لفظی ترجمہ:	اور	اس نے سچا مانا	ساتھ	بھلائی
نحو (گرائمر):	حرف	فعل ماضی، واحد مذکر غائب	حرف	اسم

اور بھلائی کو سچا مانا۔

17.7 فَسَنُیَسِّرُہٗ لِلۡیُسۡرٰی ؁

الفاظ:	فَ	سَ	نُیَسِّرُ	ہٗ	لِ	اَلۡیُسۡرٰی
لفظی ترجمہ:	پس	عنقریب	ہم سہولت دیں گے	اس	واسطے / لئے	آسانی
نحو (گرائمر):	حرف	حرف	فعل مضارع، جمع متکلم	اسم	حرف	اسم

تو عنقریب ہم بھی اس کو آسانی کی سہولت دیں گے۔

SER Society for Educational Research

17.8 وَاَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰی o

الفاظ:	وَ	اَمَّا	مَنْ	بَخِلَ	وَ	اِسْتَغْنٰی
لفظی ترجمہ:	اور	اسی لئے	جو/جس	اس نے بخل کیا	اور	اس نے بے نیازی برتی
نحو (گرائمر):	حرف	حرف	اسم	فعل ماضی، واحد مذکر غائب	حرف	فعل ماضی، واحد مذکر غائب

اور جس نے بخل کیا اور (اپنے رب سے) بے نیازی برتی۔

17.9 وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰی o

الفاظ:	وَ	كَذَّبَ	بِ	اَلْحُسْنٰی
لفظی ترجمہ:	اور	اس نے جھٹلایا	ساتھ	بھلائی
نحو (گرائمر):	حرف	فعل ماضی، واحد مذکر غائب	حرف	اسم

اور بھلائی کو جھٹلایا۔

17.10 فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰی o

الفاظ:	فَ	سَ	نُيَسِّرُ	هٗ	لِ	اَلْعُسْرٰی
لفظی ترجمہ:	پس	عنقریب	ہم سہولت دیں گے	اس	واسطے / لئے	مشکل / سختی
نحو (گرائمر):	حرف	حرف	فعل مضارع، جمع متکلم	اسم	حرف	اسم

تو عنقریب ہم بھی اس کو مشکل کے لئے سہولت دیں گے۔

Society for Educational Research

مشق نمبر 17

۱۔ دس جملے زبانی یاد کیجئے۔

۲۔ اس سبق میں اردو/ اردو کے مشابہ الفاظ درج ذیل ہیں:

اَللَّیْلُ - اَلنَّھَارُ - خَلَقَ - سَعٰی - اَعْطٰی - اِتَّقٰی - صَدَّقَ - اَلْحُسْنٰی - بَخِلَ - اِسْتَغْنٰی - کَذَّبَ - تَجَلّٰی (تجلّی)۔

۳۔ اس سبق میں جدید الفاظ بمع معانی لکھ کر ذہن نشین کیجئے۔

۴۔ دس جملوں میں موجود فعل ماضی اور مضارع کے الفاظ الگ الگ کیجئے:

فعل ماضی							
فعل مضارع							

۵۔ عَبَدَ سے فعل مضارع کی پوری گردان سپردِ قلم کیجئے:

SER
Society for Educational Research

۶۔ ترجمہ کیجئے:

(الف) اِذَا يَغْشٰى ....

(ب) لَشَتّٰى ....

(ج) بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ....

(د) اِنَّ سَعْيَكُمْ ....

(ہ) ہم اسے مشکل کے لئے سہولت دیں گے ....

(و) اس نے بھلائی کو سچا جانا ....

(ہ) جب وہ چھا جائے ....

۷۔ حل کیجئے:

(الف) خَلَقَ سے صیغہ جمع متکلم ....

(ب) خَلَقَ سے صیغہ واحد مذکر مخاطب ....

اور صیغہ واحد متکلم ....

(ج) صَدَّقَ سے صیغہ واحد مؤنث غائب ....

(د) كَذَّبَ سے صیغہ واحد مؤنث مخاطب ....

۸۔ سبق کی آخری تین آیات خوشخط لکھئے' نیز اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے:

....

....

....

SER Society for Educational Research

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ عَشَرَ (اٹھارہواں سبق)

ماضی کی اقسام:

۱۔ فعل ماضی کے شروع میں لفظ قَدْ لگانے سے فعل ماضی قریب بن جاتا ہے۔ جیسے:
کَتَبَ (اس نے لکھا) سے قَدْ کَتَبَ (اس نے لکھا ہے)۔

۲۔ فعل ماضی کے شروع میں لفظ کَانَ لگانے سے فعل ماضی بعید بن جاتا ہے۔ جیسے:
کَتَبَ (اس نے لکھا) سے کَانَ کَتَبَ (اس نے لکھا تھا)۔

۳۔ فعل مضارع کے شروع میں لفظ کَانَ لگانے سے فعل ماضی استمراری بن جاتا ہے۔ جیسے:
یَکْتُبُ (وہ لکھتا ہے/ لکھے گا) سے کَانَ یَکْتُبُ (وہ لکھتا تھا)۔

۴۔ ذہن نشین رہے کہ لفظ کَانَ ہر صیغہ کے مطابق اپنی شکل بدلتا رہے گا یعنی واحد، تثنیہ، جمع، مذکر و مؤنث، متکلم، مخاطب اور حاضر کے لئے کَانَا۔ کَانُوْا۔ کَانَتْ۔ کُنْتَ۔ کُنْتُ اور کُنَّا وغیرہ۔ یعنی گردان کی ترتیب سے اس کے بھی چودہ صیغے بن جاتے ہیں۔

۵۔ اس سبق میں ہم سورۃ اللیل کے حوالے سے گیارہ جملوں کا مطالعہ کریں گے:

18.1 وَمَا يُغْنِي عَنْهُ مَالُهٗٓ اِذَا تَرَدّٰى ۝

الفاظ:	وَ	مَا	يُغْنِي	عَنْ	هُ	مَالُ	هٗ	اِذَا	تَرَدّٰى
لفظی ترجمہ:	اور	کیا/نہیں	وہ فائدہ پہنچائے گا	سے	اُس	مال	اُس	جب	وہ ہلاک ہوگیا
نحو (گرائمر):	حرف	حرف	فعل مضارع، واحد مذکر غائب	حرف	اسم	اسم	اسم	حرف	فعل ماضی، واحد مذکر غائب

اُس کا مال اُس کے کیا کام آئے گا جب وہ ہلاک ہو جائے؟ یا
اُس کا مال اُس کے کام نہیں آئے گا جب وہ ہلاک ہو جائے۔

SER Society for Educational Research

18.2 اِنَّ عَلَيۡنَا لَلۡهُدٰى o

الۡهُدٰى	لَ	نَا	عَلٰى	اِنَّ	الفاظ:
راہ دکھانا	یقیناً	ہمارے	پر	بیشک	لفظی ترجمہ:
اسم	حرف	اسم	حرف	حرف	نحو (گرائمر):

بیشک راہ دکھا دینا ہمارے ذمہ ہے۔

18.3 وَاِنَّ لَنَا لَلۡاٰخِرَةَ وَالۡاُوۡلٰى o

اَلۡاُوۡلٰى	وَ	اَلۡاٰخِرَةَ	لَ	نَا	لَ	اِنَّ	وَ	الفاظ:
پہلی/دنیا	اور	آخرت	یقیناً	ہمارے	واسطے/لئے	بے شک	اور	لفظی ترجمہ:
اسم	حرف	اسم	حرف	اسم	حرف	حرف	حرف	نحو (گرائمر):

اور بے شک ہمارے ہی لئے آخرت اور دنیا ہے (یعنی ہم ہی دونوں کے مالک ہیں)۔

18.4 فَاَنۡذَرۡتُكُمۡ نَارًا تَلَظّٰى o

تَلَظّٰى	نَارًا	كُمۡ	اَنۡذَرۡتُ	فَ	الفاظ:
وہ بھڑکتی ہے	آگ	تم	میں نے ڈرادیا	پس	لفظی ترجمہ:
فعل مضارع، واحد مؤنث غائب	اسم	اسم	فعل ماضی، واحد متکلم	حرف	نحو (گرائمر):

پس میں نے تمہیں بھڑکتی ہوئی آگ سے ڈرادیا ہے۔

SER Society for Educational Research

18.5 لَا يَصْلٰهَآ اِلَّا الْاَشْقَى o

الفاظ:	لَا	يَصْلٰى	هَا	اِلَّا	اَلْاَشْقٰى
لفظی ترجمہ:	نہیں	وہ پہنچے گا	اُس	مگر	نہایت بدبخت
نحو(گرائمر):	حرف	فعل مضارع، واحد مذکر غائب	اسم	حرف	اسم

جس میں نہیں پہنچے گا مگر (وہ) بڑا بدبخت،

18.6 اَلَّذِیْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى o

الفاظ:	اَلَّذِیْ	كَذَّبَ	وَ	تَوَلّٰى
لفظی ترجمہ:	جو/جس	اُس نے جھٹلایا	اور	اُس نے منہ پھیرا
نحو(گرائمر):	اسم	فعل ماضی، واحد مذکر غائب	حرف	فعل ماضی، واحد مذکر غائب

جس نے جھٹلایا اور (دین کی پیروی سے) منہ پھیر لیا۔

18.7 وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى o

الفاظ:	وَ	سَ	يُجَنَّبُ	هَا	اَلْاَتْقٰى
لفظی ترجمہ:	اور	عنقریب	وہ دور رکھا جائے گا	اُس	نہایت پرہیزگار
نحو(گرائمر):	حرف	حرف	فعل مضارع مجہول، واحد مذکر غائب	اسم	اسم

اور اُس (آگ) سے نہایت پرہیزگار آدمی کو دور رکھا جائے گا،

18.8 اَلَّذِیْ يُؤْتِیْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى o

الفاظ:	اَلَّذِیْ	يُؤْتِیْ	مَالَ	هٗ	يَتَزَكّٰى
لفظی ترجمہ:	جو/جس	وہ دیتا ہے	مال	اُس	وہ پاکیزگی حاصل کرتا ہے
نحو(گرائمر):	اسم	فعل مضارع، واحد مذکر غائب	اسم	اسم	فعل مضارع، واحد مذکر غائب

جو پاکیزگی حاصل کرنے کے لئے اپنا مال دیتا ہے۔

18.9 وَمَالِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰٓى ۝

الفاظ:	وَ	مَا	لِ	اَحَدٍ	عِنْدَ	هٗ	مِنْ	نِعْمَةٍ	تُجْزٰٓى
لفظی ترجمہ:	اور	نہیں	لئے	کوئی/ کسی	پاس	اُس	سے	احسان	وہ بدلہ دی جاتی ہے
نحو(گرائمر):	حرف	حرف	حرف	اسم	حرف	اسم	حرف	اسم	فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب

اور کسی کا اس پر کوئی احسان نہیں کہ جس کا بدلہ دیا جا رہا ہو (بدلہ اتارنا مقصود ہو)۔

18.10 اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى ۝

الفاظ:	اِلَّا	اِبْتِغَاءَ	وَجْهِ	رَبِّ	هِ	اَلْاَعْلٰى
لفظی ترجمہ:	مگر	تلاش کرنا	چہرہ/خوشنودی	رب	اُس	بزرگ و برتر
نحو(گرائمر):	حرف	اسم	اسم	اسم	اسم	اسم

مگر صرف اپنے پروردگار بزرگ و برتر کی رضا جوئی کے لئے۔

18.11 وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ۝

الفاظ:	وَ	لَ	سَوْفَ	يَرْضٰى
لفظی ترجمہ:	اور	یقیناً	عنقریب	وہ خوش ہو جائے گا
نحو(گرائمر):	حرف	حرف	حرف	فعل مضارع، واحد مذکر غائب

یقیناً وہ (اللہ) بھی عنقریب خوش ہو جائے گا۔

SER Society for Educational Research

مشق نمبر 18

۱۔ گیارہ جملوں کو زبانی یاد کیجیے۔

۲۔ اس سبق میں اردو/ اردو کے مشابہ الفاظ درج ذیل ہیں:

مَالُ - اَلْهُدٰى - اَلْاٰخِرَةُ - اَلْاُوْلٰى - كَذَّبَ - نِعْمَةٍ - اَلْاَعْلٰى - نَارًا - يُغْنِىْ (غنی) - اَلْاَشْقٰى (شقی) - اَلْاَتْقٰى (متقی) - يَتَزَكّٰى (تزکیہ) - تُجْزٰى (جزاء) - يَرْضٰى (راضی)۔

۳۔ گیارہ جملوں میں موجود فعل ماضی اور مضارع کے الفاظ الگ الگ کیجیے:

فعل ماضی						
فعل مضارع						

۴۔ اس سبق میں جدید الفاظ بمع معانی لکھ کر ذہن نشین کیجیے۔

۵۔ لفظ **كَانَ** سے فعل ماضی کی پوری گردان لکھیے:

واحد	تثنیہ	جمع

SER
Society for Educational Research

۶۔ ترجمہ کیجئے:

(الف) اِذَا تَرَدّٰی ....

(ب) فَاَنْذَرْتُكُمْ ....

(ج) سَيُجَنَّبُهَا ....

(د) وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗ ....

(ہ) اَلْاَتْقٰى ....

(و) وہ عنقریب راضی ہو جائے گا ....

(ز) ہدایت دینا ہمارے ذمہ ہے ....

۷۔ حل کیجئے:

(الف) اَنْذَرْتُ سے صیغہ واحد مذکر غائب ....

(ب) يُجَنَّبُ سے صیغہ جمع مذکر مخاطب ....

(ج) تُجْزٰى سے صیغہ واحد مذکر غائب ....

(د) يَرْضٰى سے صیغہ جمع متکلم ....

(ہ) يُغْنِيْ سے صیغہ واحد متکلم ....

۸۔ سبق کی آخری تین آیات خوشخط لکھئے' نیز اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے:

....

....

....

SER Society for Educational Research

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ عَشَرَ (انیسواں سبق)

فعل معلوم اور فعل مجہول:

۱۔ اب تک ہم نے فعل ماضی معلوم اور فعل مضارع معلوم (Active voice) پڑھا، جس میں کام کرنے والا معلوم ہوتا ہے۔ اس سبق میں ہم دونوں افعال کے مجہول یعنی (Passive voice) کے متعلق معلومات حاصل کریں گے جس میں کام کرنے والا معلوم نہیں ہوتا۔

۲۔ ثلاثی مجرد کا فعل ماضی مجہول ہمیشہ فُعِلَ کے وزن پر اور فعل مضارع مجہول ہمیشہ یُفْعَلُ کے وزن پر ہوگا۔ جیسے:

فَعَلَ - فَعِلَ - فَعُلَ (اس نے کیا) سے فُعِلَ (اُسے کیا گیا) اور یَفْعَلُ - یَفْعِلُ اور یَفْعُلُ (وہ کرتا ہے یا کرے گا) سے یُفْعَلُ (اس سے کیا جاتا ہے / کیا جائے گا)۔

۳۔ دونوں افعال کی پوری گردان اسی ترتیب سے ہوگی جیسے معلوم (Active voice) کی گردان تھی۔

۴۔ اس سبق میں ہم سورۃ الشّمس کے حوالے سے دس جملوں کا مطالعہ کریں گے:

19.1 وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ۝

الفاظ:	وَ	اَلشَّمْسِ	وَ	ضُحٰی	هَا
لفظی ترجمہ:	قسم ہے	سورج	اور	دھوپ	اُس
نحو (گرائمر):	حرف	اسم	حرف	اسم	اسم

قسم ہے سورج کی اور اس کی دھوپ کی۔

19.2 وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ۝

الفاظ:	وَ	اَلْقَمَرِ	اِذَا	تَلٰی	هَا
لفظی ترجمہ:	قسم ہے	چاند	جب	وہ پیچھے آیا	اُس
نحو(گرائمر):	حرف	اسم	حرف	فعل ماضی، واحد مذکر غائب	اسم

قسم ہے چاند کی جب وہ اس (سورج) کے پیچھے آئے۔

19.3 وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا ۝

الفاظ:	وَ	اَلنَّهَارِ	اِذَا	جَلّٰی	هَا
لفظی ترجمہ:	قسم ہے	دن	جب	اُس نے نمایاں کیا	اُس
نحو(گرائمر):	حرف	اسم	حرف	فعل ماضی، واحد مذکر غائب	اسم

قسم ہے دن کی جب وہ سورج کو نمایاں کرے۔

19.4 وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰهَا ۝

الفاظ:	وَ	اَلَّيْلِ	اِذَا	يَغْشٰی	هَا
لفظی ترجمہ:	قسم ہے	رات	جب	وہ ڈھانپ دیتا ہے	اُس
نحو(گرائمر):	حرف	اسم	حرف	فعل مضارع، واحد مذکر غائب	اسم

قسم ہے رات کی جب وہ اسے ڈھانپ لے۔

SER Society for Educational Research

19.5 وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا ○

الفاظ:	وَ	اَلسَّمَآءِ	وَ	مَا	بَنٰى	هَا
لفظی ترجمہ:	قسم ہے	آسمان	اور	جو/جس	اُس نے بنایا	اُس
نحو(گرائمر):	حرف	اسم	حرف	حرف	فعل ماضی، واحد مذکر غائب	اسم

قسم ہے آسمان کی اور اس کی کہ جیسے اُس نے اُسے بنایا۔

19.6 وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا ○

الفاظ:	وَ	اَلْاَرْضِ	وَ	مَا	طَحٰى	هَا
لفظی ترجمہ:	قسم ہے	زمین	اور	جو/جس	اُس نے بچھایا	اُس
نحو(گرائمر):	حرف	اسم	حرف	حرف	فعل ماضی، واحد مذکر غائب	اسم

زمین کی قسم اور اس کی کہ اُس نے اُسے بچھایا۔

19.7 وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا ○

الفاظ:	وَ	نَفْسٍ	وَ	مَا	سَوّٰى	هَا
لفظی ترجمہ:	قسم ہے	نفس	اور	جو/جس	اُس نے ٹھیک بنایا	اُس
نحو(گرائمر):	حرف	اسم	حرف	حرف	فعل ماضی، واحد مذکر غائب	اسم

قسم ہے نفس کی اور اُس کی کہ اُس نے اُسے ٹھیک بنایا۔

SER Society for Educational Research

19.8 فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا ۝

الفاظ:	فَ	اَلْهَمَ	هَا	فُجُوْرَ	هَا	وَ	تَقْوٰى	هَا
لفظی ترجمہ:	پس	اُس نے الہام کیا	اُس	گناہ	اُس	اور	نیکی	اُس
نحو (گرامر):	حرف	فعل ماضی، واحد مذکر غائب	اسم	اسم	اسم	حرف	اسم	اسم

پھر اُس نے اُس (کے دل) میں گناہ اور نیکی کو الہام کیا۔

19.9 قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا ۝

الفاظ:	قَدْ	اَفْلَحَ	مَنْ	زَكّٰى	هَا
لفظی ترجمہ:	بے شک	وہ کامیاب ہوا	جو/جس	اُس نے تزکیہ کیا	اُس
نحو (گرامر):	حرف	فعل ماضی، واحد مذکر غائب	اسم	فعل ماضی، واحد مذکر غائب	اسم

وہ یقیناً کامیاب ہوا جس نے اُس (نفس) کا تزکیہ کیا (پاک کیا)۔

19.10 وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا ۝

الفاظ:	وَ	قَدْ	خَابَ	مَنْ	دَسّٰى	هَا
لفظی ترجمہ:	اور	بے شک	وہ ناکام ہوا	جو/جس	اُس نے دبا دیا	اُس
نحو (گرامر):	حرف	حرف	فعل ماضی، واحد مذکر غائب	اسم	فعل ماضی، واحد مذکر غائب	اسم

اور وہ یقیناً ناکام ہوا جس نے اُسے دبا دیا۔

SER Society for Educational Research

مشق نمبر 19

۱۔ دس جملے زبانی یاد کیجیے۔

۲۔ اس سبق میں اردو/ اردو کے مشابہ الفاظ درج ذیل ہیں:

اَلشَّمْسِ - اَلْقَمَرُ - اَلَّیْلِ - نَفْسٍ - فُجُوْرَ - تقْوٰی - جَلّٰی (تجلّی)-بَنٰی (بِنا)-
اَلْاَرْضُ (ارض مقدس)-اَلْھَمَ (الہام)-اَفْلَحَ (فلاحِ دارین)-زَکّٰی (تزکیہ)۔

۳۔ دس جملوں میں موجود ماضی اور فعل مضارع کے صیغے با ترجمہ الگ الگ کیجیے:

فعل مضارع	فعل ماضی

۴۔ عَبَدَ سے فعل ماضی بعید کی پوری گردان لکھیے:

۵۔ اس سبق میں جدید الفاظ بمع معانی لکھ کر ذہن نشین کیجیے۔

SER Society for Educational Research

۶۔ ترجمہ کیجیے:

(الف) اِذَا تَلٰهَا ....

(ب) وَضُحٰهَا ....

(ج) وَمَا بَنٰهَا ....

(د) وَنَفْسٍ ....

(ہ) مَنْ دَسّٰهَا ....

(و) وہ ناکام ہوا ....

(ز) اس نے دبا دیا ....

۷۔ حل کیجیے:

(الف) اَفْلَحَ سے صیغہ واحد متکلم ....

(ب) تَلٰی سے فعل مضارع کا صیغہ واحد مذکر غائب ....

(ج) يَعْلَمُ سے ماضی استمراری کے پہلے تین صیغے لکھیے

....

....

....

۸۔ سبق کی پہلی چار آیات خوشخط لکھیے، نیز اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے:

....

....

....

....

SER Society for Educational Research

اَلدَّرْسُ الْعِشْرُوْنَ (بیسواں سبق)

فعل امر:

۱۔ فعل ماضی اور فعل مضارع ایسے افعال ہیں جن میں صرف (Statement) ہوتی ہے خواہ وہ مثبت ہو یا منفی۔ جیسے:
قَرَاَ (اس نے پڑھا) مَا قَرَاَ (اس نے نہیں پڑھا) یَقْرَاُ (وہ پڑھتا ہے پڑھے گا) لَا یَقْرَاُ (وہ نہیں پڑھتا، نہیں پڑھے گا)۔

۲۔ فعل امر ایسا فعل ہے کہ جس میں یا تو کسی کو کام کے کرنے کا حکم ہوتا ہے یا درخواست (Request) ہوتی ہے۔

۳۔ فعل امر فعل مضارع کے صیغہ واحد مذکر مخاطب سے بنتا ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے (یہ طریقہ ثلاثی مجرد کے فعل امر کیلئے ہے)

(الف) علامت مضارع کو ہٹا دیجئے۔
(ب) اس کی بجائے ہمزہ مضموم (پیش والا) یا ہمزہ مکسور (زیر والا) لگا دیجئے (ہمزہ پر پیش یا زیر کا قاعدہ نیچے دیکھئے)۔
(ج) آخری حرف (لام کلمہ) کو ساکن کر دیجئے۔ جیسے:

تَفْعَلُ سے اِفْعَلْ (تو ایک مرد کر) تَفْعِلُ سے اِفْعِلْ (تو ایک مرد کر) اور تَفْعُلُ سے اُفْعُلْ (تو ایک مرد کر)۔

قاعدہ: اگر درمیانی حرف (عین کلمہ) پر زبر یا زیر ہو تو ہمزہ زیر والا ہوگا اور اگر اس پر پیش ہو تو ہمزہ پیش والا ہوگا۔ وضاحت کے لئے اوپر کی مثالوں پر غور کیجئے۔

۴۔ اس سبق میں ہم سورۃ الشمس کے حوالے سے آخری پانچ جملوں کا مطالعہ کریں گے:

20.1 كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰهَا ٥

الفاظ:	كَذَّبَتْ	ثَمُوْدُ	بِ	طَغْوٰى	هَا
لفظی ترجمہ:	اُس نے جھٹلایا	ثمود	ساتھ	سرکشی	اُس
نحو (گرامر):	فعل ماضی، واحد مؤنث غائب	اسم	حرف	اسم	اسم

قوم ثمود نے اپنی سرکشی کے باعث (اللہ کے نبی حضرت صالح علیہ السلام کو) جھٹلایا۔

20.2 اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰهَا o

الفاظ:	اِذْ	اِنْبَعَثَ	اَشْقٰی	ھَا
لفظی ترجمہ:	جب	اُٹھا/ کھڑا ہوا	بڑا بدبخت	اُس
نحو (گرائمر):	حرف	فعل ماضی، واحد مذکر غائب	اسم	اسم

جب اس (قوم ثمود) کا بڑا بدبخت اٹھ کھڑا ہوا۔

20.3 فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا o

الفاظ:	فَ	قَالَ	لَ	هُمْ	رَسُوْلُ
لفظی ترجمہ:	پس	اُس نے کہا	لئے/واسطے	اُن	رسول
نحو (گرائمر):	حرف	فعل ماضی، واحد مذکر غائب	حرف	اسم	اسم

الفاظ:	اَللّٰهِ	نَاقَةَ	اَللّٰهِ	وَ	سُقْيَا	هَا
لفظی ترجمہ:	اللہ	اُونٹنی	اللہ	اور	پانی پینا	اُس
نحو (گرائمر):	اسم	اسم	اسم	حرف	اسم	اسم

تو اللہ کے رسول نے اُن سے فرمایا کہ اللہ کی اونٹنی اور اُس کے پانی پینے کے (آڑے نہ آنا)۔

20.4 فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا o

الفاظ:	فَ	كَذَّبُوْا	هُ	فَ	عَقَرُوْا	هَا
لفظی ترجمہ:	پس	اُنہوں نے جھٹلا دیا	اُس	پس	اُنہوں نے کونچیں کاٹ ڈالیں	اُس
نحو (گرائمر):	حرف	فعل ماضی، جمع مذکر غائب	اسم	حرف	فعل ماضی، جمع مذکر غائب	اسم

ان لوگوں نے اُن (پیغمبر) کو جھٹلا دیا، پھر اُس (اونٹنی) کی کونچیں کاٹ ڈالیں (قتل کر دیا)۔

SER Society for Educational Research

20.5 فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ٥

الفاظ:	فَ	دَمْدَمَ	عَلٰى	هِمْ	رَبُّ	هُمْ
لفظی ترجمہ:	پس	اُس نے آفت نازل کی	پر	اُن	رب	اُن
نحو(گرائمر):	حرف	فعل ماضی، واحد مذکر غائب	حرف	اسم	اسم	اسم

الفاظ:	بِ	ذَنْۢبِ	هِمْ	فَ	سَوّٰى	هَا
لفظی ترجمہ:	ساتھ	گناہ	اُن	پس	اُس نے برابر کر دیا	اُس
نحو(گرائمر):	حرف	اسم	اسم	حرف	فعل ماضی، واحد مذکر غائب	اسم

پس اللہ نے اُن کے گناہوں کے باعث اُن پر آفت نازل کی، پھر اُن کو برابر کر دیا (زمین بوس کر دیا)۔

20.6 وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ٥

الفاظ:	وَ	لَا	يَخَافُ	عُقْبٰى	هَا
لفظی ترجمہ:	اور	نہیں	وہ ڈرتا ہے	انجام/نتیجہ	اُس
نحو(گرائمر):	حرف	حرف	فعل مضارع، واحد مذکر غائب	اسم	اسم

اور وہ اُس (قوم کی ہلاکت) کے نتیجے سے نہیں ڈرتا۔

SER Society for Educational Research

مشق نمبر 20

۱۔ چھ جملے زبانی یاد کیجئے۔

۲۔ اس سبق میں اردو/ اردو کے مشابہ الفاظ درج ذیل ہیں:

كَذَّبَتْ - رَسُوْلٌ - رَبُّ - طَغْوٰی (طغیانی) - اَشْقٰی (شقی) - سُقْيَا (سقّہ) - يَخَافُ (خوف) - عُقْبٰی (دنیا و عقبیٰ)۔

۳۔ لفظ كَذَّبَ سے فعل ماضی منفی مجہول کی گردان لکھئے:

۴۔ يَعْلَمُ سے فعل مضارع منفی مجہول کی پوری گردان لکھئے:

SER Society for Educational Research

۵۔ اس سبق میں جدید الفاظ بمع معانی لکھ کر ذہن نشین کیجیے۔

۶۔ ترجمہ کیجیے: (الف) كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ ....
(ب) اَشْقٰهَا ....
(ج) فَقَالَ لَهُمْ ....
(د) وَسُقْيٰهَا ....
(ہ) اللہ کی اونٹنی ....
(و) پس اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں ....
(ز) اس نے آفت نازل کی ....
(ح) اس کا انجام ....

۷۔ حل کیجیے: (الف) كَذَّبُوْا سے صیغہ جمع مؤنث مخاطب ....
(ب) عَقَرُوْا سے صیغہ جمع مؤنث غائب ....
(ج) لَا يَخَافُ سے صیغہ جمع متکلم ....
(د) قَالَ سے صیغہ تثنیہ مؤنث غائب ....
(ہ) اَلْهَمَ سے فعل ماضی مجہول کا یہی صیغہ ....

۸۔ فَكَذَّبُوْهُ سے سورۃ کے آخر تک خوشخط لکھیے' نیز اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے:

....

....

....

SER Society for Educational Research

اَلدَّرْسُ الْحَادِیْ وَالْعِشْرُوْنَ (اکیسواں سبق)

۱۔ گذشتہ سبق میں ہم فعل امر کے بارے میں ابتدائی معلومات حاصل کر چکے ہیں' اس سبق میں ہم فعل امر کی پوری گردان پڑھیں گے۔ چونکہ فعل اَمر کا تعلق مخاطب کے صیغوں سے ہوتا ہے' اس لئے اس کے کل چھ صیغے ہوتے ہیں' تین مذکر اور تین مؤنث کے۔ پوری گردان یہ ہے:

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	اِفْعَلْ (تو ایک مرد کر)	اِفْعَلَا (تم دو مرد کرو)	اِفْعَلُوْا (تم سب مرد کرو)
مؤنث	اِفْعَلِیْ (تو ایک عورت کر)	اِفْعَلَا (تم دو عورتیں کرو)	اِفْعَلْنَ (تم سب عورتیں کرو)

نوٹ: یاد رکھئے کہ یہ "اِفْعِلْ" اور "اُفْعُلْ" کے وزن پر بھی ہو سکتا ہے۔

۲۔ اس سبق میں ہم سورۃ الاعلیٰ کی ابتدائی نو آیات کا مطالعہ کریں گے:

21.1 سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی o

الفاظ:	سَبِّحْ	اِسْمَ	رَبِّ	کَ	اَلْاَعْلٰی
لفظی ترجمہ:	آپ تسبیح کیجئے	نام	پروردگار	آپ	بزرگ و برتر
نحو (گرائمر):	فعل امر' واحد مذکر مخاطب	اسم	اسم	اسم	اسم

آپ اپنے بزرگ و برتر پروردگار کے نام کی تسبیح کیجئے۔

SER Society for Educational Research

21.2 اَلَّذِیۡ خَلَقَ فَسَوّٰی o

الفاظ:	اَلَّذِیۡ	خَلَقَ	فَ	سَوّٰی
لفظی ترجمہ:	جو/جس	اس نے پیدا کیا	پس	اس نے ٹھیک ٹھیک بنایا
نحو (گرائمر):	اسم	فعل ماضی، واحد مذکر غائب	حرف	فعل ماضی، واحد مذکر غائب

جس نے پیدا کیا اور ٹھیک ٹھیک بنایا۔

21.3 وَالَّذِیۡ قَدَّرَ فَهَدٰی o

الفاظ:	وَ	اَلَّذِیۡ	قَدَّرَ	فَ	هَدٰی
لفظی ترجمہ:	اور	جو/جس	اس نے اندازہ کیا	پس	اس نے ہدایت کی/راہ بتائی
نحو (گرائمر):	حرف	اسم	فعل ماضی، واحد مذکر غائب	حرف	فعل ماضی، واحد مذکر غائب

اور جس نے اندازہ کیا، پھر راہ بتلائی۔

21.4 وَالَّذِیۡۤ اَخۡرَجَ الۡمَرۡعٰی o

الفاظ:	وَ	اَلَّذِیۡ	اَخۡرَجَ	اَلۡمَرۡعٰی
لفظی ترجمہ:	اور	جو/جس	اس نے نکالا	چارہ
نحو (گرائمر):	حرف	اسم	فعل ماضی، واحد مذکر غائب	اسم

اور جس نے (زمین سے) چارہ نکالا۔

21.5 فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰی o

الفاظ:	فَ	جَعَلَ	هٗ	غُثَآءً	اَحْوٰی
لفظی ترجمہ:	پس	اس نے بنایا	اس	کوڑا	سیاہ
نحو (گرائمر):	حرف	فعل ماضی، واحد مذکر غائب	اسم	اسم	اسم

پھر اسے سیاہ کوڑا بنا دیا۔

21.6 سَنُقْرِئُکَ فَلَا تَنْسٰٓیۙ o اِلَّا مَاشَآءَ اللّٰہُ ط

الفاظ:	سَ	نُقْرِئُ	کَ	فَ	لَا	تَنْسٰی
لفظی ترجمہ:	عنقریب	ہم پڑھائیں گے	آپ	پس	نہیں	آپ بھولیں گے
نحو (گرائمر):	حرف	فعل مضارع، جمع متکلم	اسم	حرف	حرف	فعل مضارع، واحد مذکر مخاطب

الفاظ:	اِلَّا	مَا	شَآءَ	اَللّٰہُ
لفظی ترجمہ:	مگر	جو	اس نے چاہا	اللہ
نحو (گرائمر):	حرف	حرف	فعل ماضی، واحد مذکر غائب	اسم

ہم عنقریب آپ کو پڑھائیں گے، پھر آپ بھولیں گے نہیں مگر جو اللہ چاہے۔

21.7 اِنَّهٗ یَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا یَخْفٰی o

الفاظ:	اِنَّ	هٗ	یَعْلَمُ	اَلْجَهْرَ	وَ	مَا	یَخْفٰی
لفظی ترجمہ:	بے شک	وہ/اس	وہ جانتا ہے	بلند آواز	اور	جو	وہ پوشیدہ ہوتا ہے
نحو (گرائمر):	حرف	اسم	فعل مضارع، واحد مذکر غائب	اسم	حرف	حرف	فعل مضارع، واحد مذکر غائب

بے شک وہ بلند آواز کو بھی جانتا ہے اور اس کو بھی جو پوشیدہ ہے۔

SER Society for Educational Research

21.8 وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى o

الفاظ:	وَ	نُيَسِّرُ	كَ	لِ	اَلْيُسْرٰى
لفظی ترجمہ:	اور	ہم سہولت دیں گے	آپ	واسطے / لئے	آسانی
نحو (گرائمر):	حرف	فعل مضارع، جمع متکلم	اسم	حرف	اسم

اور ہم آپ کو آسانی کے لئے سہولت دیں گے۔

21.9 فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى o

الفاظ:	فَ	ذَكِّرْ	اِنْ	نَفَعَتْ	اَلذِّكْرٰى
لفظی ترجمہ:	پس	آپ نصیحت کیجئے	اگر	اس نے فائدہ دیا	نصیحت
نحو (گرائمر):	حرف	فعل امر، واحد مذکر مخاطب	اسم	فعل ماضی، واحد مؤنث غائب	اسم

آپ نصیحت کرتے رہیے اگر نصیحت فائدہ پہنچائے۔

SER Society for Educational Research

مشق نمبر 21

۱۔ نو آیات کو زبانی یاد کیجیے۔

۲۔ اس سبق میں اردو/اردو کے مشابہ الفاظ درج ذیل ہیں:

سَبِّحِ - اِسْمَ - رَبُّ - اَلْاَعْلٰی - خَلَقَ - هَدٰی - مَاشَآءَ اللّٰهُ - يَعْلَمُ - نَفَعَتْ - قَدَّرَ (تقدیر)- اَخْرَجَ (اخراج)- نُقْرِئُ (قرأت)- تَنْسٰی (نسیان)- يَخْفٰی (مخفی)- ذِكْرُ (وعظ و تذکیر)- اَلذِّكْرٰی (وعظ و تذکیر)۔

۳۔ جَعَلَ سے فعل امر کی گردان لکھیے:

۴۔ اس سبق میں جدید الفاظ بمع معانی لکھ کر ذہن نشین کیجیے۔

۵۔ فعل اَمر کا صیغہ واحد مذکر مخاطب لکھیے:

(الف) تَنْصُرُ سے ....

(ب) تَعْلَمُ سے ....

(ج) تَكْسِبُ سے ....

Society for Educational Research

۶۔ ترجمہ کیجئے:

(الف) اَلَّذِیُ خَلَقَ ....

(ب) اَخُرَجَ الُمَرُعٰی ....

(ج) غُثَآءً اَحُوٰی ....

(د) اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ....

(ہ) اِنُ نَّفَعَتِ الذِّكُرٰی ....

(و) تیرا بزرگ و برتر پروردگار ....

(ز) ہم آپ کو عنقریب پڑھائیں گے ....

(ح) آپ نہیں بھولیں گے ....

۷۔ حل کیجئے:

(الف) خَلَقَ سے فعل مضارع مجہول کا صیغہ واحد مذکر غائب ....

(ب) قَدَّرَ سے صیغہ جمع متکلم ....

(ج) جَعَلَ سے صیغہ جمع مؤنث مخاطب ....

(د) لَا تَنُسٰی سے صیغہ واحد مؤنث غائب ....

(ہ) شَآءَ سے فعل مضارع معلوم کا صیغہ واحد مذکر غائب ....

۸۔ سبق کی ابتدائی چار آیات خوشخط لکھئے' نیز اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے:

....

....

....

....

SER Society for Educational Research

اَلدَّرسُ الثَّانِیُ وَالْعِشْرُوْنَ (بائیسواں سبق)

ا۔ فعل مضارع کے حروف جازمہ: یعنی وہ حروف جو فعل مضارع پر داخل ہو کر اس کے آخری حرف کو جزم دے دیتے ہیں اور نون جمع مؤنث غائب اور نون جمع مؤنث مخاطب کے علاوہ سب نون گرا دیتے ہیں۔ ایسے حروف پانچ ہیں:

(۱) اِنْ (اگر) شرطیہ کہلاتا ہے، جیسے: اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰہَ یَنْصُرْکُمْ۔

(۲) لَمْ (نہیں) یہ فعل مضارع میں اوپر بیان کی گئی لفظی تبدیلی کے ساتھ ساتھ معنوی تبدیلی کا سبب بھی بنتا ہے اور فعل مضارع کو زمانہ حال و مستقبل کی بجائے زمانہ ماضی میں لے جاتا ہے اور اسے منفی میں تبدیل کر دیتا ہے، جیسے: یَلِدُ (وہ جنتا ہے) سے لَمْ یَلِدْ (اس نے نہیں جنا) یہ لفظ قرآن مجید میں بکثرت انہی معنوں میں استعمال ہوا ہے۔

(۳) لَمَّا (ابھی تک نہیں) یعنی اگر متکلم کسی بات کو لَمَّا کے ساتھ بیان کر رہا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ جب وہ بات کر رہا ہے اس وقت تک وہ کام نہیں ہوا۔ جیسے: لَمَّا یَدْخُلِ الْاِیْمَانُ (ابھی تک ایمان داخل نہیں ہوا)۔ یہ اصل میں یَدْخُلْ تھا، اگلے حرف کے ساتھ ملانے کی وجہ سے لام کے نیچے زیر لایا گیا ہے۔ لَمَّا کا لفظ قرآن مجید میں ''جب'' کے معنی میں بھی بکثرت استعمال ہوا ہے، ایسی صورت میں اس کے بعد فعل مضارع کا صیغہ نہیں ہوتا۔

(۴) لامِ امر (چاہئے کہ) جیسے: (ف) لْیَعْبُدُوْا (پس چاہئے کہ وہ عبادت کریں)۔ لامِ امر کسی کام کو کرنے کا حکم دیتا ہے۔ اصل میں اس لام کے نیچے زیر ہوتا ہے۔ البتہ اگر پہلے حرف سے مل جائے تو ساکن ہو جاتا ہے۔

(۵) لاءِ نہی (نہ، مت)۔ لاءِ نہی کسی کام کو نہ کرنے کا حکم دیتا ہے، یعنی یہ لَا NOT کے معنی میں نہیں بلکہ SHOULD NOT اور DO NOT کے معنی میں آتا ہے۔ جیسے: لَا تَنْهَرْ (مت جھڑکئے)۔

اس کے علاوہ کچھ حروف اور بھی ہیں جو فعل مضارع پر داخل ہو کر اسے شرطیہ کر دیتا ہے۔ پھر جوابِ شرط کے لئے بھی اگر فعل مضارع کا صیغہ آئے تو اسے بھی جزم دے دیتے ہیں، یعنی ایک حرف دونوں فعل مضارع کو جزم دے دیتا ہے۔ جیسے:

مَنْ (جو) جیسے: مَنْ یَّعْمَلْ سُوْٓءً یُّجْزَبِہٖ۔

مَا (جو) جیسے: مَا تَفْعَلْ اَفْعَلْ۔

اَیْنَمَا (جہاں کہیں) جیسے: اَیْنَمَا تَجْلِسْ اَجْلِسْ۔

جوابِ شرط پر اگر فَ (پس) داخل ہو جائے تو پھر اس کے فعل مضارع پر جزم نہیں آتی۔ جیسے:

وَمَنْ یَّکْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا یَکْسِبُہٗ عَلٰی نَفْسِہٖ

۲۔ اس سبق میں ہم سورۃ الاعلیٰ کی آخری دس آیات کا مطالعہ کریں گے:

22.1 سَیَذَّکَّرُ مَنۡ یَّخۡشٰی o

الفاظ:	سَ	یَذَّکَّرُ	مَنۡ	یَخۡشٰی
لفظی ترجمہ:	عنقریب	وہ نصیحت حاصل کرے گا	جو/جس	وہ ڈرتا ہے
نحو (گرائمر):	حرف	فعل مضارع، واحد مذکر غائب	اسم	فعل مضارع، واحد مذکر غائب

عنقریب وہ شخص نصیحت حاصل کرے گا جو (اللہ سے) ڈرتا ہوگا۔

22.2 وَیَتَجَنَّبُهَا الۡاَشۡقٰی o

الفاظ:	وَ	یَتَجَنَّبُ	هَا	اَلۡاَشۡقٰی
لفظی ترجمہ:	اور	وہ دور رہے گا	وہ/اس	بڑا بد بخت
نحو (گرائمر):	حرف	فعل مضارع، واحد مذکر غائب	اسم	اسم

اور اس (نصیحت) سے وہی دور رہے گا جو بڑا بد بخت ہوگا۔

22.3 اَلَّذِیۡ یَصۡلَی النَّارَ الۡکُبۡرٰی o

الفاظ:	اَلَّذِیۡ	یَصۡلَی	اَلنَّارَ	اَلۡکُبۡرٰی
لفظی ترجمہ:	جو/جس	وہ پہنچے گا	آگ	بڑی
نحو (گرائمر):	اسم	فعل مضارع، واحد مذکر غائب	اسم	اسم

جو بڑی آگ میں پہنچے گا۔

SER Society for Educational Research

22.4 ثُمَّ لاَ يَمُوْتُ فِيْهَا وَلاَ يَحْيٰى o

الفاظ:	ثُمَّ	لاَ	يَمُوْتُ	فِي	هَا	وَ	لاَ	يَحْيٰى
لفظی ترجمہ:	پھر	نہیں	وہ مرتا ہے	میں	وہ/اس	اور	نہیں	وہ زندہ رہتا ہے
نحو (گرائمر):	حرف	حرف	فعل مضارع، واحد مذکر غائب	حرف	اسم	حرف	حرف	فعل مضارع، واحد مذکر غائب

پھر وہ نہ تو اس میں مرے گا اور نہ جئے گا۔

22.5 قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى o

الفاظ:	قَدْ	اَفْلَحَ	مَنْ	تَزَكّٰى
لفظی ترجمہ:	بے شک	وہ کامیاب ہوا	جو/جس	وہ پاک ہوا
نحو (گرائمر):	حرف	فعل ماضی، واحد مذکر غائب	اسم	فعل ماضی، واحد مذکر غائب

بے شک وہ کامیاب ہو گیا جو پاک ہوا۔

22.6 وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى o

الفاظ:	وَ	ذَكَرَ	اِسْمَ	رَبِّ	هٖ	فَ	صَلّٰى
لفظی ترجمہ:	اور	اس نے یاد کیا	نام	پروردگار	وہ/اس	پس	اس نے نماز پڑھی
نحو (گرائمر):	حرف	فعل ماضی، واحد مذکر غائب	اسم	اسم	اسم	حرف	فعل ماضی، واحد مذکر غائب

اور اس نے اپنے رب کا نام لیا، پھر نماز پڑھی۔

SER Society for Educational Research

22.7 بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا o

الفاظ:	بَلْ	تُؤْثِرُوْنَ	اَلْحَيٰوةَ	اَلدُّنْيَا
لفظی ترجمہ:	بلکہ	تم ترجیح دیتے ہو	زندگی	دنیا
نحو(گرائمر):	حرف	فعل مضارع، جمع مذکر مخاطب	اسم	اسم

بلکہ تم دنیوی زندگی کو ترجیح دیتے ہو۔

22.8 وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى o

الفاظ:	وَ	اَلْاٰخِرَةُ	خَيْرٌ	وَ	اَبْقٰى
لفظی ترجمہ:	اور	آخرت	بہتر	اور	زیادہ باقی رہنے والی
نحو(گرائمر):	حرف	اسم	اسم	حرف	اسم

حالانکہ آخرت بہتر اور باقی رہنے والی ہے۔

22.9 اِنَّ هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى o

الفاظ:	اِنَّ	هٰذَا	لَ	فِيْ	اَلصُّحُفِ	اَلْاُوْلٰى
لفظی ترجمہ:	بے شک	یہ	یقیناً	میں	صحیفے	پہلی
نحو(گرائمر):	حرف	اسم	حرف	حرف	اسم	اسم

بے شک یہ پہلے صحیفوں میں (لکھا ہوا) ہے۔

22.10 صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى o

الفاظ:	صُحُفِ	اِبْرٰهِيْمَ	وَ	مُوْسٰى
لفظی ترجمہ:	صحیفے	حضرت ابراہیمؑ	اور	حضرت موسیٰؑ
نحو(گرائمر):	اسم	اسم	حرف	اسم

یعنی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے صحیفوں میں۔

مشق نمبر 22

۱۔ دس آیات کو زبانی یاد کیجئے۔

۲۔ اس سبق میں اردو/اردو کے مشابہ الفاظ درج ذیل ہیں:

اَلنَّارَ - اِسْمَ - رَبِّ - اَلْحَیٰوۃَ - اَلدُّنْیَا - اَلْاٰخِرَۃُ - خَیْرٌ - اَلصُّحُفِ - اِبْرٰھِیْمَ - مُوْسٰی - یَذَّکَّرُ (وعظ وتذکیر) - یَخْشٰی (خشیت الٰہی) - یَتَجَنَّبُ (اجتناب) - اَلْاَشْقٰی (شقی) - اَلْکُبْرٰی (کبیر) - یَمُوْتُ (موت) - یَحْیٰی (حیات) - تَزَکّٰی (تزکیہ) - صَلّٰی (صلاۃ) - تُؤْثِرُوْنَ (ایثار) - اَبْقٰی (باقی) - اَلْاُوْلٰی (اوّل)۔

۳۔ نَفَعَ سے فعل مضارع مجہول کی گردان لکھیے:

۴۔ اس سبق میں جدید الفاظ بمع معانی لکھ کر ذہن نشین کیجئے۔

SER Society for Educational Research

۵۔ ترجمہ کیجیے:

(الف) اس سے دور رہے گا ....

(ب) بے شک وہ کامیاب ہوا ....

(ج) زیادہ باقی رہنے والی ....

(د) تُؤْثِرُوْنَ الْحَیٰوۃَ الدُّنْیَا ....

(ہ) ذَکَرَ اسْمَ رَبِّہٖ ....

(و) مَنْ یَّخْشٰی ....

(ز) اَلَّذِیْ یَصْلَی النَّارَ الْکُبْرٰی ....

۶۔ حل کیجیے:

(الف) لَا یَمُوْتُ سے صیغہ واحد مذکر مخاطب ....

(ب) ذَکَرَ سے

(i) مضارع مجہول کا صیغہ جمع مؤنث غائب ....

(ii) ماضی منفی معلوم کا صیغہ واحد متکلم ....

(iii) امر حاضر کا صیغہ جمع مؤنث مخاطب ....

۷۔ سورۃ کی آخری چار آیات خوشخط لکھیے' نیز اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے:

....

....

....

....

SER Society for Educational Research

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالْعِشْرُوْنَ (تیئسواں سبق)

فعل مضارع مجزوم بہ لَمْ :

۱۔ ہم پچھلے سبق میں فعل مضارع کے حروفِ جازمہ کی تفصیل پڑھ چکے ہیں۔ وہ سب حروف قرآن مجید میں استعمال ہوئے ہیں۔ البتہ تین حروف ایسے ہیں کہ ان کی وجہ سے فعل مضارع کی باقاعدہ گردانیں چلتی ہیں۔ ان میں سے ایک حرف، حرفِ لَمْ ہے۔ یاد رہے کہ جب یہ حرف فعل مضارع پر داخل ہوتا ہے تو لفظی تبدیلی کے ساتھ معنوی تبدیلی بھی لے آتا ہے اور زمانہ حال و مستقبل کی بجائے مضارع کو ماضی منفی میں تبدیل کر دیتا ہے۔ جیسے: یَفْعَلُ سے لَمْ یَفْعَلْ (اس نے نہیں کیا)۔ نیچے پوری گردان دیکھئے:

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	لَمْ یَفْعَلْ	لَمْ یَفْعَلَا	لَمْ یَفْعَلُوْا
مؤنث غائب	لَمْ تَفْعَلْ	لَمْ تَفْعَلَا	لَمْ یَفْعَلْنَ
مذکر مخاطب	لَمْ تَفْعَلْ	لَمْ تَفْعَلَا	لَمْ تَفْعَلُوْا
مؤنث مخاطب	لَمْ تَفْعَلِیْ	لَمْ تَفْعَلَا	لَمْ تَفْعَلْنَ
متکلم	لَمْ اَفْعَلْ	لَمْ نَفْعَلْ	

۲۔ اس سبق میں ہم سورۃ الغاشیۃ کی آخری دس آیات کا مطالعہ کریں گے:

23.1 اَفَلَا یَنْظُرُوْنَ اِلَی الْاِبِلِ کَیْفَ خُلِقَتْ ۝

الفاظ:	اَ	فَ	لَا	یَنْظُرُوْنَ	اِلَی	الْاِبِلِ	کَیْفَ	خُلِقَتْ
لفظی ترجمہ:	کیا	پس	نہیں	وہ دیکھتے ہیں	طرف	اونٹ	کس طرح / کیسے	وہ پیدا کی گئی
نحو (گرائمر):	حرف	حرف	حرف	فعل مضارع، جمع مذکر غائب	حرف	اسم	حرف	فعل ماضی مجہول، واحد مؤنث غائب

کیا بھلا وہ اونٹوں کو نہیں دیکھتے کہ کس طرح پیدا کئے گئے ہیں؟

23.2 وَاِلَى السَّمَآءِ كَيۡفَ رُفِعَتۡ o

الفاظ:	وَ	اِلٰى	اَلسَّمَآءِ	كَيۡفَ	رُفِعَتۡ
لفظی ترجمہ:	اور	طرف	آسمان	کس طرح / کیسے	وہ بلند کی گئی
نحو (گرامر):	حرف	حرف	اسم	حرف	فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب

اور آسمان کو (نہیں دیکھتے) کہ کیسے بلند کیا گیا ہے؟

23.3 وَاِلَى الۡجِبَالِ كَيۡفَ نُصِبَتۡ o

الفاظ:	وَ	اِلٰى	اَلۡجِبَالِ	كَيۡفَ	نُصِبَتۡ
لفظی ترجمہ:	اور	طرف	پہاڑ	کس طرح / کیسے	وہ کھڑی کی گئی
نحو (گرامر):	حرف	حرف	اسم	حرف	فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب

اور پہاڑوں کو (نہیں دیکھتے) کہ کیسے کھڑے کئے گئے ہیں؟

23.4 وَاِلَى الۡاَرۡضِ كَيۡفَ سُطِحَتۡ o

الفاظ:	وَ	اِلٰى	اَلۡاَرۡضِ	كَيۡفَ	سُطِحَتۡ
لفظی ترجمہ:	اور	طرف	زمین	کس طرح / کیسے	وہ بچھائی گئی
نحو (گرامر):	حرف	حرف	اسم	حرف	فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب

اور زمین کو (نہیں دیکھتے) کہ کس طرح بچھائی گئی ہے؟

SER Society for Educational Research

23.5 فَذَكِّرْ اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ o

الفاظ:	فَ	ذَكِّرْ	اِنَّمَا	اَنْتَ	مُذَكِّرٌ
لفظی ترجمہ:	پس	آپ نصیحت کیجئے	اس کے سوا کچھ نہیں	آپ	نصیحت کرنے والا
نحو (گرائمر):	حرف	فعل امر، واحد مذکر مخاطب	حرف	اسم	اسم

پس آپ نصیحت کرتے رہئے کہ آپ تو ہیں ہی نصیحت کرنے والے۔

23.6 لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ o

الفاظ:	لَسْتَ	عَلٰى	هِمْ	بِ	مُصَيْطِرٍ
لفظی ترجمہ:	نہیں ہیں آپ	پر	وہ/ان	ساتھ	نگران/داروغہ
نحو (گرائمر):	فعل ماضی، واحد مذکر مخاطب	حرف	اسم	حرف	اسم

آپ ان پر داروغہ نہیں ہیں۔

23.7 اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَكَفَرَ o

الفاظ:	اِلَّا	مَنْ	تَوَلّٰى	وَ	كَفَرَ
لفظی ترجمہ:	مگر	جو/جس	اس نے منہ پھیرا	اور	اس نے کفر کیا
نحو (گرائمر):	حرف	اسم	فعل ماضی، واحد مذکر غائب	حرف	فعل ماضی، واحد مذکر غائب

مگر جس نے منہ پھیرا اور کفر کیا۔

SER Society for Educational Research

23.8 فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ o

الفاظ:	فَ	يُعَذِّبُ	هُ	اَللّٰهُ	اَلْعَذَابَ	اَلْاَكْبَرَ
لفظی ترجمہ:	پس	وہ عذاب دے گا	اس	اللہ	عذاب	بہت بڑا
نحو(گرائمر):	حرف	فعل مضارع' واحد مذکر غائب	اسم	اسم	اسم	اسم

تو اللہ اُسے بڑا عذاب دے گا۔

23.9-10 اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ o ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ o

الفاظ:	اِنَّ	اِلٰی	نَا	اِيَابَ	هُمْ
لفظی ترجمہ:	بے شک	طرف	ہماری	آنا	ان
نحو(گرائمر):	حرف	حرف	اسم	اسم	اسم

الفاظ:	ثُمَّ	اِنَّ	عَلٰی	نَا	حِسَابَ	هُمْ
لفظی ترجمہ:	پھر	بے شک	پر	ہماری	حساب	ان
نحو(گرائمر):	حرف	حرف	حرف	اسم	اسم	اسم

بے شک انہیں ہمارے پاس آنا ہے' پھر ہمارے ذمہ ان سے حساب لینا ہے۔

SER Society for Educational Research

مشق نمبر 23

۱۔ ان دس آیات کو زبانی یاد کیجیے۔

۲۔ اس سبق میں اردو/اردو کے مشابہ الفاظ درج ذیل ہیں:

اَلْجِبَالُ - اَلْاَرْضَ - کَفَرَ - اَلْعَذَبَ - اَلْاَکْبَرَ - حِسَابَ - یَنْظُرُوْنَ (نظر)- کَیْفَ (کیفیت)-رُفِعَتْ (رِفعت)-سُطِحَتْ (سطح)-یُعَذِّبُ (عذاب)۔

۳۔ یَنْظُرُ سے فعل امر کی پوری گردان لکھیے:

۴۔ ترجمہ کیجیے:

(الف) کَیْفَ سُطِحَتْ ....

(ب) وَاِلَی الْجِبَالِ ....

(ج) کَیْفَ خُلِقَتْ ....

(د) اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَکِّرٌ ....

(ہ) آپ ان پر داروغہ نہیں ہیں ....

(و) ان کا حساب ہمارے ذمہ ہے ....

(ز) کیا وہ دیکھتے نہیں؟ ....

SER Society for Educational Research

۵۔ حل کیجئے:

(۱) لَا یَنظُرُونَ کو لَمْ سے لکھئے ....

(۲) خُلِقَتْ سے صیغہ جمع مؤنث مخاطب ....

(۳) رُفِعَتْ سے ماضی معلوم کا صیغہ واحد مذکر مخاطب ....

(۴) ذَکِّرْ سے صیغہ واحد مؤنث مخاطب ....

(۵) لَسْتَ سے صیغہ واحد متکلم ....

۶۔ اَفَلَا یَنظُرُونَ سے چار آیات خوشخط لکھئے' نیز اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے:

....

....

....

....

۷۔ اس سبق کے جدید الفاظ بمع معانی لکھ کر ذہن نشین کیجئے۔

SER Society for Educational Research

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالْعِشْرُوْنَ (چوبیسواں سبق)

فعل مضارع مجزوم بہ لاءِ نہی:

ا۔ فعل مضارع کے حروفِ جازمہ میں سے ''لاءِ نہی'' نہایت اہم حرف ہے۔ یہ فعل مضارع میں لفظی تبدیلی کے ساتھ معنوی تبدیلی یہ پیدا کرتا ہے کہ اُسے کسی کام کو نہ کرنے کے حکم میں لے آتا ہے۔ جیسے: يَفْعَلُ سے لَا يَفْعَلْ (وہ نہ کرے/اسے نہیں کرنا چاہئے)۔ یاد رہے کہ لاءِ نفی جب فعل مضارع پر داخل ہوتا ہے تو کوئی لفظی تبدیلی اس سے واقع نہیں ہوتی، یعنی فعل مضارع کے آخری حرف پر بدستور پیش رہتا ہے اور سارے نون بھی برقرار رہتے ہیں۔ البتہ مثبت کو منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔ جیسے: يَفْعَلُ سے لَا يَفْعَلُ (وہ نہیں کرتا/ نہیں کرے گا)۔ لاءِ نہی اور لاءِ نفی میں یہی فرق ہے۔

فعل مضارع مجزوم بہ لاءِ نہی کی پوری گردان درج ذیل ہے:

جمع	تثنیہ	واحد	
لَا يَفْعَلُوْا	لَا يَفْعَلَا	لَا يَفْعَلْ	مذکر غائب
لَا يَفْعَلْنَ	لَا تَفْعَلَا	لَا تَفْعَلْ	مؤنث غائب
لَا تَفْعَلُوْا	لَا تَفْعَلَا	لَا تَفْعَلْ	مذکر مخاطب
لَا تَفْعَلْنَ	لَا تَفْعَلَا	لَا تَفْعَلِيْ	مؤنث مخاطب
لَا نَفْعَلْ		لَا اَفْعَلْ	متکلم

۲۔ اس سبق میں ہم سورۃ الحشر کی چار آیات کا مطالعہ کریں گے:

24.1 يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ

اَللّٰهَ	اِتَّقُوْا	اٰمَنُوْا	اَلَّذِيْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الفاظ:
اللہ	ڈر رکھو	وہ ایمان لائے	جو لوگ	اے	لفظی ترجمہ:
اسم	فعل امر، جمع مذکر مخاطب	فعل ماضی، جمع مذکر غائب	اسم	حرف	نحو (گرامر):

اے لوگو جو ایمان لا چکے ہو! اللہ کا ڈر رکھو

24.2 وَلۡتَنۡظُرۡ نَفۡسٌ مَّا قَدَّمَتۡ لِغَدٍ ۚ

الفاظ:	وَ	لِ	تَنۡظُرۡ	نَفۡسٌ	مَا	قَدَّمَتۡ	لِ	غَدٍ
لفظی ترجمہ:	اور	چاہئے (لام امر)	وہ دیکھے	جان (آدمی)	جو	اُس نے آگے بھیجا	واسطے / لئے	کل
نحو (گرامر):	حرف	حرف	فعل مضارع (مجزوم بہ لام امر) واحد مؤنث غائب	اسم	حرف	فعل ماضی واحد مؤنث غائب	حرف	اسم

اور ہر جان (آدمی) کو دیکھنا چاہئے کہ اُس نے کل کے لئے آگے کیا بھیجا ہے'

24.3 وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيۡرٌۢ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ o

الفاظ:	وَ	اِتَّقُوۡا	اَللّٰهَ	اِنَّ	اَللّٰهَ	خَبِيۡرٌ	بِ	مَا	تَعۡمَلُوۡنَ
لفظی ترجمہ:	اور	ڈرر کھو	اللہ	بے شک	اللہ	خبر رکھنے والا	ساتھ	جو	تم کرتے ہو
نحو (گرامر):	حرف	فعل امر جمع مذکر مخاطب	اسم	حرف	اسم	اسم	حرف	حرف	فعل مضارع جمع مذکر مخاطب

اور اللہ کا ڈر رکھو۔ بے شک اللہ اُس کی خبر رکھنے والا ہے جو تم کرتے ہو (الحشر:18)۔

24.4 وَلَا تَكُوۡنُوۡا كَالَّذِيۡنَ نَسُوا اللّٰهَ

الفاظ:	وَ	لَا تَكُوۡنُوۡا	كَ	اَلَّذِيۡنَ	نَسُوۡا	اَللّٰهَ
لفظی ترجمہ:	اور	تم نہ ہو جاؤ	جیسے / کی طرح	جو لوگ	وہ بھلا بیٹھے	اللہ
نحو (گرامر):	حرف	فعل مضارع (مجزوم بہ لاء نہی) جمع مذکر مخاطب	حرف	اسم	فعل ماضی جمع مذکر غائب	اسم

اور تم اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جو اللہ کو بھلا بیٹھے'

SER Society for Educational Research

24.5 فَاَنْسٰھُمْ اَنْفُسَھُمْ ؕ

الفاظ:	فَ	اَنْسٰی	ھُمْ	اَنْفُسَ	ھُمْ
لفظی ترجمہ:	پس	اس نے بھلوادیا	اُن	جانیں	اُن
نحو (گرائمر):	حرف	فعل ماضی، واحد مذکر غائب	اسم	اسم	اسم

تو (اللہ نے) اُن کو اُن کی جانیں بھلوادیں (یعنی وہ ایسے عمل کرنا بھول گئے جن سے اُن کی جانوں کو فائدہ پہنچتا)۔

24.6 اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْفٰسِقُوْنَ o

الفاظ:	اُولٰٓئِکَ	ھُمُ	اَلْفٰسِقُوْنَ
لفظی ترجمہ:	وہ لوگ	وہ	نافرمان
نحو (گرائمر):	اسم	اسم	اسم

یہی لوگ نافرمان ہیں (الحشر: 19)۔

24.7 لَا یَسْتَوِیْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ؕ

الفاظ:	لَا یَسْتَوِیْ	اَصْحٰبُ	اَلنَّارِ	وَ	اَصْحٰبُ	اَلْجَنَّةِ
لفظی ترجمہ:	وہ برابر نہیں	ساتھی (والے)	آگ	اور	ساتھی (والے)	جنت
نحو (گرائمر):	فعل مضارع، واحد مذکر غائب	اسم	اسم	حرف	اسم	اسم

دوزخ والے اور جنت والے برابر نہیں،

24.8 اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ھُمُ الْفَآئِزُوْنَ o

الفاظ:	اَصْحٰبُ	اَلْجَنَّةِ	ھُمُ	اَلْفَآئِزُوْنَ
لفظی ترجمہ:	ساتھی (والے)	جنت	وہ	کامیاب ہونے والے
نحو (گرائمر):	اسم	اسم	اسم	اسم

جنت والے ہی کامیاب لوگ ہیں۔ (الحشر: 20)

24.9 لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ

الفاظ:	لَوْ	اَنْزَلْنَا	هٰذَا	اَلْقُرْاٰنَ	عَلٰى	جَبَلٍ
لفظی ترجمہ:	اگر	ہم نے اُتارا	یہ	قرآن	پر	پہاڑ
نحو (گرائمر):	حرف	فعل ماضی، جمع متکلم	اسم	اسم	حرف	اسم

اگر ہم نے یہ قرآن پہاڑ پر اُتارا ہوتا'

24.10 لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ

الفاظ:	لَ	رَاَيْتَ	هٗ	خَاشِعًا	مُتَصَدِّعًا	مِنْ	خَشْيَةِ	اَللّٰهِ
لفظی ترجمہ:	البتہ	تو نے دیکھا	اُس	دبا ہوا	ٹکڑے ٹکڑے ہونے والا	سے	ڈر	اللہ
نحو (گرائمر):	حرف	فعل ماضی، واحد مذکر مخاطب	اسم	اسم	اسم	حرف	اسم	اسم

تو تم اُسے اللہ کے ڈر سے دبا ہوا اور ٹکڑے ٹکڑے دیکھتے۔

24.11 وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝

الفاظ:	وَ	تِلْكَ	اَلْاَمْثَالُ	نَضْرِبُ	هَا
لفظی ترجمہ:	اور	وہ	مثالیں	ہم بیان کرتے ہیں	وہ/اس
نحو (گرائمر):	حرف	اسم	اسم	فعل مضارع، جمع متکلم	اسم

الفاظ:	لِ	اَلنَّاسِ	لَعَلَّ	هُمْ	يَتَفَكَّرُوْنَ
لفظی ترجمہ:	واسطے/لئے	لوگ	تاکہ	وہ	وہ غور کرتے ہیں
نحو (گرائمر):	حرف	اسم	حرف	اسم	فعل مضارع، جمع مذکر غائب

اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور کریں (الحشر: 21)۔

مشق نمبر 24

۱۔ مندرجہ بالا آیات زبانی یاد کیجئے۔

۲۔ اس سبق میں اردو/اردو کے مشابہ الفاظ درج ذیل ہیں:

اٰمَنُوا - اِتَّقُوا - نَفْسٌ - خَبِيْرٌ - اَلْفَاسِقُوْنَ - اَصْحَابُ - اَلنَّارِ - اَلْجَنَّةِ - اَلْقُرْاٰنَ - جَبَلٍ - خَشْيَةِ - اَلْاَمْثَالُ - تَنْظُرُ (نظر)-قَدَّمَتْ (تقدیم)-تَعْلَمُوْنَ (عمل)-نَسُوْا (نسیان)-اَنْزَلْنَا (نازل)- رَأَيْتَ (رویت)-يَتَفَكَّرُوْنَ (تفکر)۔

۳۔ حل کیجئے:

(الف)	رَاَيْتَ	سے	جمع مؤنث مخاطب	....
(ب)	اَنْزَلْنَا	سے	جمع مؤنث غائب	....
(ج)	نَضْرِبُ	سے	جمع مذکر غائب	....
(د)	يَتَفَكَّرُوْنَ	سے	جمع مؤنث غائب	....
(ہ)	يُسَبِّحُ	سے	جمع متکلم	....

۴۔ اس سبق کے جدید الفاظ بمع معانی لکھ کر ذہن نشین کیجئے۔

SER Society for Educational Research

۵۔ يَنْظُرُ سے فعل مضارع مجزوم بہ لاءِ نہی کی پوری گردان لکھئے:

۶۔ ترجمہ کیجئے:

(الف) اور ہر آدمی کو دیکھنا چاہئے ....

(ب) ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جنہوں نے اللہ کو بھلا دیا ....

(ج) جنت والے ہی کامیاب لوگ ہیں ....

(د) فَاَنْسٰهُمْ اَنْفُسَهُمْ ....

(ہ) لَرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا ....

(و) لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ....

(ز) مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ....

۷۔ سبق کی پہلی آیت خوشخط لکھ کر اعراب لگائیے اور ترجمہ کیجئے:

....

....

....

SER Society for Educational Research

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالْعِشْرُوْنَ (پچیسواں سبق)

فعل مضارع مجزوم بہ لامِ امر:

۱۔ لامِ اَمر (لِ= یہ چاہئے کہ) کے داخل ہونے سے بھی فعل مضارع میں لفظی اور معنوی تبدیلی ہوتی ہے۔ جیسے: یَفْعَلُ سے لِيَفْعَلْ (چاہئے کہ وہ کرے)۔ پوری گردان درج ذیل ہے:

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	لِيَفْعَلْ	لِيَفْعَلَا	لِيَفْعَلُوْا
مؤنث غائب	لِتَفْعَلْ	لِتَفْعَلَا	لِيَفْعَلْنَ
مذکر مخاطب	لِتَفْعَلْ	لِتَفْعَلَا	لِتَفْعَلُوْا
مؤنث مخاطب	لِتَفْعَلِىْ	لِتَفْعَلَا	لِتَفْعَلْنَ
متکلم	لِاَفْعَلْ	لِـنَـفْـعَـلْ	

۲۔ فعل اَمر میں ہم پڑھ چکے ہیں کہ اس کے کل چھ صیغے ہیں اور وہ سب مخاطب کے ہیں' اس لئے لامِ اَمر ان چھ صیغوں میں کم اور باقی کے آٹھ صیغوں میں بکثرت استعمال ہوتا ہے۔

۳۔ اس سبق میں ہم سورۃ الحشر کی آخری تین آیات کا مطالعہ کریں گے:

25.1 هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج

الفاظ:	هُوَ	اَللّٰهُ	اَلَّذِىْ	لَا	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ
لفظی ترجمہ:	وہ	اللہ	جو	نہیں	معبود	مگر	وہ
نحو (گرائمر):	اسم	اسم	اسم	حرف	اسم	حرف	اسم

وہ اللہ وہ ذات ہے کہ کوئی معبود نہیں مگر وہی'

Society for Educational Research

25.2 عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ج

الفاظ:	عٰلِمُ	اَلْغَیْبِ	وَ	اَلشَّھَادَۃِ
لفظی ترجمہ:	جاننے والا	غیب	اور	حاضر
نحو (گرائمر):	اسم	اسم	حرف	اسم

جو غیب اور حاضر کا جاننے والا ہے۔

25.3 ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ o

الفاظ:	ھُوَ	اَلرَّحْمٰنُ	اَلرَّحِیْمُ
لفظی ترجمہ:	وہ	مہربان	رحم کرنے والا
نحو (گرائمر):	اسم	اسم	اسم

وہی مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے (الحشر:22)۔

25.4 ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ج

الفاظ:	ھُوَ	اَللّٰہُ	اَلَّذِیْ	لَا	اِلٰہَ	اِلَّا	ھُوَ
لفظی ترجمہ:	وہ	اللہ	جو	نہیں	معبود	مگر	وہ
نحو (گرائمر):	اسم	اسم	اسم	حرف	اسم	حرف	اسم

وہ اللہ وہ ذات ہے کہ کوئی معبود نہیں مگر وہی،

25.5 اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ

الفاظ:	اَلْمَلِکُ	اَلْقُدُّوْسُ	اَلسَّلٰمُ	اَلْمُؤْمِنُ
لفظی ترجمہ:	بادشاہ	نہایت مقدس	سراپا سلامتی	امن عطا کرنے والا
نحو (گرائمر):	اسم	اسم	اسم	اسم

بادشاہ، نہایت مقدس، سراپا سلامتی اور امن عطا کرنے والا ہے۔

25.6 الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ

الفاظ:	اَلْمُهَيْمِنُ	اَلْعَزِيْزُ	اَلْجَبَّارُ	اَلْمُتَكَبِّرُ
لفظی ترجمہ:	نگہبان	غلبے والا	حکم نافذ کرنے والا	بڑائی والا
نحو (گرائمر):	اسم	اسم	اسم	اسم

نگہبان، غلبے والا، حکم نافذ کرنے والا اور بڑائی والا ہے۔

25.7 سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝

الفاظ:	سُبْحٰنَ	اَللّٰهِ	عَنْ	مَا	يُشْرِكُوْنَ
لفظی ترجمہ:	پاک	اللہ	سے	جو	وہ شرک کرتے ہیں
نحو (گرائمر):	اسم	اسم	حرف	حرف	فعل مضارع، جمع مذکر غائب

وہ اُس سے پاک ہے جو وہ شرک کرتے ہیں (الحشر: 23)۔

SER Society for Educational Research

25.8 هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ط

الفاظ:	هُوَ	اَللّٰهُ	اَلْخَالِقُ	اَلْبَارِئُ	اَلْمُصَوِّرُ	لَ	هُ	اَلْاَسْمَآءُ	اَلْحُسْنٰی
لفظی ترجمہ:	وہ	اللہ	پیدا کرنے والا	بنانے والا	صورت گری کرنے والا	واسطے / لئے	اُس	نام (جمع)	بہت خوبصورت
نحو (گرائمر):	اسم	اسم	اسم	اسم	اسم	حرف	اسم	اسم	اسم

وہ اللہ پیدا کرنے والا' بنانے والا اور صورت گری کرنے والا ہے' اُس کے بہت خوبصورت نام ہیں۔

25.9 یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج

الفاظ:	یُسَبِّحُ	لَ	هٗ	مَا	فِیْ	اَلسَّمٰوٰتِ	وَ	اَلْاَرْضِ
لفظی ترجمہ:	وہ تسبیح کرتا ہے	واسطے / لئے	اُس	جو	میں	آسمان (جمع)	اور	زمین
نحو (گرائمر):	فعل مضارع واحد مذکر غائب	حرف	اسم	حرف	حرف	اسم	حرف	اسم

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے (سب) اُسی کی تسبیح کرتا ہے (پاکی بیان کرتا ہے)۔

25.10 وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ o

الفاظ:	وَ	هُوَ	اَلْعَزِیْزُ	اَلْحَکِیْمُ
لفظی ترجمہ:	اور	وہ / وہی	غلبے والا	حکمت والا
نحو (گرائمر):	حرف	اسم	اسم	اسم

اور وہی غلبے اور حکمت والا ہے (الحشر: 24)۔

مشق نمبر 25

۱۔ مندرجہ بالا آیات زبانی یاد کیجئے۔

۲۔ اس سبق میں اردو/اردو کے مشابہ الفاظ درج ذیل ہیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ - عَالِمُ - اَلْغَیْبِ - اَلشَّهَادَةُ - اَلرَّحْمٰنُ - اَلرَّحِیْمُ - اَلْمَلِکُ - اَلْقُدُّوْسُ - اَلسَّلَامُ - اَلْمُؤْمِنُ - اَلْعَزِیْزُ - اَلْجَبَّارُ - اَلْمُتَکَبِّرُ - سُبْحَانَ اللّٰهِ - اَلْخَالِقُ - اَلْبَارِئُ - اَلْمُصَوِّرُ - اَلْاَسْمَآءُ - اَلْحُسْنٰی - اَلْاَرْضُ - اَلْحَکِیْمُ - یُشْرِکُوْنَ (شرک) - یُسَبِّحُ (تسبیح)۔

۳۔ حل کیجئے:

(الف) یُشْرِکُوْنَ کو لاءِ نہی سے بمع ترجمہ لکھیے ----------------------------

(ب) یُشْرِکُوْنَ کو لاءِ نفی سے بمع ترجمہ لکھیے ----------------------------

(ج) یَتَفَکَّرُوْنَ سے صیغہ جمع مذکر مخاطب ----------------------------

(د) یُسَبِّحُ سے صیغہ واحد مونث مخاطب ----------------------------

(ہ) قَدَّمَتْ سے صیغہ واحد متکلم ----------------------------

(و) اَلْمُصَوِّرُ سے فعل ماضی کا صیغہ واحد مذکر غائب ----------------------------

۴۔ اس سبق کے جدید الفاظ بمع معانی لکھ کر ذہن نشین کیجئے۔

SER Society for Educational Research

۵۔ ترجمہ کیجیے:

(الف) عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ....

(ب) اَلْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ ....

(ج) اس کے بہت ہی خوبصورت نام ہیں ....

(د) نگہبان۔ بڑائی والا ....

(ہ) سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ....

(و) مَا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ....

۶۔ سبق کی آخری آیت خوشخط لکھیے، نیز اعراب لگا کر ترجمہ لکھیے:

....

....

....

۷۔ تَنْهَرُ سے لاءِ نہی کے ساتھ صرف مخاطب کے صیغے بمع ترجمہ لکھیے:

SER Society for Educational Research

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ وَالْعِشْرُوْنَ (چھبیسواں سبق)

۱۔ **فعل مضارع کے حروف ناصبہ**: یعنی وہ حروف جو فعل مضارع پر داخل ہو کر اس کے آخری حرف پر زبر دے دیتے ہیں اور جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث مخاطب کے نون کے علاوہ سب صیغوں کے آخر میں آنے والے نون کو گرا دیتے ہیں۔ ایسے حروف چار ہیں:

اَنْ ، لَنْ ، کَیْ ، اِذَنْ۔

اَنْ = یہ کہ جیسے اَنْ یَّضْرِبَ مَثَلاً

لَنْ = ہرگز نہیں جیسے لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ

کَیْ = تا کہ جیسے کَیْلَا یَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ

اِذَنْ = تب جیسے اِذَنْ اُکْرِمَکَ

ان کے علاوہ دو حروف اور ہیں جن کے بعد اَنْ محذوف ہوتا ہے اس لئے انہیں بھی فعل مضارع کے حروفِ ناصبہ میں داخل کر دیا گیا ہے، جو کہ درج ذیل ہیں:

الف۔ لامِ کَیْ یا لامِ سببیّہ = لِ = تا کہ جیسے: لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ۔

ب۔ حَتّٰى = یہاں تک کہ جیسے: حَتّٰى یَاْتِیَ وَعْدُ اللّٰهِ۔

۲۔ اس سبق میں، ہم آیۃ الکرسی کا مطالعہ کریں گے، جسے ہم نے سہولت کی خاطر چھوٹے چھوٹے جملوں میں تقسیم کر دیا ہے:

26.1 اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ

الفاظ:	اَللّٰهُ	لَا	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	اَلْحَیُّ	اَلْقَیُّوْمُ
لفظی ترجمہ:	اللہ	نہیں	معبود	مگر	وہ	زندۂ جاوید	تھامنے والا
نحو (گرائمر):	اسم	حرف	اسم	حرف	اسم	اسم	اسم

اللہ کہ اُس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، جو زندۂ جاوید اور (کائنات کو) تھامنے والا ہے۔

26.2 لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ

الفاظ:	لَا تَاْخُذُ	هٗ	سِنَةٌ	وَ	لَا	نَوْمٌ
لفظی ترجمہ:	وہ نہیں پکڑتی	اُس	اُونگھ	اور	نہ	نیند
نحو(گرائمر):	فعل مضارع، واحد مؤنث غائب	اسم	اسم	حرف	حرف	اسم

نہ اُسے اُونگھ آتی ہے اور نہ ہی نیند۔

26.3 لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ

الفاظ:	لَ	هٗ	مَا	فِیْ	اَلسَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِیْ	اَلْاَرْضِ
لفظی ترجمہ:	واسطے/لئے	اُس	جو	میں	آسمانوں	اور	جو	میں	زمین
نحو(گرائمر):	حرف	اسم	حرف	حرف	اسم	حرف	حرف	حرف	اسم

اُسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے۔

26.4 مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ

الفاظ:	مَنْ	ذَا	اَلَّذِیْ	یَشْفَعُ	عِنْدَ	هٗ	اِلَّا	بِ	اِذْنِ	هٖ
لفظی ترجمہ:	کون	وہ	جو	وہ سفارش کرتا ہے	پاس/نزدیک	اُس	مگر	ساتھ	اجازت	اُس
نحو(گرائمر):	اسم	اسم	اسم	فعل مضارع واحد مذکر غائب	حرف	اسم	حرف	حرف	اسم	اسم

کون ہے جو اُس کے ہاں اُس کی اجازت کے بغیر سفارش کر سکے۔

26.5 يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ

الفاظ:	يَعْلَمُ	مَا	بَيْنَ	اَيْدِیْ	هِمْ	وَ	مَا	خَلْفَ	هُمْ
لفظی ترجمہ:	وہ جانتا ہے	جو	درمیان	ہاتھ	اُن	اور	جو	پیچھے	اُن
نحو (گرائمر):	فعل مضارع واحد مذکر غائب	حرف	حرف	اسم	اسم	حرف	حرف	حرف	اسم

وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے سامنے اور ان کے پیچھے ہے۔

26.6 وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ

الفاظ:	وَ	لَا يُحِيْطُوْنَ	بِ	شَيْءٍ	مِنْ	عِلْمِ	هٖ
لفظی ترجمہ:	اور	وہ احاطہ نہیں کرسکتے	ساتھ	کچھ	سے	علم	اُس
نحو (گرائمر):	حرف	فعل مضارع، جمع مذکر غائب	حرف	اسم	حرف	اسم	اسم

الفاظ:	اِلَّا	بِ	مَا	شَآءَ
لفظی ترجمہ:	مگر	ساتھ	جو	اُس نے چاہا
نحو (گرائمر):	حرف	حرف	حرف	فعل ماضی، واحد مذکر غائب

اور (لوگ) اُس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کرسکتے مگر جتنا وہ چاہے۔

26.7 وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ

الفاظ:	وَسِعَ	كُرْسِيُّ	هٗ	اَلسَّمٰوٰتِ	وَ	اَلْاَرْضَ
لفظی ترجمہ:	وہ چھا گیا	کرسی	اُس	آسمانوں	اور	زمین
نحو (گرائمر):	فعل ماضی، واحد مذکر غائب	اسم	اسم	اسم	حرف	اسم

اُس کی کرسی آسمانوں اور زمین پر چھائی ہوئی ہے۔

SER Society for Educational Research

26.8 وَلَا يَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ

الفاظ:	وَ	لَا يَؤُدُ	هٗ	حِفْظُ	هُمَا
لفظی ترجمہ:	اور	وہ نہیں تھکا تا	اُس	نگرانی	اُن دونوں
نحو(گرائمر):	حرف	فعل مضارع، واحد مذکر غائب	اسم	اسم	اسم

اور زمین و آسمان کی نگرانی اُسے تھکاتی نہیں۔

26.9 وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝

الفاظ:	وَ	هُوَ	اَلْعَلِيُّ	اَلْعَظِيْمُ
لفظی ترجمہ:	اور	وہ	بلند وبالا	بزرگ و برتر
نحو(گرائمر):	حرف	اسم	اسم	اسم

اور وہ بلند وبالا اور بزرگ و برتر ہے(البقرۃ، آیۃ الکرسی:255)۔

SER
Society for Educational Research

مشق نمبر 26

۱۔ آیۃ الکرسی کو زبانی یاد کیجئے۔

۲۔ اس سبق میں اردو/اردو کے مشابہ الفاظ درج ذیل ہیں:

اَللّٰہُ - لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ - اَلْحَیُّ - اَلْاَرْض - شَیْءٍ - عِلْم - کُرْسِیّ - حِفْظ - اَلْعَلِیُّ - اَلْعَظِیْمُ - اَلْقَیُّوْمُ (قائم) - یَشْفَعُ (شفاعت) - یُحِیْطُوْنَ (احاطہ)۔

۳۔ یَشْفَعُ سے فعل اَمر کی پوری گردان لکھئے:

۴۔ ترجمہ کیجئے:

(الف) وہ زندہ و جاوید اور تھامنے والا ہے ....

(ب) اس کی کرسی زمین و آسمان پر چھائی ہوئی ہے ....

(ج) اُسے نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند ....

(د) مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ ....

(ہ) لَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖ ....

(و) لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ....

۵۔ اس سبق کے جدید الفاظ بمع معانی لکھ کر ذہن نشین کیجئے۔

SER Society for Educational Research

۶۔ خالی جگہ پُر کیجیے:

(الف) .... اِلَّا بِمَا شَآءَ

(ب) .... سِنَةٌ ....

(ج) .... اَلْعَلِيُّ ....

(د) لَهٗ مَا فِي ....

(ہ) .... يَشْفَعُ عِنْدَهٗ ....

۷۔ حل کیجیے:

(الف) لَا تَأْخُذُ سے صیغہ واحد مذکر مخاطب --------------------------

(ب) // // صیغہ واحد مؤنث مخاطب --------------------------

(ج) يَشْفَعُ سے ماضی معلوم کا صیغہ واحد متکلم --------------------------

(د) يَعْلَمُ سے فعل مضارع منفی مجہول کا صیغہ جمع مؤنث مخاطب --------------------------

(ہ) وَسِعَ سے صیغہ تثنیہ مذکر مخاطب --------------------------

۸۔ آیۃ الکرسی کے آخری پانچ جملے خوشخط لکھیے' نیز اعراب لگا کر ترجمہ لکھیے:

....

....

....

....

....

SER Society for Educational Research

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ وَالْعِشْرُوْنَ (ستائیسواں سبق)

فعل مضارع منصوب بہ لَنْ:

۱۔ پچھلے سبق میں ہم فعل مضارع کے حروف ناصبہ پڑھ چکے ہیں، جن میں سے پہلے تین حروف قرآن مجید میں بکثرت استعمال ہوئے ہیں اور ہر ایک کا عمل بھی وہی ہے جو اوپر بیان ہوا ہے۔ البتہ حرف لَنْ لفظی تبدیلی کے علاوہ فعل مضارع میں معنوی تبدیلی یہ کرتا ہے کہ اُسے نفی میں لے جا کر زمانہ مستقبل کے لئے خاص کر دیتا ہے اور اس میں زور پیدا کر دیتا ہے۔ جیسے: لَنْ نَّصْبِرَ (ہم ہرگز صبر نہیں کریں گے)۔ عربی گرائمر میں اس کی بھی باقاعدہ پوری گردان ہے:

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	لَنْ يَّفْعَلَ	لَنْ يَّفْعَلَا	لَنْ يَّفْعَلُوْا
مؤنث غائب	لَنْ تَفْعَلَ	لَنْ تَفْعَلَا	لَنْ يَّفْعَلْنَ
مذکر مخاطب	لَنْ تَفْعَلَ	لَنْ تَفْعَلَا	لَنْ تَفْعَلُوْا
مؤنث مخاطب	لَنْ تَفْعَلِيْ	لَنْ تَفْعَلَا	لَنْ تَفْعَلْنَ
متکلم	لَنْ اَفْعَلَ	لَنْ نَّفْعَلَ	

۲۔ اس سبق میں ہم سورۃ البقرۃ کی دو آیات اور سورۃ الانبیاء کی ایک آیت کا مطالعہ کریں گے:

27.1 لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙ قف

الفاظ:	لَا	اِكْرَاهَ	فِيْ	اَلدِّيْنِ
لفظی ترجمہ:	نہیں	زبردستی	میں	دین
نحو (گرائمر):	حرف	اسم	حرف	اسم

دین (کے معاملے) میں کوئی زبردستی نہیں۔

27.2 قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ

الفاظ:	قَدْ	تَبَيَّنَ	اَلرُّشْدُ	مِنْ	اَلْغَيِّ
لفظی ترجمہ:	بے شک	وہ واضح ہو گیا/ الگ ہو گیا	نیکی	سے	بُرائی
نحو (گرامر):	حرف	فعل ماضی، واحد مذکر غائب	اسم	حرف	اسم

نیکی (کی راہ) بُرائی سے الگ ہو چکی ہے۔

27.3 فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ

الفاظ:	ف	مَنْ	يَكْفُرْ	بِ	اَلطَّاغُوْتِ	وَ	يُؤْمِنْ	بِ	اَللّٰهِ
لفظی ترجمہ:	پس	جو	وہ کفر کرتا ہے	ساتھ	طاغوت	اور	وہ ایمان رکھتا ہے	ساتھ	اللہ
نحو (گرامر):	حرف	اسم	فعل مضارع واحد مذکر غائب	حرف	اسم	حرف	فعل مضارع واحد مذکر غائب	حرف	اسم

تو جو شخص طاغوت کا انکار کرے اور اللہ پر ایمان رکھے،

27.4 فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ

الفاظ:	ف	قَدْ	اِسْتَمْسَكَ	بِ	اَلْعُرْوَةِ	اَلْوُثْقٰى
لفظی ترجمہ:	پس	بے شک	اُس نے تھام لیا	ساتھ	کڑا	مضبوط
نحو (گرامر):	حرف	حرف	فعل ماضی، واحد مذکر غائب	حرف	اسم	اسم

تو یقیناً اُس نے مضبوط کڑے کو تھام لیا۔

SER Society for Educational Research

27.5 لَا انْفِصَامَ لَهَا ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝

الفاظ:	لَا	اِنْفِصَامَ	لَ	هَا	وَ	اَللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ
لفظی ترجمہ:	نہیں	ٹوٹ جانا	واسطے / لئے	اُس	اور	اللہ	سننے والا	جاننے والا
نحو (گرائمر):	حرف	اسم	حرف	اسم	حرف	اسم	اسم	اسم

جس کو (کبھی) ٹوٹنا نہیں۔ اور اللہ سننے والا اور جاننے والا ہے (البقرۃ:256)۔

27.6 اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ڛ

الفاظ:	اَللّٰهُ	وَلِيُّ	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	يُخْرِجُ	هُمْ	مِنْ	اَلظُّلُمٰتِ	اِلٰى	اَلنُّوْرِ
لفظی ترجمہ:	اللہ	کارساز	جو	وہ ایمان لائے	وہ نکالتا ہے	اُن	سے	اندھیرے	طرف	روشنی
نحو (گرائمر):	اسم	اسم	اسم	فعل ماضی جمع مذکر غائب	فعل مضارع واحد مذکر غائب	اسم	حرف	اسم	حرف	اسم

اللہ ایمان لانے والوں کا کارساز ہے، وہ اُنہیں اندھیروں سے روشنی کی طرف نکال لے جاتا ہے۔

27.7 وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰۗـــُٔــهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ

الفاظ:	وَ	اَلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	اَوْلِيَآءُ	هُمْ	اَلطَّاغُوْتُ
لفظی ترجمہ:	اور	جو	اُنہوں نے کفر کیا	دوست (جمع)	اُن	طاغوت
نحو (گرائمر):	حرف	اسم	فعل ماضی، جمع مذکر غائب	اسم	اسم	اسم

اور جنہوں نے کفر کیا، اُن کے دوست طاغوت ہیں۔

Society for Educational Research

27.8 يُخرِجُونَهُم مِّنَ النُّورِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ

الفاظ:	يُخرِجُونَ	هُم	مِنَ	اَلنُّورِ	اِلٰى	اَلظُّلُمٰتِ
لفظی ترجمہ:	وہ نکالتے ہیں	اُن	سے	روشنی	طرف	اندھیرے
نحو (گرائمر):	فعل مضارع، جمع مذکر غائب	اسم	حرف	اسم	حرف	اسم

جو اُنہیں روشنی سے اندھیروں کی طرف نکال لے جاتے ہیں۔

27.9 اُولٰٓئِکَ اَصحٰبُ النَّارِ ج هُم فِيهَا خٰلِدُونَ ٥

الفاظ:	اُولٰٓئِکَ	اَصحٰبُ	اَلنَّارِ	هُم	فِی	هَا	خٰلِدُونَ
لفظی ترجمہ:	وہ لوگ	والے	آگ	وہ	میں	اُس	ہمیشہ رہنے والے
نحو (گرائمر):	اسم	اسم	اسم	اسم	حرف	اسم	اسم

یہی لوگ دوزخ والے ہیں (اور) ہمیشہ اُس میں رہیں گے (البقرۃ:257)۔

27.10 لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنتَ سُبحٰنَکَ ۖ اِنِّی کُنتُ مِنَ الظّٰلِمِينَ ٥

الفاظ:	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّآ	اَنتَ	سُبحٰنَ	کَ
لفظی ترجمہ:	نہیں	معبود	مگر	آپ	پاک	آپ
نحو (گرائمر):	حرف	اسم	حرف	اسم	اسم	اسم

الفاظ:	اِنِّی (اِنَّ، ی)	کُنتُ	مِن	اَلظّٰلِمِينَ
لفظی ترجمہ:	بے شک میں	میں ہوں	سے	ظالم (جمع)
نحو (گرائمر):	حرف/اسم	فعل ماضی، واحد متکلم	حرف	اسم

(اے اللہ!) آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، آپ کی ذات پاک ہے، بے شک میں ہی ظلم کرنے والوں میں سے ہوں (الانبیاء:87) دعاء حضرت یونس علیہ السلام

مشق نمبر 27

۱۔ مندرجہ بالا آیات کو زبانی یاد کیجیے۔

۲۔ اس سبق میں اردو/اردو کے مشابہ الفاظ درج ذیل ہیں:

اَلدِّیْنِ- اَلرُّشْدُ- یَکْفُرُ- اَلطَّاغُوْتُ- یُؤْمِنُ- سَمِیْعٌ- عَلِیْمٌ- وَلِیٌّ- ظُلُمٰتِ- اَلنُّوْرِ- اَوْلِیَآءُ- اَصْحٰبُ- النَّارِ- الظّٰلِمِیْنَ- اَلْوُثْقٰی (وثیقہ)-یُخْرِجُوْنَ (اخراج)۔

۳۔ یَکْفُرُ سے فعل مضارع منصوب بہ ''لَنْ'' کی پوری گردان لکھیے:

۴۔ اس سبق کے جدید الفاظ بمع معانی لکھ کر ذہن نشین کیجیے۔

SER Society for Educational Research

۵۔ ترجمہ کیجئے:

(الف) قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ....

(ب) فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ....

(ج) لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ....

(د) جس کو (کبھی) ٹوٹنا نہیں ....

(ہ) میں ہی ظلم کرنے والوں میں سے ہوں ....

۶۔ خالی جگہ پُر کیجئے:

(الف) لَآ .... فِي ....

(ب) .... يَكْفُرْ .... وَيُؤْمِنْ ....

(ج) يُخْرِجُهُمْ ....

(د) يُخْرِجُوْنَهُمْ ....

(ہ) قَدْ .... الرُّشْدُ .... الْغَيِّ

۷۔ حل کیجئے:

(الف) يَكْفُرْ سے مضارع منفی کا صیغہ جمع مذکر مخاطب ---------------------------

(ب) يُؤْمِنُ سے صیغہ واحد مؤنث مخاطب ---------------------------

(ج) اِسْتَمْسَكَ سے صیغہ جمع متکلم ---------------------------

(د) يُخْرِجُ سے صیغہ جمع مؤنث مخاطب ---------------------------

(ہ) لَا تَأْخُذُ کو نہی میں بدل کر ترجمہ لکھئے ---------------------------

يَشْفَعُ کو لامِ اَمر کے ساتھ لکھ کر ترجمہ لکھئے ---------------------------

۸۔ حضرت یونس علیہ السلام کی دعاء خوشخط لکھئے' نیز اعراب لگا کر ترجمہ لکھئے:

....

....

SER Society for Educational Research

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ وَالْعِشْرُوْنَ (اٹھائیسواں سبق)

۱۔ **نون ثقیلہ اور نون خفیفہ:** نون ثقیلہ وہ نون ہے جس پر تشدید (ّ) ہو۔ جیسے: لَتُسْئَلُنَّ اور نون خفیفہ وہ نون ہے جس پر جزم (ْ) ہو۔ جیسے: لَنَسْفَعًا (لَنَسْفَعَنْ)۔

یہ فعل مضارع کے آخر میں آتا ہے اور اس کے معنی میں شدت اور تاکید پیدا کر دینے کے ساتھ ساتھ اسے زمانہ مستقبل کے لئے خاص کر دیتا ہے۔ یاد رہے کہ جب ان میں سے کوئی ایک نون فعل مضارع کے آخر میں آئے گا تو اس کے شروع میں لام تاکید بھی ہوگا۔ لام تاکید پر ہمیشہ زبر ہوتا ہے۔ جیسے:

تُسْئَلُوْنَ سے لَتُسْئَلُنَّ (تم سے ضرور بالضرور پوچھا جائے گا) اور نَسْفَعُ سے لَنَسْفَعَنْ (ہم ضرور بالضرور گھسیٹیں گے)۔ نیز لام تاکید اسم اور حرف پر بھی داخل ہو جاتا ہے۔ جیسے: لَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ اور لَفِيْ خُسْرٍ۔

۲۔ یہی دونوں نون فعل امر کے آخر میں بھی آتے ہیں مگر وہاں لام تاکید نہیں ہوتا۔ جیسے:

اِفْعَلْ سے اِفْعَلَنَّ یا اِفْعَلَنْ (تم تو ایک مرد ضرور کام کر)۔

۳۔ اس سبق میں ہم سورۃ البقرۃ کی آخری آیات کا مطالعہ کریں گے، جنہیں ہم نے سہولت کی خاطر چھوٹے چھوٹے جملوں میں بیان کر دیا ہے:

28.1 لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ

الفاظ:	لِ	اَللّٰهِ	مَا	فِي	اَلسَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي	اَلْاَرْضِ
لفظی ترجمہ:	واسطے/لئے	اللہ	جو	میں	آسمانوں	اور	جو	میں	زمین
نحو (گرائمر):	حرف	اسم	حرف	حرف	اسم	حرف	حرف	حرف	اسم

اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے۔

28.2 وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ

الفاظ:	وَ	اِنْ	تُبْدُوْا	مَا	فِيْ	اَنْفُسِ	كُمْ
لفظی ترجمہ:	اور	اگر	تم ظاہر کرتے ہو	جو	میں	جی (دل)	تمہارا
نحو (گرائمر):	حرف	حرف	فعل مضارع، جمع مذکر مخاطب	حرف	حرف	اسم	اسم

جو کچھ تمہارے جی (دلوں) میں ہے، خواہ تم اُسے ظاہر کرو،

28.3 اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ

الفاظ:	اَوْ	تُخْفُوْ	هُ	يُحَاسِبُ	كُمْ	بِ	هِ	اَللّٰهُ
لفظی ترجمہ:	یا	تم چھپاتے ہو	اُس	وہ حساب لے گا	تم	ساتھ	اُس	اللہ
نحو (گرائمر):	حرف	فعل مضارع جمع مذکر مخاطب	اسم	فعل مضارع واحد مذکر غائب	اسم	حرف	اسم	اسم

یا تم اُسے چھپا لو، اللہ تم سے اُس کا حساب لے لے گا۔

SER Society for Educational Research

28.4 فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ط

الفاظ:	فَ	يَغْفِرُ	لِ	مَنْ	يَشَآءُ
لفظی ترجمہ:	پس	وہ بخش دے گا	واسطے / لئے	جو / جس	وہ چاہے گا
نحو (گرائمر):	حرف	فعل مضارع، واحد مذکر غائب	حرف	اسم	فعل مضارع، واحد مذکر غائب

الفاظ:	وَ	يُعَذِّبُ	مَنْ	يَشَآءُ
لفظی ترجمہ:	اور	وہ عذاب دے گا	جو / جس	وہ چاہے گا
نحو (گرائمر):	حرف	فعل مضارع، واحد مذکر غائب	اسم	فعل مضارع، واحد مذکر غائب

پس وہ جس کو چاہے گا، بخش دے گا اور جس کو چاہے گا، عذاب دے دے گا۔

28.5 وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ o

الفاظ:	وَ	اَللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَىْءٍ	قَدِيْرٌ
لفظی ترجمہ:	اور	اللہ	پر	ہر	چیز	قدرت رکھنے والا
نحو (گرائمر):	حرف	اسم	حرف	حرف	اسم	اسم

اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے (البقرۃ:284)۔

28.6 اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ

الفاظ:	اٰمَنَ	الرَّسُوْلُ	بِ	مَا	اُنْزِلَ	اِلٰى	هِ
لفظی ترجمہ:	وہ ایمان لایا	رسول	ساتھ	جو	اُتارا گیا	طرف	اُس
نحو (گرائمر):	فعل ماضی واحد مذکر غائب	اسم	حرف	حرف	فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب	حرف	اسم

(ترجمہ آیت کے اگلے حصے کے ساتھ دیکھئے)

28.7 مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ

الفاظ:	مِنْ	رَبِّ	هٖ	وَ	اَلْمُؤْمِنُوْنَ
لفظی ترجمہ:	سے	رب	اُس	اور	ایمان والے
نحو (گرائمر):	حرف	اسم	اسم	حرف	اسم

رسول ﷺ اُس پر ایمان لائے جو اُن کے رب کی طرف سے اُن کی طرف اتارا گیا اور ایمان والے (بھی)

28.8 كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ

الفاظ:	كُلٌّ	اٰمَنَ	بِ	اَللّٰهِ	وَ	مَلٰٓئِكَةِ	هٖ
لفظی ترجمہ:	ہر ایک	وہ ایمان لایا	ساتھ	اللہ	اور	فرشتے	اُس
نحو (گرائمر):	حرف	فعل ماضی، واحد مذکر غائب	حرف	اسم	حرف	اسم	اسم

(ترجمہ آیت کے اگلے حصے کے ساتھ دیکھئے)

28.9 وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ قف

الفاظ:	وَ	كُتُبِ	هٖ	وَ	رُسُلِ	هٖ
لفظی ترجمہ:	اور	کتابیں	اُس	اور	رسول (جمع)	اُس
نحو (گرائمر):	حرف	اسم	اسم	حرف	اسم	اسم

ہر ایک اللہ پر، اُس کے فرشتوں پر، اُس کی کتابوں پر اور اُس کے رسولوں پر ایمان لایا۔

SER Society for Educational Research

28.10 لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۣ

الفاظ:	لَانُفَرِّقُ	بَيْنَ	اَحَدٍ	مِنْ	رُسُلِ	ہٖ
لفظی ترجمہ:	ہم فرق نہیں کرتے	درمیان	کسی/کوئی	سے	رسول (جمع)	اُس
نحو (گرائمر):	فعل مضارع، جمع متکلم	حرف	حرف	حرف	اسم	اسم

(اور وہ کہتے ہیں کہ) ہم اُس کے رسولوں میں سے کسی کے درمیان کوئی فرق نہیں کرتے۔

28.11 وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا

الفاظ:	وَ	قَالُوْا	سَمِعْنَا	وَ	اَطَعْنَا
لفظی ترجمہ:	اور	اُنہوں نے کہا	ہم نے سنا	اور	ہم نے مانا
نحو (گرائمر):	حرف	فعل ماضی، جمع مذکر غائب	فعل ماضی، جمع متکلم	حرف	فعل ماضی، جمع متکلم

اور وہ کہتے ہیں کہ ہم نے سُنا اور ہم نے مانا۔

28.12 غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ o

الفاظ:	غُفْرَانَ	کَ	رَبَّ	نَا	وَ	اِلٰی	کَ	اَلْمَصِیْرُ
لفظی ترجمہ:	بخشش	آپ	رب	ہمارا	اور	طرف	آپ	پلٹنا
نحو (گرائمر):	اسم	اسم	اسم	اسم	حرف	حرف	اسم	اسم

اے ہمارے رب! تیری بخشش (کے ہم طلب گار ہیں) اور تیری طرف پلٹنا ہے (البقرۃ:285)۔

28.13 لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ

الفاظ:	لَا يُكَلِّفُ	اَللّٰهُ	نَفْسًا	اِلَّا	وُسْعَ	هَا
لفظی ترجمہ:	وہ ذمہ داری نہیں ڈالتا	اللہ	نفس	مگر	طاقت	اُس
نحو(گرامر):	فعل مضارع، واحد مذکر غائب	اسم	اسم	حرف	اسم	اسم

اللہ کسی بھی نفس (انسان) پر ذمہ داری نہیں ڈالتا مگر اُس کی طاقت کے مطابق۔

28.14 لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ

الفاظ:	لَ	هَا	مَا	كَسَبَتْ	وَ	عَلٰى	هَا	مَا	اِكْتَسَبَتْ
لفظی ترجمہ:	واسطے/لئے	اُس	جو	اُس نے کمایا	اور	پر	اُس	جو	اُس نے کمائی کی
نحو(گرامر):	حرف	اسم	حرف	فعل ماضی واحد مؤنث غائب	حرف	حرف	اسم	حرف	فعل ماضی واحد مؤنث غائب

جو اُس نے نیکی کمائی اُس کا فائدہ اُسی کو (پہنچے گا) اور جو بُرائی کی اُس کا (وبال) اُسی پر ہو گا (البقرة:286)۔

SER
Society for Educational Research

مشق نمبر 28

۱۔ مندرجہ بالا آیات کو زبانی یاد کیجئے۔

۲۔ اس سبق میں اردو/اردو کے مشابہ الفاظ درج ذیل ہیں:

اَللّٰہُ - اَلْاَرْضُ - اَنْفُسِ - شَیْءٍ - قَدِیْرٌ - اٰمَنَ - اَلرَّسُوْلُ - رَبِّ - اَلْمُؤْمِنُوْنَ - کُلٌّ - مَلٰٓئِکَۃِ - کُتُبِ - رُسُلِ - کَسَبَتْ - تُخْفُوْا (اِخفاء) - یُحَاسِبُ (حساب) - یَغْفِرُ (مغفرت) - یَشَآءُ (مشیت) - یُعَذِّبُ (عذاب) - نُفَرِّقُ (تفریق) - سَمِعْنَا (سماعت، سماع) - اَطَعْنَا (اطاعت) - غُفْرَانَ (مغفرت) - یُکَلِّفُ (تکلیف)۔

۳۔ غُفْرَانٌ سے فعل ماضی، فعل مضارع اور فعل امر کے صیغے کیا ہوں گے؟

فعل ماضی	فعل مضارع	فعل امر

۴۔ یُعَذِّبُ سے فعل مضارع منفی کی گردان لکھئے:

SER Society for Educational Research

۵۔ اس سبق میں جدید الفاظ بمع معانی لکھ کر ذہن نشین کیجئے۔

۶۔ ترجمہ کیجئے:

(الف) كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ ....

(ب) ہم نے سنا اور ہم نے مانا ....

(ج) جو اس نے برائی کمائی' اس کا وبال اسی پر ہوگا ....

(د) لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ....

(ہ) اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ ....

۷۔ حل کیجئے:

(الف) اٰمَنَ سے فعل مضارع کا صیغہ جمع مذکر مخاطب --------------------------

(ب) لَا نُفَرِّقُ میں ''لَا'' نفی کا ہے یا نہی کا --------------------------

(ج) سَمِعْنَا سے صیغہ واحد مؤنث غائب --------------------------

(د) اَطَعْنَا سے صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطب --------------------------

(ہ) لَا يُكَلِّفُ کو نہی اور مجہول میں تبدیل کر کے ترجمہ لکھئے --------------------------

۸۔ سبق کے آخری تین جملے خوشخط لکھئے' نیز اعراب لگا کر ترجمہ لکھئے:

....

....

....

SER Society for Educational Research

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ وَالْعِشْرُوْنَ (انتیسواں سبق)

اسم فاعل:

۱۔ فاعل کام کرنے والے کو کہتے ہیں۔ اسم فاعل وہ صیغہ ہے جو کام کرنے والے کو ظاہر کرے۔

۲۔ ثلاثی مجرد سے اسم فاعل ہمیشہ فَاعِلٌ کے وزن پر ہوگا۔ جیسے:

خَلَقَ سے خَالِقٌ (پیدا کرنے والا) اور عَبَدَ سے عَابِدٌ (عبادت کرنے والا) اسم فاعل کا اردو ترجمہ عموماً ''نے والا'' سے ہوتا ہے۔

۳۔ یوں تو اسم فاعل کے بہت سے صیغے ہیں، لیکن زیادہ تر چھ صیغے ہی استعمال ہوتے ہیں، تین مذکر کے لئے اور تین مؤنث کے لئے۔ پوری گردان یہ ہے:

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	فَاعِلٌ	فَاعِلَانِ/ فَاعِلَيْنِ	فَاعِلُوْنَ/ فَاعِلِيْنَ
مؤنث	فَاعِلَةٌ	فَاعِلَتَانِ/ فَاعِلَتَيْنِ	فَاعِلَاتٌ/ فَاعِلَاتٍ

۴۔ اس سبق میں ہم سورۃ الکہف کی آخری آیات میں سے چھ آیات کا مطالعہ کریں گے، جنہیں ہم نے سہولت کی خاطر چھوٹے چھوٹے جملوں میں تقسیم کر دیا ہے:

29.1 قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًاؕ

الفاظ:	قُلْ	هَلْ	نُنَبِّئُ	كُمْ	بِ	اَلْاَخْسَرِيْنَ	اَعْمَالًا
لفظی ترجمہ:	آپ کہہ دیجئے	کیا	ہم بتاتے ہیں	تمہیں	ساتھ	نقصان اُٹھانے والے	عمل
نحو (گرائمر):	فعل امر واحد مذکر مخاطب	حرف	فعل مضارع جمع متکلم	اسم	حرف	اسم	اسم

کہہ دیجئے: کیا ہم تمہیں بتا (نہ) دیں اُن لوگوں کے بارے میں جو عمل کے اعتبار سے نقصان اُٹھانے والے ہیں (الکھف:103)۔

29.2 اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

الفاظ:	اَلَّذِيْنَ	ضَلَّ	سَعْىُ	هُمْ	فِي	اَلْحَيٰوةِ	اَلدُّنْيَا
لفظی ترجمہ:	جولوگ	وہ رائیگاں ہوگیا	کوشش / تگ ودو	اُن	میں	زندگی	دنیا
نحو (گرائمر):	اسم	فعل ماضی واحد مذکر غائب	اسم	اسم	حرف	اسم	اسم

یہ وہ لوگ ہیں جن کی تگ ودو دنیا کی زندگی میں رائیگاں چلی گئی۔

29.3 وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ٥

الفاظ:	وَ	هُمْ	يَحْسَبُوْنَ	اَنَّ	هُمْ	يُحْسِنُوْنَ	صُنْعًا
لفظی ترجمہ:	اور	وہ	وہ گمان رکھتے ہیں	بیشک	وہ	وہ بہت اچھا کر رہے ہیں	کام
نحو (گرائمر):	حرف	اسم	فعل مضارع، جمع مذکر غائب	حرف	اسم	فعل مضارع، جمع مذکر غائب	اسم

اور وہ سمجھتے ہیں کہ وہ اچھا کام کیے جا رہے ہیں (الکھف:104)۔

29.4 اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ

الفاظ:	اُولٰٓئِكَ	اَلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِ	اٰيٰتِ	رَبِّ	هِمْ	وَ	لِقَآءِ	هٖ
لفظی ترجمہ:	وہی	جو	اُنہوں نے انکار کیا	ساتھ	آیات	رب	اُن	اور	ملاقات	اُس
نحو (گرائمر):	اسم	اسم	فعل ماضی جمع مذکر غائب	حرف	اسم	اسم	اسم	حرف	اسم	اسم

یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی آیات اور اُس کی ملاقات کا انکار کیا،

SER Society for Educational Research

مشق نمبر 28

۱۔ مندرجہ بالا آیات کو زبانی یاد کیجئے۔

۲۔ اس سبق میں اردو/اردو کے مشابہ الفاظ درج ذیل ہیں:

اَللّٰهُ - اَلْاَرْضُ - اَنْفُسِ - شَيْءً - قَدِيْرٌ - اٰمَنَ - اَلرَّسُوْلُ - رَبِّ - اَلْمُؤْمِنُوْنَ - كُلٌّ - مَلٰٓئِكَةِ - كُتُبِ - رُسُلِ - كَسَبَتْ - تُخْفُوْا (اِخفاء)-يُحَاسِبُ (حساب)- يَغْفِرُ (مغفرت)-يَشَآءُ (مشیت)-يُعَذِّبُ (عذاب)-نُفَرِّقُ (تفریق)-سَمِعْنَا (سماعت، سماع)-اَطَعْنَا (اطاعت)-غُفْرَانَ (مغفرت)-يُكَلِّفُ (تکلیف)۔

۳۔ غُفْرَانَ سے فعل ماضی، فعل مضارع اور فعل امر کے صیغے کیا ہوں گے؟

فعل ماضی	فعل مضارع	فعل امر

۴۔ يُعَذِّبُ سے فعل مضارع منفی کی گردان لکھئے:

SER
Society for
Educational
Research

29.9 اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

الفاظ:	اِنَّ	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوْا	اَلصّٰلِحٰتِ
لفظی ترجمہ:	بے شک	جو	وہ ایمان لائے	اور	اُنہوں نے عمل کئے	نیک
نحو (گرائمر):	حرف	اسم	فعل ماضی، جمع مذکر غائب	حرف	فعل ماضی، جمع مذکر غائب	اسم

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے،

29.10 كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۙ o

الفاظ:	كَانَتْ	لَ	هُمْ	جَنّٰتُ	اَلْفِرْدَوْسِ	نُزُلًا
لفظی ترجمہ:	وہ ہوگئی	واسطے / لئے	اُن	باغات	فردوس	مہمانی
نحو (گرائمر):	فعل ماضی، واحد مؤنث غائب	حرف	اسم	اسم	اسم	اسم

فردوس کے باغات اُن کے لئے مہمانی کے طور پر ہوں گے (الکہف:107)۔

29.11 خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا o

الفاظ:	خٰلِدِيْنَ	فِيْ	هَا	لَا يَبْغُوْنَ	عَنْ	هَا	حِوَلًا
لفظی ترجمہ:	ہمیشہ رہنے والے	میں	اُس	وہ نہیں چاہیں گے	سے	اُس	بدلنا
نحو (گرائمر):	اسم	حرف	اسم	فعل مضارع، جمع مذکر غائب	حرف	اسم	اسم

جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے (اور) وہاں سے بدلنا نہیں چاہیں گے (یعنی اُن باغات کو چھوڑنے کو اُن کا جی نہیں چاہے گا) (الکہف:108)۔

SER Society for Educational Research

مشق نمبر 29

۱۔ مندرجہ بالا آیات کو زبانی یاد کیجئے۔

۲۔ اس سبق میں اردو/ اردو کے مشابہ الفاظ درج ذیل ہیں:

اَعۡمَالًا۔ سَعۡیُ۔ اَلۡحَیٰوۃُ۔ اَلدُّنۡیَا۔ کَفَرُوۡا۔ اٰیٰاتِ۔ رَبِّ۔ یَوۡمَ۔ اَلۡقِیٰمَۃِ۔ وَزۡنًا۔ جَزَآءُ۔ جَھَنَّمُ۔ رُسُلُ۔ اٰمَنُوۡا۔ اَلصّٰلِحٰتِ۔ جَنّٰتُ الۡفِرۡدَوۡسِ۔ نُنَبِّئُ (نبی)۔ اَلۡاَخۡسَرِیۡنَ (خسارہ)۔ یُحۡسِنُوۡنَ (احسان)۔ صُنۡعًا (صنعت)۔ لِقَآءِ (ملاقات)۔

۳۔ ترجمہ کیجئے:

۱۔ میں خبر دیتا ہوں ....

۲۔ تم گمان کرتے ہو ....

۳۔ تم عورتوں نے کفر نہیں کیا ....

۴۔ ہم نے عمل کیا ....

۵۔ ہمیشہ رہنے والی عورتیں ....

۴۔ اس سبق میں جدید الفاظ بمع معانی لکھ کر ذہن نشین کیجئے۔

SER Society for Educational Research

۵۔ ترجمہ کیجئے:

(الف) اَلْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالاً ....

(ب) وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ....

(ج) ہم قیامت کے دن ان کیلئے وزن قائم نہیں کریں گے ....

(د) فردوس کے باغات ان کیلئے مہمانی کے طور پر ہوں گے ....

(ہ) ان کی تگ ودو دنیا کی زندگی میں ضائع ہوگئی ....

۶۔ اَلْاَخْسَرِيْنَ اور اَلْاَخْسَرُوْنَ میں کیا فرق ہے؟

....

۷۔ حل کیجئے:

(الف)	ضَلَّ	سے	صیغہ واحد مذکر مخاطب	------------------------
(ب)	يَحْسَبُوْنَ	سے	فعل مضارع مجزوم بہ لاء نہی کا یہی صیغہ بمع ترجمہ	------------------------
(ج)	يُحْسِنُوْنَ	سے	فعل ماضی معلوم کا یہی صیغہ	------------------------
(د)	كَفَرُوْا	سے	فعل مضارع مجزوم بہ لاء نہی کا صیغہ جمع مذکر مخاطب بمع ترجمہ	------------------------
(ہ)	كَانَتْ	سے	صیغہ جمع مؤنث غائب اور صیغہ جمع مؤنث حاضر	------------------------

۸۔ جواب لکھئے: مَنْ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ اَعْمَالاً ؟

....

۹۔ سبق کے آخری آیت خوشخط لکھئے' نیز اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے:

....

....

....

SER Society for Educational Research

اَلدَّرسُ الثَّلاثُونَ (تیسواں سبق)

اسم مفعول:

ا۔ مفعول وہ ہے جس پر کوئی کام واقع ہو اور اسم مفعول وہ اسم ہے جس سے مفعول کا علم ہو۔

۲۔ ثلاثی مجرد سے اسم مفعول ہمیشہ مَفْعُولٌ کے وزن پر ہوگا۔ جیسے:

عَبَدَ سے مَعْبُوْدٌ (عبادت کیا ہوا، عبادت کے لائق) اور خَلَقَ سے مَخْلُوْقٌ (پیدا کیا ہوا) اسم مفعول کا اردو ترجمہ عموماً ''ہوا'' سے ہوتا ہے۔ یعنی مارا ہوا، کھایا ہوا، دیکھا ہوا وغیرہ۔

۳۔ یوں تو اسم مفعول کے بہت صیغے ہیں، لیکن بالعموم اس کے بھی چھ صیغے ہی استعمال ہوتے ہیں، تین مذکر کے اور تین مؤنث کے۔ پوری گردان اس طرح ہے:

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	مَفْعُوْلٌ	مَفْعُوْلَانِ/ مَفْعُوْلَيْنِ	مَفْعُوْلُوْنَ/ مَفْعُوْلِيْنَ
مؤنث	مَفْعُوْلَةٌ	مَفْعُوْلَتَانِ/مَفْعُوْلَتَيْنِ	مَفْعُوْلَاتٌ/مَفْعُوْلَاتٍ

۴۔ اس سبق میں ہم سورۃ الکہف کی آخری دو آیات کا مطالعہ کریں گے، جنہیں ہم نے سہولت کی خاطر چھوٹے چھوٹے جملوں میں تقسیم کر دیا ہے:

30.1 قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّیْ

الفاظ:	قُلْ	لَوْ	كَانَ	اَلْبَحْرُ	مِدَادًا	لِ	كَلِمٰتِ	رَبِّ	یْ
لفظی ترجمہ:	آپ کہہ دیجئے	اگر	وہ ہوا	سمندر	سیاہی	واسطے/لئے	باتیں	رب	میرا
نحو (گرامر):	فعل امر واحد مذکر مخاطب	حرف	فعل ماضی واحد مذکر غائب	اسم	اسم	حرف	اسم	اسم	اسم

کہہ دیجئے کہ اگر سمندر میرے رب کی باتوں (کو لکھنے) کے لئے سیاہی بن جائے،

30.2 لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ

الفاظ:	لَ	نَفِدَ	اَلْبَحْرُ	قَبْلَ	اَنْ	تَنْفَدَ	كَلِمٰتُ	رَبِّ	یْ
لفظی ترجمہ:	البتہ	وہ ختم ہو گیا	سمندر	پہلے	کہ	وہ ختم ہو جاتی ہے	باتیں	رب	میرا
نحو (گرائمر):	حرف	فعل ماضی واحد مذکر غائب	اسم	حرف	حرف	فعل مضارع واحد مؤنث غائب	اسم	اسم	اسم

تو یقیناً سمندر ختم ہو جاتا قبل اس کے کہ میرے پروردگار کی باتیں (کمالات اور حکمتیں) ختم ہوں،

30.3 وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ۝

الفاظ:	وَ	لَوْ	جِئْنَا	بِ	مِثْلِ	هٖ	مَدَدًا
لفظی ترجمہ:	اور	اگر	ہم آئے	ساتھ	مثل	اُس	مدد
نحو (گرائمر):	حرف	حرف	فعل ماضی، جمع متکلم	حرف	اسم	اسم	اسم

اگرچہ ہم اُس کی مثل اور مدد (سیاہی وغیرہ) لے آئیں (الکهف:109)۔

30.4 قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ

الفاظ:	قُلْ	اِنَّمَا	اَنَا	بَشَرٌ	مِثْلُ	كُمْ	يُوْحٰى	اِلٰى	یَّ
لفظی ترجمہ:	آپ کہہ دیجئے	اس کے سوا کوئی بات نہیں	میں	انسان	مثل	تمہارے	وحی کی جاتی ہے	طرف	میرے
نحو (گرائمر):	فعل امر واحد مذکر مخاطب	حرف	اسم	اسم	اسم	اسم	فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب	حرف	اسم

کہہ دیجئے کہ اس کے سوا اور کوئی بات نہیں کہ میں تمہاری طرح انسان ہوں، میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ

SER Society for Educational Research

30.5 اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ

الفاظ:	اَنَّمَا	اِلٰهُ	كُمْ	اِلٰهٌ	وَاحِدٌ
لفظی ترجمہ:	اِس کے سوا کوئی بات نہیں	معبود	تمہارا	معبود	ایک
نحو (گرائمر):	حرف	اسم	اسم	اسم	اسم

اِس کے سوا اور کوئی بات نہیں کہ تمہارا معبود بس ایک ہی معبود ہے

30.6 فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ

الفاظ:	فَ	مَنْ	كَانَ	يَرْجُوْا	لِقَآءَ	رَبِّ	هٖ
لفظی ترجمہ:	پس	جو/جس	وہ ہوا	وہ اُمید کرتا ہے	ملاقات	رب	اُس
نحو (گرائمر):	حرف	اسم	فعل ماضی واحد مذکر غائب	فعل مضارع واحد مذکر غائب	اسم	اسم	اسم

پس جو شخص اپنے رب سے ملاقات کی اُمید رکھتا ہو

30.7 فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا

الفاظ:	فَ	لِيَعْمَلْ	عَمَلًا	صَالِحًا
لفظی ترجمہ:	پس	چاہئے کہ وہ عمل کرے	عمل	نیک
نحو (گرائمر):	حرف	فعل مضارع (مجزوم بہ لام اَمر) واحد مذکر غائب	اسم	اسم

پس چاہئے کہ وہ نیک عمل کرے

30.8 وَّلَا یُشۡرِكۡ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖۤ اَحَدًا ۠

اَحَدًا	ہٖ	رَبِّ	عِبَادَةِ	بِ	لَا یُشۡرِكۡ	وَ	الفاظ:
کوئی/ کسی	اُس	رب	عبادت	ساتھ	وہ شرک نہ کرے	اور	لفظی ترجمہ:
اسم	اسم	اسم	اسم	حرف	فعل مضارع (مجزوم بہ لانہی) واحد مذکر غائب	حرف	نحو(گرائمر):

اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ ٹھہرائے (الکھف:110)۔

SER Society for Educational Research

مشق نمبر 30

۱۔ مندرجہ بالا آیات کو زبانی یاد کیجئے۔

۲۔ اس سبق میں اردو/اردو کے مشابہ الفاظ درج ذیل ہیں:

اَلْبَحْرُ - كَلِمَاتُ- رَبِّ- مَدَدًا- بَشَرٌ- مِثْلُ- اِلٰهٌ- وَاحِدٌ- عَمَلَ- صَالِحًا - عِبَادَةِ-

قُلْ (قول)-يُوْحٰى (وحی)-لِقَآء (ملاقات)-لَا يُشْرِكُ (شرک)۔

۳۔ **یَعْمَلُ** سے فعل مضارع معلوم مجزوم بہ لام اَمر کی پوری گردان لکھئے:

۴۔ اس سبق کے جدید الفاظ بمع معانی لکھ کر ذہن نشین کیجئے۔

SER Society for Educational Research

۵۔ حل کیجئے:

(الف) تَنفَدُ سے صیغہ واحد مذکر مخاطب ---------------------------

(ب) جِئْنَا سے صیغہ جمع مذکر مخاطب ---------------------------

(ج) لِيَعْمَلُ سے کس گردان کا کونسا صیغہ ہے؟ ---------------------------

(د) لَا يُشْرِكُ اور لَا يُشْرِكْ میں کیا فرق ہے؟ ---------------------------

----

(ہ) قُلْ سے صیغہ واحد مؤنث مخاطب ---------------------------

۶۔ ترجمہ کیجئے:

(الف) تو سمندر ختم ہو جاتا ....

(ب) کہہ دیجئے کہ میں تمہاری طرح ایک انسان ہوں ....

(ج) يُوْحٰى اِلَيَّ ....

(د) مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ ....

(ہ) لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا ....

۷۔ جواب لکھئے: مَا يَفْعَلُ مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ؟

....

۸۔ فَمَنْ كَانَ سے سورۃ کے آخر تک خوشخط لکھئے، نیز اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے:

....

....

....

SER Society for Educational Research

اَلدَّرْسُ الْحَادِیْ وَالثَّلاثُوْنَ (اکتیسواں سبق)

اسم ضمیر اور اس کی اقسام:

۱۔ پچھلے اسباق میں ہم بہت سے ایسے الفاظ پڑھ چکے ہیں جو کسی اسم کو **(Replace)** کرتے ہیں، یعنی ان کا متبادل بنتے ہیں۔ گرائمر کی زبان میں ہم ان کو ضمیر **(Pronoun)** کہتے ہیں۔ جیسے:

ھُوَ، ہٗ، ھِیَ، ھَا، اَنْتَ، کَ، اَنَا، یْ، نَحْنُ، نَا وغیرہ۔ گوکہ یہ ضمیر اپنی ساخت کے اعتبار سے حرف معلوم ہوتی ہے مگر معنی کے اعتبار سے اسم ہی کو ظاہر کرتی ہے، اس لئے اسم ضمیر کہلاتی ہے۔ یاد رہے کہ اسم ضمیر، اسم معرفہ کی ایک قسم ہے۔

۲۔ اسمِ ضمیر کی دو قسمیں ہیں: ضمیر منفصل، ضمیر متصل۔ ہر دو ضمائر کی تعداد کسی بھی گردان کے صیغوں کی طرح چودہ ہے۔

۳۔ اس سبق میں ہم ضمیر منفصل پڑھیں گے۔ چونکہ یہ کسی دوسرے لفظ سے ملی ہوئی نہیں ہوتی بلکہ مستقل طور پر علیحدہ لکھی جاتی ہے، اسی لئے منفصل (جدا) کہلاتی ہے۔

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	ھُوَ (وہ ایک)	ھُمَا (وہ دونوں)	ھُمْ (وہ سب)
مؤنث غائب	ھِیَ (وہ ایک)	ھُمَا (وہ دونوں)	ھُنَّ (وہ سب)
مذکر مخاطب	اَنْتَ (تو ایک)	اَنْتُمَا (تم دونوں)	اَنْتُمْ (تم سب)
مؤنث مخاطب	اَنْتِ (تو ایک)	اَنْتُمَا (تم دونوں)	اَنْتُنَّ (تم سب)
متکلم	اَنَا (میں) (مرد و عورت)	نَحْنُ (ہم دو/ہم سب) (مرد اور عورتیں)	

نوٹ: لفظ اَنَا لکھنے میں ایسے ہی ہوتا ہے کہ نون کے بعد الف ہوتا ہے، مگر پڑھنے میں ''اَنَ'' ہوتا ہے۔

۴۔ اس سبق میں ہم سورۃ الجمعۃ کی آخری تین آیات کا مطالعہ کریں گے' جنہیں ہم نے سہولت کی خاطر چھوٹے چھوٹے جملوں میں بیان کردیا ہے:

31.1 يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ

الفاظ:	يٰٓاَيُّهَا	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اِذَا	نُوْدِیَ
لفظی ترجمہ:	اے	جو (جمع)	وہ ایمان لائے	جب	اذان دی گئی
نحو (گرائمر):	حرف	اسم	فعل ماضی' جمع مذکر غائب	حرف	فعل ماضی مجہول' واحد مذکر غائب

الفاظ:	لِ	اَلصَّلٰوةِ	مِنْ	يَوْمِ	اَلْجُمُعَةِ
لفظی ترجمہ:	واسطے / لئے	نماز	سے	دن	جمعہ
نحو (گرائمر):	حرف	اسم	حرف	اسم	اسم

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جب جمعہ کے دن نماز (جمعہ) کی اذان دی جائے'

31.2 فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ

الفاظ:	فَ	اِسْعَوْا	اِلٰى	ذِكْرِ	اَللّٰهِ	وَ	ذَرُوْا	اَلْبَيْعَ
لفظی ترجمہ:	پس	تم دوڑو	طرف	ذکر	اللہ	اور	تم چھوڑ دو	خرید و فروخت
نحو (گرائمر):	حرف	فعل امر جمع مذکر مخاطب	حرف	اسم	اسم	حرف	فعل امر جمع مذکر مخاطب	اسم

تو تم اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو اور خرید و فروخت کو چھوڑ دو۔

31.3 ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ o

الفاظ:	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَ	كُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ
لفظی ترجمہ:	یہ	بہتر	واسطے/لئے	تمہارے	اگر	ہوتم	تم جانتے ہو
نحو(گرائمر):	اسم	اسم	حرف	اسمِ ضمیر	حرف	فعل ماضی جمع مذکر مخاطب	فعل مضارع جمع مذکر مخاطب

یہ تمہارے حق میں بہتر ہے اگر تم جانتے ہو(الجمعة:9)۔

31.4 فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِى الْاَرْضِ

الفاظ:	فَ	اِذَا	قُضِيَتْ	اَلصَّلٰوةُ	فَ	اِنْتَشِرُوْا	فِىْ	اَلْاَرْضِ
لفظی ترجمہ:	پس	جب	وہ پوری کردی گئی	نماز	پس	تم پھیل جاؤ	میں	زمین
نحو(گرائمر):	حرف	حرف	فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب	اسم	حرف	فعل امر جمع مذکر مخاطب	حرف	اسم

پھر جب نماز پوری ہوجائے تو زمین میں پھیل جاؤ۔

31.5 وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا

الفاظ:	وَ	اِبْتَغُوْا	مِنْ	فَضْلِ	اَللّٰهِ	وَ	اُذْكُرُوْا	اَللّٰهَ	كَثِيْرًا
لفظی ترجمہ:	اور	تم تلاش کرو	سے	فضل	اللہ	اور	تم یاد کرو	اللہ	بہت
نحو(گرائمر):	حرف	فعل امر جمع مذکر مخاطب	حرف	اسم	اسم	حرف	فعل امر جمع مذکر مخاطب	اسم	اسم

اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور اللہ کو کثرت سے یاد کرتے رہو۔

SER Society for Educational Research

31.6 لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ o

الفاظ:	لَعَلَّ	كُمْ	تُفْلِحُوْنَ
لفظی ترجمہ:	تاکہ	تم	تم کامیاب ہوتے ہو
نحو(گرائمر):	حرف	اسمِ ضمیر	فعل مضارع، جمع مذکر مخاطب

تاکہ تم کامیاب ہوجاؤ(الجمعة:10)۔

31.7 وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوًا

الفاظ:	وَ	اِذَا	رَاَوْا	تِجَارَةً	اَوْ	لَهْوًا
لفظی ترجمہ:	اور	جب	اُنہوں نے دیکھا	تجارت	یا	کھیل تماشا
نحو(گرائمر):	حرف	حرف	فعل ماضی، جمع مذکر غائب	اسم	حرف	اسم

اور جب اُنہوں نے تجارت یا کھیل تماشا (ہوتے ہوئے) دیکھا'

31.8 اِنْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَآئِمًا ؕ

الفاظ:	اِنْفَضُّوْا	اِلٰی	هَا	وَ	تَرَكُوْا	كَ	قَآئِمًا
لفظی ترجمہ:	وہ لپک گئے	طرف	اُس	اور	اُنہوں نے چھوڑ دیا	آپ	کھڑا ہونے والا
نحو(گرائمر):	فعل ماضی جمع مذکر غائب	حرف	اسمِ ضمیر	حرف	فعل ماضی جمع مذکر غائب	اسمِ ضمیر	اسم

تو وہ اُس کی طرف لپک گئے اور آپ کو (منبر پر) کھڑا چھوڑ دیا۔

SER Society for Educational Research

31.9 قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ؕ

الفاظ:	قُلْ	مَا	عِنْدَ	اَللّٰهِ	خَيْرٌ	مِنْ	اَللَّهْوِ	وَ	مِنْ	اَلتِّجَارَةِ
لفظی ترجمہ:	آپ کہہ دیجیے	جو	پاس	اللہ	بہتر	سے	کھیل تماشا	اور	سے	تجارت
نحو(گرامر):	فعل امر واحد مذکر مخاطب	حرف	حرف	اسم	اسم	حرف	اسم	حرف	حرف	اسم

کہہ دیجیے کہ جو کچھ اللہ کے پاس ہے، وہ کھیل تماشے اور تجارت سے بہتر ہے۔

31.10 وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ؏

الفاظ:	وَ	اَللّٰهُ	خَيْرُ	اَلرّٰزِقِيْنَ
لفظی ترجمہ:	اور	اللہ	بہتر	دینے والے
نحو(گرامر):	حرف	اسم	اسم	اسم

اور اللہ دینے والوں میں سے بہترین دینے والا ہے (الجمعة:11)۔

SER Society for Educational Research

مشق نمبر 31

۱۔ مندرجہ بالا آیات کو زبانی یاد کیجئے۔

۲۔ اس سبق میں اردو/اردو کے مشابہ الفاظ درج ذیل ہیں:

اَلصَّلٰوۃُ - یَوۡمِ - اَلۡجُمُعَۃِ - ذِکۡرِ - اَلۡبَیۡعِ - خَیۡرٌ - اَلۡاَرۡضِ - فَضۡلِ - کَثِیۡرٌ - تِجَارَۃٌ - نُوۡدِیَ (نداء) - اِسۡعَوۡا (سعی) - تَعۡلَمُوۡنَ (علم) - قُضِیَتُ (قضاء) - اِنۡتَشِرُوۡا (انتشار) اردو میں اس کا مفہوم قدرے بدل جاتا ہے تاہم اصل معانی موجود ہیں)۔

۳۔ حل کیجئے:

(الف) اُذۡکُرُوۡا سے فعل مضارع معلوم کا یہی صیغہ ----------------------------

(ب) ذَرُوۡا سے صیغہ واحد مذکر مخاطب ----------------------------

(ج) تَعۡلَمُوۡنَ سے فعل ماضی معلوم کا یہی صیغہ ----------------------------

(د) قُضِیَتُ سے فعل ماضی معلوم کا صیغہ واحد مذکر غائب ----------------------------

(ہ) اِنۡتَشِرُوۡا سے فعل ماضی معلوم کا صیغہ جمع مذکر غائب ----------------------------

۴۔ تَرَکَ سے فعل اَمر حاضر کی گردان لکھیے:

۵۔ سبق کے جدید الفاظ بمع معانی لکھ کر ذہن نشین کر لیجئے۔

SER Society for Educational Research

۶۔ ترجمہ کیجئے:

(الف) فَاسْعَوْا اِلٰی ذِكْرِ اللّٰهِ ....

(ب) ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ ....

(ج) وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ....

(د) اللہ تعالیٰ کو کثرت سے یاد کرو ....

(ہ) جب نمازِ جمعہ کی اذان ہو جائے ....

۷۔ جواب لکھئے: مَا هُوَ الْحُكْمُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ بَعْدَ صَلٰوةِ الْجُمُعَةِ؟

....

۸۔ مندرجہ بالا آیات میں موجود فعل ماضی، فعل مضارع اور فعل امر کے صیغے الگ الگ لکھئے:

فعل ماضی	فعل مضارع	فعل اَمر

۹۔ ترجمہ کیجئے:

اَلَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ۝

SER Society for Educational Research

اَلدَّرْسُ الثَّانِیْ وَالثَّلاثُوْنَ (بتیسواں سبق)

ا۔ اس سبق میں ہم اسم ضمیر کی دوسری قسم یعنی ضمیر متصل پڑھیں گے۔ یہ ضمیر چونکہ عموماً لفظ کے آخر میں ہوتی ہے اور اس کے ساتھ ملی ہوئی ہوتی ہے اسی لئے ضمیر متصل (ملی ہوئی) کہلاتی ہے۔ اس کے بھی چودہ صیغے ہیں:

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	ہٗ (ہٖ، ہِ) (اس ایک کا)	ھُمَا (لَھُمَا) (ان دونوں کا)	ھُمْ (لَھُمْ) (ان سب کا)
مؤنث غائب	ھَا (لَھَا) (اس ایک کا)	ھُمَا (لَھُمَا) (ان دونوں کا)	ھُنَّ (لَھُنَّ) (ان سب کا)
مذکر مخاطب	کَ (لَکَ) (آپ ایک کا)	کُمَا (لَکُمَا) (آپ دونوں کا)	کُمْ (لَکُمْ) (آپ سب کا)
مؤنث مخاطب	کِ (لَکِ) (آپ ایک کا)	کُمَا (لَکُمَا) آپ دونوں کا	کُنَّ (لَکُنَّ) (آپ سب کا)
متکلم	یْ (لِیْ) (میرا)	نَا (لَنَا) (ہمارا)	

SER Society for Educational Research

۲۔ اس سبق میں ہم سورۃ الحجرات کی ابتدائی تین آیات کا مطالعہ کریں گے، جنہیں ہم نے سہولت کی خاطر چھوٹے چھوٹے جملوں میں بیان کر دیا ہے:

32.1 يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ط

الفاظ:	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تُقَدِّمُوْا	بَيْنَ
لفظی ترجمہ:	اے	جو (جمع)	وہ ایمان لائے	تم آگے نہ بڑھو	درمیان
نحو (گرائمر):	حرف	اسم	فعل ماضی جمع مذکر غائب	فعل مضارع (مجزوم بہ لانہی) جمع مذکر مخاطب	حرف

الفاظ:	يَدَيِ	اللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِ	هٖ
لفظی ترجمہ:	دونوں ہاتھ	اللہ	اور	رسول	اس
نحو (گرائمر):	اسم	اسم	حرف	اسم	اسمِ ضمیر

اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسولؐ سے آگے نہ بڑھو۔

نوٹ: جب لفظ بَيْنَ اور يَدَيْ اکٹھے آ جائیں تو ان کے معنیٰ "سامنے" اور "آگے" ہوتے ہیں۔

32.2 وَاتَّقُوا اللّٰهَ ط اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ o

الفاظ:	وَ	اتَّقُوْا	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ
لفظی ترجمہ:	اور	تم ڈرو	اللہ	بے شک	اللہ	سننے والا	جاننے والا
نحو (گرائمر):	حرف	فعل امر، جمع مذکر مخاطب	اسم	حرف	اسم	اسم	اسم

اور اللہ کا ڈر رکھو۔ بے شک اللہ تعالیٰ سننے والا اور جاننے والا ہے (الحجرات: 1)۔

SER Society for Educational Research

32.3 يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ

الفاظ:	يٰٓاَيُّهَا	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَرْفَعُوْا
لفظی ترجمہ:	اے	جو (جمع)	وہ ایمان لائے	تم بلند نہ کرو
نحو (گرائمر):	حرف	اسم	فعل ماضی جمع مذکر غائب	فعل مضارع (مجزوم بہ لانہی) جمع مذکر مخاطب

الفاظ:	اَصْوَاتَ	كُمْ	فَوْقَ	صَوْتِ	اَلنَّبِيِّ
لفظی ترجمہ:	آوازیں	تمہارے	اوپر	آواز	نبیؐ
نحو (گرائمر):	اسم	اسم ضمیر	حرف	اسم	اسم

اے ایمان والو! اپنی آوازیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز سے بلند نہ کیا کرو۔

32.4 وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ

الفاظ:	وَ	لَا تَجْهَرُوْا	لَ	هٗ	بِ	اَلْقَوْلِ
لفظی ترجمہ:	اور	تم اونچی نہ کرو	واسطے / لئے	اس	ساتھ	بات
نحو (گرائمر):	حرف	فعل مضارع (مجزوم بہ لانہی) جمع مذکر مخاطب	حرف	اسمِ ضمیر	حرف	اسم

الفاظ:	كَ	جَهْرِ	بَعْضِ	كُمْ	لِ	بَعْضٍ
لفظی ترجمہ:	جیسے	اونچی	کچھ / بعض	تمہارے	واسطے / لئے	بعض / کچھ
نحو (گرائمر):	حرف	اسم	اسم	اسمِ ضمیر	حرف	اسم

اور ان سے تڑخ کر نہ بولو جیسے ایک دوسرے سے تڑخ کر بولتے ہو۔

32.5 اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ o

الفاظ:	اَنْ	تَحْبَطَ	اَعْمَالُ	كُمْ	وَ	اَنْتُمْ	لَا تَشْعُرُوْنَ
لفظی ترجمہ:	یہ کہ	وہ گر جاتی ہے / ضائع ہو جاتی ہے	عمل (جمع)	تمہارے	اور	تم	تم نہیں سمجھتے
نحو (گرائمر):	حرف	فعل مضارع واحد مؤنث غائب	اسم	اسمِ ضمیر	حرف	اسم ضمیر	فعل مضارع جمع مذکر مخاطب

(کہیں) تمہارے عمل ضائع (نہ) ہو جائیں اور تمہیں خبر بھی نہ ہو (الحجرات:2)۔

32.6 اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

الفاظ:	اِنَّ	اَلَّذِيْنَ	يَغُضُّوْنَ	اَصْوَاتَ	هُمْ	عِنْدَ	رَسُوْلِ	اَللّٰهِ
لفظی ترجمہ:	بے شک	جو (جمع)	وہ پست کرتے ہیں	آوازیں	ان	پاس / نزدیک	رسول	اللہ
نحو (گرائمر):	حرف	اسم	فعل مضارع جمع مذکر غائب	اسم	اسمِ ضمیر	حرف	اسم	اسم

بے شک جو لوگ رسول اللہؐ کے پاس اپنی آوازیں پست رکھتے ہیں (دبی آواز میں بولتے ہیں)۔

32.7 اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ط

الفاظ:	اُولٰٓئِكَ	اَلَّذِيْنَ	اِمْتَحَنَ	اللّٰهُ	قُلُوْبَ	هُمْ	لِ	اَلتَّقْوٰى
لفظی ترجمہ:	وہی لوگ	جو (جمع)	اس نے جانچ لیا	اللہ	دل (جمع)	ان	واسطے / لئے	پرہیزگاری
نحو (گرائمر):	اسم	اسم	فعل ماضی واحد مذکر غائب	اسم	اسم	اسم ضمیر	حرف	اسم

(یہی) وہ لوگ ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں کو پرہیزگاری کے لئے جانچ لیا ہے۔

32.8 لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌo

الفاظ:	لَ	هُمْ	مَغْفِرَةٌ	وَ	اَجْرٌ	عَظِيْمٌ
لفظی ترجمہ:	واسطے/لئے	ان	بخشش	اور	اجر	بڑا
نحو(گرائمر):	حرف	اسمِ ضمیر	اسم	حرف	اسم	اسم

ان کے لئے بخشش اور بڑا اجر ہے(**الحجرات:3**)۔

SER
Society for Educational Research

مشق نمبر 32

۱۔ مندرجہ بالا آیات کو یاد کیجئے۔

۲۔ اس سبق میں اردو/اردو کے مشابہ الفاظ درج ذیل ہیں:

اَللّٰهُ- رَسُوْلُ- اَلْقَوْلِ- بَعْضٍ- اَعْمَالُ- قُلُوْبَ- اَلتَّقْوٰی- مَغْفِرَةٌ- اَلنَّبِيِّ- اَجْرٌ- عَظِيْمٌ- تُقَدِّمُوْا (اقدام-مقدّم)- سَمِيْعٌ (سماعت)-عَلِيْمٌ (علم)-تَرْفَعُوْا (رِفعت)-فَوْقَ (فوقیت)- تَشْعُرُوْنَ (شعور)-اِمْتَحَنَ (امتحان)۔

۳۔ حل کیجئے:

(الف) تَحْبَطُ سے فعل ماضی کا صیغہ واحد مؤنث غائب --------------------------

(ب) لَا تَرْفَعُوْا سے فعل مضارع منفی کا صیغہ جمع مذکر مخاطب --------------------------

(ج) لَا تَشْعُرُوْنَ سے فعل مضارع (مجزوم بہ لائے نہی) کا یہی صیغہ --------------------------

(د) لَا تَجْهَرُوْا سے صیغہ واحد مؤنث مخاطب --------------------------

۴۔ سبق میں سے فعل مضارع کے چار صیغے بمع ترجمہ لکھئے:

....

....

....

....

SER Society for Educational Research

۵۔ اس سبق کے جدید الفاظ بمع معانی لکھ کر ذہن نشین کیجئے۔

۶۔ ترجمہ کیجئے:

(الف) لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَىِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ....

(ب) وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ....

(ج) اَلَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ ....

(د) اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں کو تقویٰ کیلئے جانچ لیا ہے ....

(ہ) اور اللہ تعالیٰ کا ڈر رکھو ....

۷۔ جواب لکھئے: مَا هُوَ الْجَآئِزَةُ (انعام) لِلَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ؟

....

۸۔ اَنْتُمْ اور كُمْ میں کیا فرق ہے؟

....

۹۔ ترجمہ کیجئے:

وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ۝

SER Society for Educational Research

اَلدَّرسُ الثَّالِثُ وَالثَّلاثُونَ (تینتیسواں سبق)

۱۔ **اسم اشارہ:** اسم معرفہ کی ایک قسم ہے اور یہ وہ اسم ہے جس کے ذریعے کسی کی طرف اشارہ کیا جاتا ہے اس لئے اسم اشارہ کہلاتا ہے اور جس کی طرف اشارہ کیا جائے اسے مُشَارٌ اِلَیه کہتے ہیں۔ جیسے:

هٰذَا اَلْكِتَابُ (یہ کتاب) اس میں **هٰذَا** اسم اشارہ ہے اور **اَلْكِتَابُ مُشَارٌ اِلَیه** ہے۔

۲۔ عربی گرامر میں مذکر، مؤنث، واحد، تثنیہ اور جمع اور اسی طرح قریب اور بعید کے لئے مختلف الفاظ ہیں۔ اس سبق میں اسم اشارہ قریب کے الفاظ لکھے جاتے ہیں:

اسم اشارہ قریب

"یہ"

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	هٰذَا (هٰذَا الرَّجُلُ)	هٰذَانِ/هٰذَيْنِ (هٰذَانِ الرَّجُلَانِ)	هٰؤُلَاءِ (هٰؤُلَاءِ الرِّجَالُ)
مؤنث	هٰذِهٖ (هٰذِهِ الْمَرْأَةُ)	هَاتَانِ/هَاتَيْنِ (هَاتَانِ الْمَرْأَتَانِ)	هٰؤُلَاءِ (هٰؤُلَاءِ النِّسَآءُ)

۳۔ اس سبق میں ہم سورۃ الحجرات کی آیت نمبر 10 اور آیت نمبر 11 کا مطالعہ کریں گے، جنہیں ہم نے سہولت کی خاطر چھوٹے چھوٹے جملوں میں بیان کر دیا ہے:

33.1 اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ

الفاظ:	اِنَّمَا	اَلْمُؤْمِنُوْنَ	اِخْوَةٌ	فَ	اَصْلِحُوْا	بَيْنَ	اَخَوَیْ	كُمْ
لفظی ترجمہ:	اس کے سوا اور کوئی بات نہیں	ایمان والے	بھائی (جمع)	پس	تم صلح کرادو	درمیان	دو بھائی	تمہارے
نحو (گرائمر):	حرف	اسم	اسم	حرف	فعل امر جمع مذکر مخاطب	حرف	اسم	اسمِ ضمیر

اس کے سوا اور کوئی بات نہیں کہ ایمان والے (آپس میں) بھائی بھائی ہیں، سو تم دو بھائیوں کے درمیان صلح کرادیا کرو۔

33.2 وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ۝

الفاظ:	وَ	اِتَّقُوْا	اَللّٰهَ	لَعَلَّ	كُمْ	تُرْحَمُوْنَ
لفظی ترجمہ:	اور	تم ڈرتے رہو	اللہ	تاکہ	تمہارے	تم سب پر رحم کیا جائے گا
نحو (گرائمر):	حرف	فعل امر جمع مذکر مخاطب	اسم	حرف	اسمِ ضمیر	فعل مضارع مجہول جمع مذکر مخاطب

اور اللہ کا ڈر رکھو تاکہ تم پر رحم کیا جائے (الحجرات:10)۔

33.3 يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ

الفاظ:	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا يَسْخَرْ	قَوْمٌ	مِنْ	قَوْمٍ
لفظی ترجمہ:	اے	جو لوگ	وہ ایمان لائے	وہ ٹھٹھا نہ کرے	قوم	سے	قوم
نحو (گرائمر):	حرف	اسم	فعل ماضی جمع مذکر غائب	فعل مضارع (مجزوم بہ لاءِ نہی) واحد مذکر غائب	اسم	حرف	اسم

اے لوگو جو ایمان لا چکے ہو! کوئی قوم کسی دوسری قوم سے ٹھٹھا نہ کرے۔

33.4 عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ

الفاظ:	عَسٰی	اَنْ	يَّكُوْنُوْا	خَيْرًا	مِنْ	هُمْ
لفظی ترجمہ:	ممکن ہے	یہ کہ	وہ سب ہو جاتے ہیں	بہت بہتر	سے	وہ/ان
نحو (گرائمر):	فعلِ (مقاربہ) ماضی	حرف	فعل مضارع معلوم جمع مذکر غائب	اسم	حرف	اسمِ ضمیر

ممکن ہے کہ وہ اُن سے بہتر ہوں۔

33.5 وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ

الفاظ:	وَ	لَا	نِسَآءٌ	مِنْ	نِسَآءٍ
لفظی ترجمہ:	اور	نہیں	عورتیں	سے	عورتیں
نحو (گرائمر):	حرف	حرف	اسم	حرف	اسم

الفاظ:	عَسٰی	اَنْ	يَّكُنَّ	خَيْرًا	مِنْ	هُنَّ
لفظی ترجمہ:	ممکن ہے	یہ کہ	وہ سب عورتیں ہوتی ہیں	بہتر	سے	ان/وہ
نحو (گرائمر):	فعل (مقاربہ) ماضی	حرف	فعل مضارع معلوم جمع مؤنث غائب	اسم	حرف	اسمِ ضمیر

اور نہ عورتیں (دوسری) عورتوں سے (ٹھٹھا کریں) ممکن ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں۔

SER Society for Educational Research

33.6 وَلَا تَلۡمِزُوۡۤا اَنۡفُسَكُمۡ وَلَا تَنَابَزُوۡا بِالۡاَلۡقَابِ ؕ

الفاظ:	وَ	لَا تَلۡمِزُوۡا	اَنۡفُسَ	كُمۡ	وَ	لَا تَنَابَزُوۡا	بِ	اَلۡاَلۡقَابِ
لفظی ترجمہ:	اور	تم عیب نہ لگاؤ	نفس/ اپنے آپ	تمہارے	اور	تم نہ ڈالو	ساتھ	لقب (جمع)
نحو (گرائمر):	حرف	فعل مضارع (مجزوم بہ لانہی) جمع مذکر مخاطب	اسم	اسمِ ضمیر	حرف	فعل مضارع (مجزوم بہ لانہی) جمع مذکر مخاطب	حرف	اسم

اور ایک دوسرے پر عیب نہ لگاؤ اور (چڑانے کے لئے) ایک دوسرے پر لقب نہ ڈالو۔

33.7 بِئۡسَ الِاسۡمُ الۡفُسُوۡقُ بَعۡدَ الۡاِيۡمَانِ ۚ

الفاظ:	بِئۡسَ	اَلِاسۡمُ	اَلۡفُسُوۡقُ	بَعۡدَ	اَلۡاِيۡمَانِ
لفظی ترجمہ:	برا	نام	نافرمانی	بعد	ایمان
نحو (گرائمر):	فعل (ذم) ماضی	اسم	اسم	حرف	اسم

ایمان کے بعد نافرمانی برا نام ہے (اللہ پر ایمان بھی ہو اور کسی کو برے نام سے بھی پکارے یہ نافرمانی کی بات ہے)۔

33.8 وَمَنۡ لَّمۡ يَتُبۡ فَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ۝

الفاظ:	وَ	مَنۡ	لَّمۡ	يَتُبۡ	فَ	اُولٰٓـئِكَ	هُمُ	اَلظّٰلِمُوۡنَ
لفظی ترجمہ:	اور	جو	نہیں	وہ توبہ کرتا ہے	پس	وہی لوگ	وہ	ظلم کرنے والے
نحو (گرائمر):	حرف	اسم	حرف	فعل مضارع (مجزوم بہ لَمۡ) واحد مذکر غائب	حرف	اسمِ اشارہ	اسمِ ضمیر	اسم

اور جو کوئی توبہ نہ کرے تو ایسے ہی لوگ ظالم ہیں (الحجرات: 11)۔

مشق نمبر 33

۱۔ مندرجہ بالا آیات کو زبانی یاد کیجیے۔

۲۔ اس سبق میں اردو/اردو کے مشابہ الفاظ درج ذیل ہیں:

اَلْمُؤْمِنُوْنَ - قَوْمٌ - خَيْرًا - نِسَآءٌ - اَلْاَلْقَاب - اَلْاِسْمُ - اَلْفُسُوْق - اَلْاِيْمَان - اَلظّٰلِمُوْنَ - اَصْلِحُوْا (اصلاح) - اِتَّقُوْا (تقویٰ) - تُرْحَمُوْنَ (رحم) - يَسْخَرُ (تمسخر) - يَتُبْ (توبہ)۔

۳۔ حل کیجیے:

(الف) اَصْلِحُوْا سے فعل ماضی معلوم کا صیغہ جمع غائب ---------------------------

(ب) تُرْحَمُوْنَ سے فعل امر کا یہی صیغہ ---------------------------

(ج) لَا يَسْخَرْ سے فعل ماضی منفی کا یہی صیغہ بمع ترجمہ ---------------------------

(د) لَا تَلْمِزُوْا سے صیغہ جمع مونث مخاطب ---------------------------

(ہ) لَمْ يَتُبْ سے صیغہ جمع مونث مخاطب ---------------------------

۴۔ ضمیر متصل لکھیے:

(الف) اَنَا سے .... (ب) هُوَ سے .... (ج) اَنْتِ سے..........

(د) نَحْنُ سے.......... (ہ) اَنْتُنَّ سے .... (و) هِيَ سے ....

۵۔ سبق کے جدید الفاظ بمع معانی لکھ کر ذہن نشین کیجیے۔

SER Society for Educational Research

۶۔ ترجمہ کیجئے:

(الف) پس اپنے دو بھائیوں کے درمیان صلح کرا دیا کرو ....

(ب) شاید تم پر رحم کیا جائے ....

(ج) وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ....

(د) وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ ....

(ہ) کوئی قوم کسی دوسری قوم کا ٹھٹھا نہ کرے ....

۷۔ جواب لکھئے: لِمَ لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ؟

....

۸۔ ترجمہ کیجئے:

خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ۝

Society for Educational Research

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالثَّلاثُوْنَ (چونتیسواں سبق)

۱۔ اس سبق میں ہم اسم اشارہ بعید کے الفاظ پڑھیں گے:

اسم اشارہ بعید

"وہ"

جمع	تثنیہ	واحد	
اُولٰٓئِکَ (اُولٰٓئِکَ الرِّجَالُ)	ذَانِکَ (ذَانِکَ الرَّجُلَانِ)	ذَالِکَ (ذَالِکَ الرَّجُلُ)	مذکر
اُولٰٓئِکَ (اُولٰٓئِکَ النِّسَآءُ)	تَانِکَ (تَانِکَ الْمَرْأَتَانِ)	تِلْکَ (تِلْکَ الْمَرْأَةُ)	مؤنث

SER Society for Educational Research

۲۔ اس سبق میں ہم سورۃ الحجرات کی آیت نمبر 12 اور آیت نمبر 13 کا مطالعہ کریں گے، جنہیں ہم نے سہولت کی خاطر چھوٹے چھوٹے جملوں میں بیان کر دیا ہے:

34.1 یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِیْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۫ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ

الفاظ:	یٰۤاَیُّهَا	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	اِجْتَنِبُوْا	كَثِیْرًا	مِنَ	اَلظَّنِّ
لفظی ترجمہ:	اے	جو لوگ	وہ ایمان لائے	تم بچتے رہو	بہت	سے	گمان
نحو (گرامر):	حرف	اسم	فعل ماضی جمع مذکر غائب	فعل امر جمع مذکر مخاطب	اسم	حرف	اسم

الفاظ:	اِنَّ	بَعْضَ	اَلظَّنِّ	اِثْمٌ
لفظی ترجمہ:	بے شک	کچھ	گمان	گناہ
نحو (گرامر):	حرف	اسم	اسم	اسم

اے لوگو جو ایمان لا چکے ہو! بہت زیادہ گمان کرنے سے بچتے رہو۔ بے شک بعض گمان گناہ ہوتے ہیں۔

34.2 وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا یَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ

الفاظ:	وَ	لَا تَجَسَّسُوْا	وَ	لَا یَغْتَبْ	بَعْضُ	كُمْ	بَعْضًا
لفظی ترجمہ:	اور	تم جاسوسی نہ کرو	اور	وہ غیبت نہ کرے	کچھ	تمہارے	کچھ
نحو (گرامر):	حرف	فعل مضارع (مجزوم بہ لائے نہی) جمع مذکر مخاطب	حرف	فعل مضارع (مجزوم بہ لائے نہی) واحد مذکر غائب	اسم	اسمِ ضمیر	اسم

اور ایک دوسرے کی جاسوسی نہ کرو (بھید نہ ٹٹولو) اور تم میں سے کوئی کسی کی پیٹھ پیچھے برائی نہ کرے۔

SER Society for Educational Research

34.3 اَیُحِبُّ اَحَدُکُمْ اَنْ یَّاْکُلَ لَحْمَ اَخِیْهِ مَیْتًا

الفاظ:	اَ	یُحِبُّ	اَحَدُ	کُمْ	اَنْ	یَاْکُلَ	لَحْمَ	اَخِ	هِ	مَیْتًا
لفظی ترجمہ:	کیا	وہ پسند کرتا ہے	ایک/ کوئی	تمہارا	یہ کہ	وہ کھاتا ہے	گوشت	بھائی	اس	مردہ
نحو (گرائمر):	حرف	فعل مضارع واحد مذکر غائب	اسم	اسم ضمیر	حرف	فعل مضارع واحد مذکر غائب	اسم	اسم	اسم ضمیر	اسم

بھلا تم میں سے کوئی یہ پسند کرتا ہے کہ وہ اپنے بھائی کا گوشت کھائے جبکہ وہ مردہ ہو؟

34.4 فَکَرِهْتُمُوْهُ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِیْمٌ۝

الفاظ:	فَ	کَرِهْتُمْ	هُ	وَ	اِتَّقُوْا	اَللّٰهَ
لفظی ترجمہ:	پس	تم سب نے ناگوار جانا	اس	اور	تم ڈرتے رہو	اللہ
نحو (گرائمر):	حرف	فعل ماضی، جمع مذکر مخاطب	اسم ضمیر	حرف	فعل امر، جمع مذکر مخاطب	اسم

الفاظ:	اِنَّ	اَللّٰهَ	تَوَّابٌ	رَحِیْمٌ
لفظی ترجمہ:	بے شک	اللہ	بڑا توبہ قبول کرنے والا	رحم کرنے والا
نحو (گرائمر):	حرف	اسم	اسم	اسم

پس اسے تم ناگوار سمجھتے ہو۔ اللہ کا ڈر رکھو۔ بیشک اللہ بڑا توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے (الحجرات:12)۔

34.5 یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰکُمْ مِّنْ ذَکَرٍ وَّ اُنْثٰی

الفاظ:	یٰۤاَیُّهَا	النَّاسُ	اِنَّا	خَلَقْنَا	کُمْ	مِنْ	ذَکَرٍ	وَ	اُنْثٰی
لفظی ترجمہ:	اے	لوگ	بے شک ہم	ہم نے پیدا کیا	تم / تمہارے	سے	مرد	اور	عورت
نحو (گرائمر):	حرف	اسم	حرف اور اسم	فعل ماضی جمع متکلم	اسم ضمیر	حرف	اسم	حرف	اسم

اے لوگو! بے شک ہم نے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا۔

SER Society for Educational Research

34.6 وَ جَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا ؕ

الفاظ:	وَ	جَعَلْنَا	كُمْ	شُعُوْبًا	وَ	قَبَائِلَ	لِ	تَعَارَفُوْا
لفظی ترجمہ:	اور	ہم نے بنایا	تمہارے	ذاتیں	اور	قبیلے	تا کہ	تم سب پہچانتے ہو
نحو (گرائمر):	حرف	فعل ماضی جمع متکلم	اسم ضمیر	اسم	حرف	اسم	حرف	فعل مضارع جمع مذکر مخاطب

اور ہم نے تمہاری ذاتیں اور قبیلے بنائے تا کہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو۔

34.7 اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰكُمْ ؕ

الفاظ:	اِنَّ	اَكْرَمَ	كُمْ	عِنْدَ	اَللّٰهِ	اَتْقٰى	كُمْ
لفظی ترجمہ:	بے شک	بڑی عزت والا	تمہارا	نزدیک	اللہ	زیادہ ڈرنے والا	تمہارا
نحو (گرائمر):	حرف	اسم	اسم ضمیر	حرف	اسم	اسم	اسم ضمیر

بے شک تم میں سے اللہ کے ہاں وہی بڑی عزت والا ہے جو اللہ سے زیادہ ڈرنے والا ہے۔

34.8 اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ۝

الفاظ:	اِنَّ	اَللّٰهَ	عَلِيْمٌ	خَبِيْرٌ
لفظی ترجمہ:	بے شک	اللہ	جاننے والا	خبر رکھنے والا
نحو (گرائمر):	حرف	اسم	اسم	اسم

بے شک اللہ (سب کچھ) جاننے والا اور خبر رکھنے والا ہے (الحجرات:13)۔

مشق نمبر 34

۱۔ مندرجہ بالا آیات کو زبانی یاد کیجیے۔

۲۔ اس سبق میں اردو/ اردو کے مشابہ الفاظ درج ذیل ہیں:

كَثِيْرٌ-اَلظَّنِّ-بَعْضَ-مَيْتًا-قَبَآئِلَ-عَلِيْمٌ-رَحِيْمٌ-اِجْتَنِبُوْا(اجتناب)-تَجَسَّسُوْا(جاسوسی)-يَغْتَبْ (غیبت)-يُحِبُّ(محبت)-كَرِهْتُمُ(کراہت)-اِتَّقُوْا(تقویٰ)-تَوَّابٌ(توبہ)-خَلَقْنَا(خلق،مخلوق)-ذَكَرٍ اُنْثٰى(مذکرومؤنث)-شُعُوْبٌ(شعبہ)-اَكْرَمَ(کرامت)۔

۳۔ ترجمہ کیجیے:

(الف) **اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ** ....

(ب) **وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا** ....

(ج) **وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا** ....

(د) ہم نے تمھیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا ....

(ہ) زیادہ گمان سے بچتے رہو ....

۴۔ **لَا تَجَسَّسُوْا** کی روشنی میں مخاطب کے چھ صیغے بمع ترجمہ لکھیے:

مذکر	مؤنث

Society for Educational Research

۵۔ اس سبق کے جدید الفاظ بمع معانی لکھ کر ذہن نشین کیجیے۔

۶۔ حل کیجیے:

(الف) اِجْتَنِبُوْا سے ماضی معلوم کا صیغہ جمع مذکر غائب ---------------------------

(ب) لَا یَغْتَبْ سے صیغہ واحد مؤنث غائب ---------------------------

(ج) یُحِبُّ سے صیغہ جمع مؤنث غائب ---------------------------

(د) یَأْکُلُ سے مضارع مجزوم بہ لاء نہی کا صیغہ واحد مذکر مخاطب ---------------------------

(ہ) خَلَقْنَا سے ماضی مجہول کا یہی صیغہ ---------------------------

۷۔ اُکْتُبْ اٰیَةً نَّهَانَا اللّٰهِ فِیْهَا مِنَ التَّجَسُّسِ وَالْغِیْبَةِ

....

....

۸۔ ترجمہ کیجیے:

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِیْنَ o

____

____

اَلدَّرسُ الْخَامِسُ وَالثَّلاثُوْنَ (پینتیسواں سبق)

۱۔ اسم موصول: اسم معرفہ کی ایک قسم اسم موصول بھی ہے اور یہ وہ اسم ہے جو کلام میں جوڑ اور ربط پیدا کرتا ہے۔ انگلش گرائمر میں جو کام WHO اور WHOSE کرتے ہیں' عربی گرائمر میں وہی کام اسم موصول سے لیا جاتا ہے اور یہ مذکر اور مؤنث' واحد' تثنیہ اور جمع کے لئے الگ الگ ہے۔

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	اَلَّذِیْ	اَلَّذَانِ/اَلَّذَیْنِ	اَلَّذِیْنَ
مؤنث	اَلَّتِیْ	اَلَّتَانِ/اَلَّتَیْنِ	اَللَّاتِیْ/اَللَّآئِیْ

۲۔ مَا اور مَنْ بھی کبھی کبھی اسم موصول کا کام دیتے ہیں۔ لفظ مَا کا غیر عاقل مخلوق کے لئے جبکہ لفظ مَنْ عقل رکھنے والی مخلوق کے لئے استعمال ہوتا ہے:

۳۔ اس سبق میں ہم سورۃ التوبہ کی آیت نمبر 23 اور آیت نمبر 24 کا مطالعہ کریں گے:

35.1 يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰبَآءَكُمْ وَاِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ

الفاظ:	يٰٓاَيُّهَا	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَتَّخِذُوْا	اٰبَاءَ	كُم
لفظی ترجمہ:	اے	جو (جمع)	وہ ایمان لائے	تم مت بناؤ	باپ (جمع)	تمہارے
نحو (گرائمر):	حرف	اسمِ موصول	فعل ماضی جمع مذکر غائب	فعل مضارع (مجزوم بہ لائے نہی) جمع مذکر مخاطب	اسم	اسمِ ضمیر

الفاظ:	وَ	اِخْوَانَ	كُم	اَوْلِيَآءَ
لفظی ترجمہ:	اور	بھائی (جمع)	تمہارے	دوست (جمع)
نحو (گرائمر):	حرف	اسم	اسمِ ضمیر	اسم

اے لوگو جو ایمان لا چکے ہو! اپنے باپوں اور بھائیوں کو دوست مت بناؤ'

35.2 اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ ط

الفاظ:	اِنْ	اِسْتَحَبُّوْا	اَلْكُفْرَ	عَلٰى	اَلْاِيْمَانِ
لفظی ترجمہ:	اگر	انہوں نے پیارا رکھا	کفر	پر	ایمان
نحو (گرامر):	حرف	فعل ماضی جمع مذکر غائب	اسم	حرف	اسم

اگر وہ ایمان کے مقابلہ میں کفر کو پیارا رکھیں۔

35.3 وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ o

الفاظ:	وَ	مَنْ	يَتَوَلَّ	هُمْ	مِنْ	كُمْ
لفظی ترجمہ:	اور	جو	وہ دوست رکھتا ہے	ان	سے	تم/تمہارا
نحو (گرامر):	اور	اسم موصول	فعل مضارع واحد مذکر غائب	اسم ضمیر	حرف	اسم ضمیر

الفاظ:	فَ	اُولٰٓئِكَ	هُمْ	اَلظّٰلِمُوْنَ
لفظی ترجمہ:	پس	وہ لوگ	وہ	ظلم کرنے والے
نحو (گرامر):	حرف	اسم اشارہ	اسم ضمیر	اسم

اور تم میں سے جو (بھی) انہیں دوست بنائے گا تو ایسے ہی لوگ ظلم ہیں (التوبۃ:23)۔

35.4 قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ

الفاظ:	قُلْ	اِنْ	كَانَ	اٰبَآءُ	كُمْ
لفظی ترجمہ:	آپ کہہ دیجئے	اگر	وہ ہوا	باپ (جمع)	تمہارے
نحو (گرامر):	فعل امر واحد مذکر مخاطب	حرف	فعل ماضی واحد مذکر غائب	اسم	اسم ضمیر

SER Society for Educational Research

الفاظ:	وَ	اَبْنَآءُ	كُمْ	وَ	اِخْوَانُ	كُمْ
لفظی ترجمہ:	اور	بیٹے (جمع)	تمہارے	اور	بھائی (جمع)	تمہارے
نحو (گرائمر):	حرف	اسم	اسمِ ضمیر	حرف	اسم	اسمِ ضمیر

کہہ دیجئے کہ اگر تمہارے باپ، تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی،

35.5 وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُ ٱقْتَرَفْتُمُوْهَا

الفاظ:	وَ	اَزْوَاجُ	كُمْ	وَ	عَشِيْرَةُ	كُمْ
لفظی ترجمہ:	اور	بیویاں	تمہارے	اور	برادری/قبیلہ	تمہارے
نحو (گرائمر):	حرف	اسم	اسمِ ضمیر	حرف	اسم	اسمِ ضمیر

الفاظ:	وَ	اَمْوَالُ	اِقْتَرَفْتُمْ	هَا
لفظی ترجمہ:	اور	مال (جمع)	تم نے کمایا	اس
نحو (گرائمر):	حرف	اسم	فعل ماضی، جمع مذکر مخاطب	اسمِ ضمیر

تمہاری بیویاں، تمہاری برادری، وہ مال جو تم نے کمائے،

35.6 وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَا

الفاظ:	وَ	تِجَارَةٌ	تَخْشَوْنَ	كَسَادَ	هَا	وَ	مَسَاكِنُ	تَرْضَوْنَ	هَا
لفظی ترجمہ:	اور	تجارت	تم ڈرتے ہو	مندا ہونا	اس	اور	حویلیاں/ گھر	تم پسند کرتے ہو	اس
نحو (گرائمر):	حرف	اسم	فعل مضارع جمع مذکر مخاطب	اسم	اسمِ ضمیر	حرف	اسم	فعل مضارع جمع مذکر مخاطب	اسم ضمیر

وہ تجارت جس کے مندے ہونے کا تمہیں ڈر ہے اور وہ حویلیاں جنہیں تم پسند کرتے ہو،

SER Society for Educational Research

35.7 اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

الفاظ:	اَحَبَّ	اِلٰی	کُمْ	مِنْ	اَللّٰہِ	وَ	رَسُوْلِ	ہٖ
لفظی ترجمہ:	زیادہ پیارا	طرف	تم/تمہارے	سے	اللہ	اور	رسولؐ	اس
نحو (گرائمر):	اسم	حرف	اسمِ ضمیر	حرف	اسم	حرف	اسم	اسمِ ضمیر

تمہیں زیادہ پیاری ہیں اللہ، اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے

35.8 وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا

الفاظ:	وَ	جِهَادٍ	فِيْ	سَبِيْلِ	ہٖ	فَ	تَرَبَّصُوْا
لفظی ترجمہ:	اور	جہاد	میں	راستہ	اس	پس	تم انتظار کرو
نحو (گرائمر):	حرف	اسم	حرف	اسم	اسمِ ضمیر	حرف	فعل امر جمع مذکر مخاطب

اور اس کے راستہ میں جہاد کرنے سے تو تم انتظار کرو،

35.9 حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ

الفاظ:	حَتّٰی	یَاْتِیَ	اَللّٰہُ	بِ	اَمْرِ	ہٖ
لفظی ترجمہ:	یہاں تک	وہ آتا ہے	اللہ	ساتھ	حکم	اس
نحو (گرائمر):	حرف	فعل مضارع، واحد مذکر غائب	اسم	حرف	اسم	اسمِ ضمیر

یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنا حکم لے آئے (اور تم پر ذلت مسلط کر دے)۔

35.10 وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ

الفاظ:	وَ	اَللّٰہُ	لَا یَہْدِیْ	اَلْقَوْمَ	اَلْفٰسِقِیْنَ
لفظی ترجمہ:	اور	اللہ	وہ ہدایت نہیں دیتا ہے	قوم	نافرمانی کرنے والے
نحو (گرائمر):	حرف	اسم	فعل مضارع، واحد مذکر غائب	اسم	اسم

اور اللہ تعالیٰ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا (التوبة:24)۔

SER Society for Educational Research

مشق نمبر 35

۱۔ مندرجہ بالا آیات کوزبانی یاد کیجئے۔

۲۔ اس سبق میں اردو/ اردو کے مشابہ الفاظ درج ذیل ہیں:

اٰمَنُوْا - اٰبَآءَ - اِخْوَانُ - اَوْلِيَآءَ - اَلْكُفْرَ - اَلْاِيْمَانَ - اَلظّٰلِمُوْنَ - اَزْوَاجُ - اَمْوَالُ - تِجَارَةٌ - كَسَادَ - مَسٰكِنُ - رَسُوْلِ - جِهَادٍ - سَبِيْلِ - اَمْرِ - اَلْقَوْمَ - اَلْفٰسِقِيْنَ۔

۳۔ حل کیجئے:

(الف) اَلظّٰلِمُوْنَ سے صیغہ جمع مؤنث ----------------------------

(ب) لَا تَتَّخِذُوْا سے فعل مضارع معلوم کا صیغہ جمع متکلم ----------------------------

(ج) اَزْوَاجٌ کی مفرد ----------------------------

(د) اِقْتَرَفْتُمْ سے مضارع معلوم کا صیغہ واحد مؤنث مخاطب ----------------------------

(ہ) مَسَاكِنُ کا مفرد ----------------------------

۴۔ ترجمہ کیجئے:

وہ دو بیٹے ....

یہ سب بیویاں ....

وہ دو بیٹیاں ....

Society for Educational Research

۵۔ اس سبق کے جدید الفاظ بمع معانی لکھ کر ذہن نشین کیجئے۔

۶۔ ترجمہ کیجئے:

(الف) اِنِ اسۡتَحَبُّوا الۡکُفۡرَ عَلَی الۡاِیۡمَانِ ....

(ب) وَمَسَاکِنُ تَرۡضَوۡنَهَا ....

(ج) توتم انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا فیصلہ لے آئے ....

(د) وہ تجارت جس کے مندے ہونے کا تمہیں ڈر ہے ....

(ہ) تو یہی لوگ ظالم ہیں ....

۷۔ اَیَّ قَوۡمٍ لَا یَهۡدِیۡهِمُ اللّٰهُ؟

....

....

۸۔ ترجمہ کیجئے:

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اعۡبُدُوۡا رَبَّکُمُ الَّذِیۡ خَلَقَکُمۡ وَالَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِکُمۡ لَعَلَّکُمۡ تَتَّقُوۡنَ۝

SER Society for Educational Research

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ وَالثَّلاثُوْنَ (چھتیسواں سبق)

مرکب کی اقسام:

۱۔ جب کوئی لفظ اکیلا اور تنہا استعمال ہو رہا ہو تو اُسے ''مفرد'' کہتے ہیں اور اگر کسی اور اسم کے ساتھ مل کر آئے تو ''مرکب'' کہلاتا ہے۔ مثلاً ''اَلْقُرْاٰنُ'' اور ''اَلْمَجِيْدُ'' الگ الگ استعمال ہوں تو مفرد کہلائیں گے اور اگر انہیں ملا کر استعمال کیا جائے جیسے ''اَلْقُرْاٰنُ الْمَجِيْدُ'' تو مرکب کہلائے گا۔

مرکب کی دو قسمیں ہیں: مرکب ناقص، مرکب تام۔

مرکب ناقص: وہ ہے کہ دو الفاظ سے مرکب ہونے کے باوجود مکمل مفہوم نہ رکھتا ہو اور سننے والے کو پوری بات سمجھ میں نہ آئے، جیسے: هٰذَا الْكِتَابُ (یہ کتاب)۔

مرکب تام: وہ ہے کہ دو الفاظ کی ترکیب ہی سے مفہوم مکمل ہو جائے اور سننے والا بات کو سمجھ جائے۔ جیسے: هٰذَا كِتَابٌ (یہ کتاب ہے)۔

(نوٹ): مزید تفصیل اگلے اسباق میں آئے گی۔ (ان شاء اللہ)

۲۔ اس سبق سے ہم قرآنی دعاؤں کا سلسلہ شروع کر رہے ہیں جو ان شاء اللہ چالیسویں سبق تک چلے گا۔ ان پانچ اسباق میں ہم قرآن مجید سے کچھ منتخب دعاؤں کا مطالعہ کریں گے جن میں سے بیشتر دعائیں کورس کے شرکاء کو امید ہے کہ یاد ہوں گی۔ یاد نہ ہونے کی صورت میں انہیں پوری صحت کے ساتھ یاد کیجئے اور اپنی روزمرہ دعاؤں کا حصہ بنایئے:

36.1 رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً

الفاظ:	رَبَّ	نَا	اٰتِ	نَا	فِيْ	اَلدُّنْيَا	حَسَنَةً
لفظی ترجمہ:	رب	ہمارا	آپ دیں	ہمیں	میں	دنیا	بھلائی
نحو (گرامر):	اسم	اسمِ ضمیر	فعل امر واحد مذکر مخاطب	اسمِ ضمیر	حرف	اسم	اسم

اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں (بھی) بھلائی دیں۔

36.2 وَفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً

الفاظ:	وَ	فِیْ	اَلْاٰخِرَةِ	حَسَنَةً
لفظی ترجمہ:	اور	میں	آخرت	بھلائی
نحو (گرائمر):	حرف	حرف	اسم	اسم

اور آخرت میں (بھی) بھلائی دیں۔

36.3 وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

الفاظ:	وَ	قِ	نَا	عَذَابَ	اَلنَّارِ
لفظی ترجمہ:	اور	آپ بچائیں	ہمیں	عذاب	آگ
نحو (گرائمر):	حرف	فعل اَمر واحد مذکر مخاطب	اسمِ ضمیر	اسم	اسم

اور آگ کے عذاب سے ہمیں بچایئے (البقرة:201)۔

36.4 رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا

الفاظ:	رَبَّ	نَا	اَفْرِغْ	عَلٰی	نَا	صَبْرًا
لفظی ترجمہ:	رب	ہمارے	آپ ڈال دیجئے	پر	ہمارے	صبر
نحو (گرائمر):	اسم	اسمِ ضمیر	فعل اَمر واحد مذکر مخاطب	حرف	اسمِ ضمیر	اسم

اے ہمارے رب! ہم پر صبر ڈال دیجئے۔

36.5 وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا

الفاظ:	وَ	ثَبِّتْ	اَقْدَامَ	نَا
لفظی ترجمہ:	اور	آپ جما دیجئے	قدم (جمع)	ہمارے
نحو (گرائمر):	حرف	فعل اَمر واحد مذکر مخاطب	اسم	اسمِ ضمیر

اور ہمارے قدم جما دیجئے۔

SER Society for Educational Research

36.6 وَانۡصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ ۝

الفاظ:	وَ	اُنۡصُرۡ	نَا	عَلٰى	اَلۡقَوۡمِ	اَلۡكٰفِرِيۡنَ
لفظی ترجمہ:	اور	آپ مدد فرمایئے	ہماری	پر	قوم	کافر
نحو (گرامر):	حرف	فعل اَمر واحد مذکر مخاطب	اسمِ ضمیر	حرف	اسم	اسم

اور کافر قوم کے مقابلے میں ہماری مدد فرمایئے (البقرۃ:250)۔

36.7 رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذۡنَاۤ اِنۡ نَّسِيۡنَاۤ اَوۡ اَخۡطَاۡنَا ۚ

الفاظ:	رَبَّ	نَا	لَا تُؤَاخِذۡ	نَا	اِنۡ	نَسِيۡنَا	اَوۡ	اَخۡطَاۡنَا
لفظی ترجمہ:	رب	ہمارے	آپ گرفت نہ کیجئے	ہماری	اگر	ہم بھول گئے	یا	ہم خطا کر بیٹھے
نحو (گرامر):	اسم	اسمِ ضمیر	فعل مضارع (مجزوم بہ لاءِ نہی) واحد مذکر مخاطب	اسمِ ضمیر	حرف	فعل ماضی جمع متکلم	حرف	فعل ماضی جمع متکلم

اے ہمارے رب! ہماری گرفت نہ فرمایئے اگر ہم بھول جائیں یا خطا کر بیٹھیں۔

36.8 رَبَّنَا وَلَا تَحۡمِلۡ عَلَيۡنَاۤ اِصۡرًا

الفاظ:	رَبَّ	نَا	وَ	لَا تَحۡمِلۡ	عَلٰى	نَا	اِصۡرًا
لفظی ترجمہ:	رب	ہمارا	اور	آپ نہ ڈالئے	پر	ہمارے	بوجھ
نحو (گرامر):	اسم	اسمِ ضمیر	حرف	فعل مضارع (مجزوم بہ لاءِ نہی) واحد مذکر مخاطب	حرف	اسمِ ضمیر	اسم

اے ہمارے رب! ہم پر (اس طرح کا) بوجھ نہ ڈالئے

SER Society for Educational Research

36.9 كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ

الفاظ:	كَمَا	حَمَلْتَ	هٗ	عَلٰى	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِ	نَا
لفظی ترجمہ:	جیسا کہ	آپ نے ڈالا	اُس	پر	جو (جمع)	سے	پہلے	ہمارے
نحو (گرائمر):	حرف	فعل ماضی واحد مذکر مخاطب	اسمِ ضمیر	حرف	اسمِ موصول	حرف	حرف	اسمِ ضمیر

جیسا کہ آپ نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔

SER Society for Educational Research

36.10 رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ

الفاظ:	رَبَّ	نَا	وَ	لَا تُحَمِّلْ	نَا	مَا
لفظی ترجمہ:	رب	ہمارے	اور	آپ نہ اٹھوائیے	ہمارے	جو
نحو (گرائمر):	اسم	اسمِ ضمیر	حرف	فعل مضارع (مجزوم بہ لائے نہی) واحد مذکر مخاطب	اسمِ ضمیر	حرف

الفاظ:	لَا	طَاقَةَ	لَ	نَا	بِ	هٖ
لفظی ترجمہ:	نہیں	طاقت	واسطے / لئے	ہمارے	ساتھ	اُس
نحو (گرائمر):	حرف	اسم	حرف	اسمِ ضمیر	حرف	اسمِ ضمیر

اے ہمارے رب! جس بوجھ (کو اُٹھانے) کی طاقت ہم میں نہیں وہ ہم سے نہ اٹھوائیے۔

36.11 وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْلَنَا

نَا	لَ	اِغْفِرْ	وَ	نَا	عَنْ	اُعْفُ	وَ	الفاظ:
ہمارے	واسطے/ لئے	آپ بخش دیجئے	اور	ہمارے	سے	آپ درگذر فرمادیجئے	اور	لفظی ترجمہ:
اسمِ ضمیر	حرف	فعل اَمر واحد مذکر مخاطب	حرف	اسمِ ضمیر	حرف	فعل اَمر واحد مذکر مخاطب	حرف	نحو (گرائمر):

ہم سے درگذر فرمائیے، ہمیں بخش دیجئے۔

36.12 وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا

نَا	مَوْلٰی	اَنْتَ	نَا	اِرْحَمْ	وَ	الفاظ:
ہمارے	آقا	آپ	ہمارے	آپ رحم کیجئے	اور	لفظی ترجمہ:
اسمِ ضمیر	اسم	اسمِ ضمیر	اسمِ ضمیر	فعل اَمر، واحد مذکر مخاطب	حرف	نحو (گرائمر):

اور ہم پر رحم فرمائیے، آپ ہمارے آقا ہیں۔

36.13 فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ o

اَلْكٰفِرِيْنَ	اَلْقَوْمِ	عَلٰی	نَا	اُنْصُرْ	فَ	الفاظ:
کافر	قوم	پر	ہماری	آپ مدد فرمائیے	پس	لفظی ترجمہ:
اسم	اسم	حرف	اسمِ ضمیر	فعل اَمر، واحد مذکر مخاطب	حرف	نحو (گرائمر):

پس کافر قوم کے مقابلے میں ہماری مدد فرمائیے (البقرة:286)۔

مشق نمبر 36

۱۔ ان دعاؤں کو زبانی یاد کیجیے۔

۲۔ اس سبق میں اردو/ اردو کے مشابہ الفاظ درج ذیل ہیں:

رَبَّ- اَلدُّنْیَا- حَسَنَةً- اَلْاٰخِرَةِ- عَذَابَ- اَلنَّارِ- صَبْرًا- اَقْدَامَ- اَلْقَوْمِ- اَلْكَافِرِيْنَ- طَاقَةَ- مَوْلٰنَا- نَسِيْنَا (نسیان)- اَخْطَأْنَا (خطا)- لَا تَحْمِلْ (حمل)- اُعْفُ (معاف)- اِغْفِرْ (مغفرت)- اِرْحَمْ (رحم)- اُنْصُرْ (نصرت)۔

۳۔ ان دعاؤں میں موجود فعل اَمر کے صیغے الگ کیجیے:

۴۔ ضمائر لکھیے

	ضمیر متصل	ضمیر منفصل
(الف) جمع مذکر غائب		
(ب) تثنیہ مؤنث مخاطب		
(ج) واحد متکلم		
(د) تثنیہ مؤنث غائب		
(ہ) جمع متکلم		
(و) واحد مؤنث غائب		

۵۔ اس سبق کے جدید الفاظ بمع معانی لکھ کر ذہن نشین کیجیے۔

SER
Society for
Educational
Research

۶۔ لَا تَحْمِلْ سے مخاطب کے پورے صیغے لکھئے:

۷۔ حل کیجئے:

(الف) قِ سے صیغہ جمع مذکر مخاطب ----------------------------

(ب) اَفْرِغْ سے فعل ماضی معلوم کا صیغہ واحد مذکر غائب ----------------------------

(ج) ثَبِّتْ سے صیغہ جمع مؤنث مخاطب ----------------------------

(د) نَسِيْنَا سے صیغہ واحد مذکر غائب ----------------------------

(ہ) حَمَلْتَ سے فعل مضارع مجزوم بہ لاء نہی کا صیغہ واحد مذکر مخاطب ----------------------------

۸۔ كَيْفَ نَدْعُو اللّٰهَ اِذَا نَسِيْنَآ اَوْ اَخْطَأْنَا؟

....

۹۔ ترجمہ کیجئے:

(الف) وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ....

(ب) اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا ....

(ج) جس کے اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں ہے ....

(د) ہمارے قدم جما دیجئے ....

(ہ) ہمیں بخش دیجئے ....

۱۰۔ ترجمہ کیجئے:

كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ٥

____

____

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ وَالثَّلاثُوْنَ (سینتیواں سبق)

مرکب ناقص کی اقسام:

۱۔ مرکب ناقص کی چار مشہور قسمیں ہیں: مرکب توصیفی، مرکب اضافی، مرکب اشاری اور مرکب جاری۔ اس سبق میں ہم مرکب توصیفی کے متعلق پڑھیں گے۔

مرکب توصیفی ایسا مرکب ہے جس میں کسی کی اچھائی یا برائی بیان کی گئی ہو۔ جس کی اچھائی یا برائی بیان کی گئی ہو اُسے موصوف اور جو اچھائی یا برائی بیان کرے اسے صفت کہتے ہیں۔ عربی زبان میں موصوف پہلے اور صفت بعد میں آتی ہے جبکہ اردو میں اس کے برعکس ہوتا ہے۔ جیسے: **اَلْمُؤْمِنُ الْكَامِلُ** (کامل مؤمن) اس میں پہلا جزو یعنی **اَلْمُؤْمِنُ** موصوف جبکہ دوسرا جزو یعنی **الْكَامِلُ** صفت ہے اور مرکب ہونے کے باوجود مکمل مفہوم واضح نہیں کرتا۔

یہاں یہ بات بھی ذہن نشین کرلیں کہ موصوف اور صفت میں ہر طرح (معرفہ، نکرہ، واحد، تثنیہ، جمع، مذکر، مؤنث اور اعراب میں) مطابقت ضروری ہے۔ مثلاً: **اَلرَّجُلُ الصَّالِحُ - اَلرَّجُلَانِ الصَّالِحَانِ - اَلرِّجَالُ الصَّالِحُوْنَ - اَلْمَرْأَةُ الصَّالِحَةُ - اَلْمَرْأَتَانِ الصَّالِحَتَانِ - اَلنِّسَاءُ الصَّالِحَاتُ۔**

اسی طرح **رَجُلٌ صَالِحٌ** اور **اِمْرَأَةٌ صَالِحَةٌ** وغیرہ۔

نوٹ: جمع مکسر غیر عاقل کی صفت واحد مؤنث استعمال ہوتی ہے۔ مثلاً **اَلْكُتُبُ الْجَدِيْدَةُ - اَلْاَقْلَامُ الطَّوِيْلَةُ۔**

۲۔ اس سبق میں ہم تین دعاؤں کا مطالعہ کریں گے:

37.1 رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا

الفاظ:	رَبَّ	نَا	مَا خَلَقْتَ	هٰذَا	بَاطِلًا
لفظی ترجمہ:	رب	ہمارے	آپ نے پیدا نہیں کیا	یہ / اس	بے مقصد
نحو (گرائمر):	اسم	اسمِ ضمیر	فعل ماضی، واحد مذکر مخاطب	اسمِ اشارہ	اسم

اے ہمارے رب! آپ نے یہ (سب) بے مقصد پیدا نہیں کیا۔

37.2 سُبۡحٰنَکَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○

الفاظ:	سُبۡحٰنَ	کَ	فَ	قِ	نَا	عَذَابَ	اَلنَّارِ
لفظی ترجمہ:	پاک	آپ	پس	آپ بچائیے	ہمیں	عذاب	آگ
نحو (گرائمر):	اسم	اسمِ ضمیر	حرف	فعل امر، واحد مذکر مخاطب	اسمِ ضمیر	اسم	اسم

آپ پاک ہیں، ہمیں (جہنم کی) آگ کے عذاب سے بچائیے (اٰلِ عمران:191)۔

37.3 رَبَّنَآ اِنَّکَ مَنۡ تُدۡخِلِ النَّارَ

الفاظ:	رَبَّ	نَا	اِنَّ	کَ	مَنۡ	تُدۡخِلِ	اَلنَّارَ
لفظی ترجمہ:	رب	ہمارے	بے شک	آپ	جو/جس	داخل کرتے ہیں / کریں گے	آگ
نحو (گرائمر):	اسم	اسمِ ضمیر	حرف	اسمِ ضمیر	اسمِ موصول	فعل مضارع، واحد مذکر مخاطب	اسم

اے ہمارے رب! جس کو آپ جہنم میں داخل کریں گے۔

37.4 فَقَدۡ اَخۡزَیۡتَہٗ ؕ

الفاظ:	فَ	قَدۡ	اَخۡزَیۡتَ	ہٗ
لفظی ترجمہ:	پس	بے شک	آپ نے رسوا کر دیا	اُس
نحو (گرائمر):	حرف	حرف	فعل ماضی، واحد مذکر مخاطب	اسمِ ضمیر

تو بے شک آپ نے اُسے رسوا کر دیا۔

37.5 وَمَا لِلظّٰلِمِیۡنَ مِنۡ اَنۡصَارٍ ○

الفاظ:	وَ	مَا	لِ	اَلظّٰلِمِیۡنَ	مِنۡ	اَنۡصَارٍ
لفظی ترجمہ:	اور	نہیں	واسطے / لئے	ظالم لوگ	سے	مددگار (جمع)
نحو (گرائمر):	حرف	حرف	حرف	اسم	حرف	اسم

اور ظالم لوگوں کا کوئی مددگار نہیں ہوگا (اٰلِ عمران:192)۔

37.6 رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا

الفاظ:	رَبَّ	نَا	اِنَّ	نَا	سَمِعْنَا	مُنَادِيًا
لفظی ترجمہ:	رب	ہمارے	بے شک	ہم	ہم نے سنا	پکارنے والا
نحو (گرامر):	اسم	اسمِ ضمیر	حرف	اسمِ ضمیر	فعل ماضی، جمع متکلم	اسم

اے ہمارے رب! ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا'

37.7 يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ

الفاظ:	يُنَادِيْ	لِ	اَلْاِيْمَانِ
لفظی ترجمہ:	وہ آواز لگاتا ہے/لگائے گا	واسطے/لئے	ایمان
نحو (گرامر):	فعل مضارع، واحد مذکر غائب	حرف	اسم

جو ایمان (لانے) کے لئے آواز لگا رہا تھا۔

37.8 اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ؔ ق

الفاظ:	اَنْ	اٰمِنُوْا	بِ	رَبِّ	كُمْ	فَ	اٰمَنَّا
لفظی ترجمہ:	یہ کہ	تم سب ایمان لاؤ	ساتھ	رب	تم/تمہارے	پس	ہم ایمان لائے
نحو (گرامر):	حرف	فعل امر، جمع مذکر مخاطب	حرف	اسم	اسمِ ضمیر	حرف	فعل ماضی، جمع متکلم

(وہ یوں آواز لگا رہا تھا) کہ تم سب اپنے رب پر ایمان لاؤ' تو ہم ایمان لائے۔

SER Society for Educational Research

37.9 رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا

الفاظ:	رَبَّ	نَا	فَ	اِغْفِرْ	لَ	نَا	ذُنُوْبَ	نَا
لفظی ترجمہ:	رب	ہمارے	پس	آپ بخش دیجئے	واسطے / لئے	ہمیں	گناہ	ہمارے
نحو (گرائمر):	اسم	اسمِ ضمیر	حرف	فعل اَمر واحد مذکر مخاطب	حرف	اسمِ ضمیر	اسم	اسمِ ضمیر

اے ہمارے رب! ہمارے گناہ بخش دیجئے۔

37.10 وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا

الفاظ:	وَ	كَفِّرْ	عَنْ	نَا	سَيِّاٰتِ	نَا
لفظی ترجمہ:	اور	آپ مٹا دیجئے	سے	ہم	برائیاں	ہماری
نحو (گرائمر):	حرف	فعل اَمر واحد مذکر مخاطب	حرف	اسمِ ضمیر	اسم	اسمِ ضمیر

اور آپ ہماری برائیاں (گناہ) مٹا دیجئے۔

37.11 وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۝

الفاظ:	وَ	تَوَفَّ	نَا	مَعَ	اَلْاَبْرَارِ
لفظی ترجمہ:	اور	آپ وفات دیجئے	ہمیں	ساتھ	نیک لوگ
نحو (گرائمر):	حرف	فعل اَمر واحد مذکر مخاطب	اسمِ ضمیر	حرف	اسم

اور ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ وفات دیجئے (الِ عمران:193)۔

SER Society for Educational Research

مشق نمبر 37

۱۔ مندرجہ بالا دعائیں زبانی یاد کیجئے۔

۲۔ اس سبق میں اردو/ اردو کے مشابہ الفاظ درج ذیل ہیں:

رَبَّ- بَاطِلاً - اَلنَّارَ- اَلظَّالِمِيْنَ- اَنْصَارٍ- سُبْحٰنَ - مُنَادِيًا - اَلْاِيْمَانِ- حَسَنَةً- تُدْخِلُ (داخل)- سَمِعْنَا (سماعت)- اِغْفِرْ (مغفرت)- تَوَفَّ (وفات)۔

۳۔ اُوپر کی دعاؤں میں فعل اَمر کے سارے صیغے بمع ترجمہ قلمبند کیجئے:

الفاظ:				
ترجمہ:				

۴۔ اِغْفِرْ سے فعل اَمر حاضر کی پوری گردان لکھیے:

۵۔ تُدْخِلُ سے فعل مضارع مجزوم بہ لاءِ نہی کی پوری گردان لکھیے:

SER Society for Educational Research

۶۔ اس سبق کے جدید الفاظ بمع معانی لکھ کر ذہن نشین کیجیے۔

۷۔ ترجمہ کیجیے:

(الف) فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ....

(ب) فَقَدْ اَخْزَيْتَهُ ....

(ج) وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ....

(د) کہ تم اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ ....

(ہ) آپ نے یہ بے مقصد پیدا نہیں کیا ....

۸۔ جواب لکھیے: اِلٰى اَىِّ شَىْءٍ كَانَ يُنَادِىْ مُنَادٍ وَّكَيْفَ اَجَبْنَا؟؟

....

۹۔ حل کیجیے:

(الف) تُدْخِلُ سے صیغہ معلوم کا یہی صیغہ ____________________

(ب) سَمِعْنَا سے اسم فاعل کا صیغہ جمع مذکر ____________________

(ج) اٰمِنُوْا سے فعل ماضی معلوم کا صیغہ جمع مذکر غائب ____________________

(د) اٰمَنَّا سے مضارع معلوم کا یہی صیغہ ____________________

(ہ) سَيِّاٰتٌ کا مفرد ____________________

۱۰۔ ترجمہ کیجیے:

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ۝

____

____

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ وَالثَّلاثُوْنَ (اڑتیسواں سبق)

۱۔ مرکب اضافی (مرکب ناقص کی قسم) وہ مرکب ہے جس میں دو اسموں کے درمیان تعلق کی نشاندہی کی گئی ہو۔ اس تعلق کا نام گرائمر کی زبان میں اضافت ہے۔ پہلے جزو کو مضاف اور دوسرے کو مضاف الیہ کہتے ہیں۔ اردو میں مضاف الیہ پہلے اور مضاف بعد میں ہوتا ہے۔ اس کے ترجمہ میں ''کی'' یا ''کے'' ہوتا ہے۔ جیسے:

رَسُوْلُ اللّٰهِ (اللہ کے رسول) اس میں پہلا جزو یعنی رَسُوْلُ مضاف اور دوسرا جزو یعنی اللّٰهِ مضاف الیہ ہے۔

یہاں کچھ باتیں نہایت اہم ہیں:

(الف) مضاف پر نہ الف لام آ سکتا ہے اور نہ تنوین' اس لئے الرَّسُوْلُ اللّٰهِ گرائمر کے اعتبار سے صحیح نہیں ہے۔

(ب) جب مضاف پر تنوین نہیں آ سکتی تو نونِ تثنیہ اور نونِ جمع (جو پڑھنے میں تنوین ہی کی طرح ہیں) گر جائیں گے۔ جیسے:

یَدَآ اَبِیْ لَهَبٍ (یَدَا اصل میں یَدَانِ تھا) مُلاَ قُوْا رَبِّهِمْ (مُلاَ قُوْا اصل میں مُلاَ قُوْنَ تھا)۔

(ج) مضاف الیہ کے آخری حرف پر زیر ہوتی ہے یا حالتِ جر میں ہوتا ہے۔ جیسے:

رَسُوْلُ اللّٰهِ- رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ۔

(د) بعض الفاظ بیک وقت مضاف بھی ہوتے ہیں اور مضاف الیہ بھی۔ ان پر مضاف اور مضاف الیہ دونوں کے قواعد لاگو ہوں گے۔ جیسے: بِنْتُ رَسُوْلِ اللّٰهِ۔

۲۔ اس سبق میں ہم چار دعاؤں کا مطالعہ کریں گے' جنہیں ہم نے سہولت کی خاطر چھوٹے چھوٹے جملوں میں لکھ دیا ہے:

38.1 رَبَّنَا وَاٰتِنَا

الفاظ:	رَبَّ	نَا	وَ	اٰتِ	نَا
لفظی ترجمہ:	رب	ہمارے	اور	آپ دیں	ہمیں
نحو (گرائمر):	اسم	اسمِ ضمیر	حرف	فعل اَمر' واحد مذکر مخاطب	اسمِ ضمیر

اے ہمارے رب! آپ ہمیں دیں'

38.2 مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِکَ

الفاظ:	مَا	وَعَدْتَّ	نَا	عَلٰی	رُسُلِ	کَ
لفظی ترجمہ:	جو/جس	آپ نے وعدہ کیا	ہم	پر	رسول (جمع)	آپ
نحو (گرائمر):	حرف	فعل ماضی، واحد مذکر مخاطب	اسمِ ضمیر	حرف	اسم	اسمِ ضمیر

جس کا آپ نے اپنے رسولوں کی معرفت ہم سے وعدہ فرمایا۔

38.3 وَلَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ

الفاظ:	وَ	لَا تُخْزِ	نَا	یَوْمَ	الْقِیٰمَةِ
لفظی ترجمہ:	اور	آپ رسوانہ کیجئے	ہمیں	دن	قیامت
نحو (گرائمر):	حرف	فعل مضارع (مجزوم بہ لاءِ نہی) واحد مذکر مخاطب	اسمِ ضمیر	اسم	اسم

اور ہمیں قیامت کے دن رسوانہ کیجئے۔

38.4 اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ o

الفاظ:	اِنَّ	کَ	لَا تُخْلِفُ	الْمِیْعَادَ
لفظی ترجمہ:	بے شک	آپ	آپ خلاف نہیں کرتے	وعدہ
نحو (گرائمر):	حرف	اسمِ ضمیر	فعل مضارع، واحد مذکر مخاطب	اسم

بے شک آپ وعدے کے خلاف نہیں کرتے (الِ عمران:194)۔

38.5 رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا سکتہ

الفاظ:	رَبَّ	نَا	ظَلَمْنَا	اَنْفُسَ	نَا
لفظی ترجمہ:	رب	ہمارے	ہم نے ظلم کیا	جانیں/اپنے آپ	ہماری
نحو (گرائمر):	اسم	اسمِ ضمیر	فعل ماضی، جمع متکلم	اسم	اسمِ ضمیر

اے ہمارے رب! ہم نے اپنی جانوں (اپنے آپ) پر ظلم کیا۔

SER Society for Educational Research

38.6 وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْلَنَا وَتَرْحَمْنَا

الفاظ:	وَ	اِنْ	لَّمْ	تَغْفِرْ	لَ	نَا	وَ	تَرْحَمْ	نَا
لفظی ترجمہ:	اور	اگر	نہیں	آپ بخشتے ہیں	واسطے / لئے	ہمارے	اور	آپ رحم کرتے ہیں	ہم
نحو(گرائمر):	حرف	حرف	حرف	فعل مضارع (مجزوم بہ لَمْ) واحد مذکر مخاطب	حرف	اسمِ ضمیر	حرف	فعل مضارع (مجزوم بہ لَمْ) واحد مذکر مخاطب	اسمِ ضمیر

اور اگر آپ نے ہمیں نہ بخشا اور ہم پر رحم نہ فرمایا۔

نوٹ: لفظ تَرْحَمْ سے بھی لَمْ کا تعلق ہے اور اسی کی وجہ سے فعل مضارع ماضی منفی کی صورت اختیار کر گیا۔

38.7 لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ o

الفاظ:	لَ	نَكُوْنَنَّ	مِنْ	اَلْخٰسِرِيْنَ
لفظی ترجمہ:	البتہ	ہم یقیناً ہو جائیں گے	سے	نقصان اٹھانے والے
نحو(گرائمر):	حرف	فعل مضارع، جمع متکلم	حرف	اسم

تو ہم یقیناً نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے (الأعراف:23)۔

38.8 رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا

الفاظ:	رَبَّ	نَا	اَفْرِغْ	عَلٰى	نَا	صَبْرًا
لفظی ترجمہ:	رب	ہمارے	آپ ڈال دیجئے	پر	ہمارے	صبر
نحو(گرائمر):	اسم	اسمِ ضمیر	فعل اَمر، واحد مذکر مخاطب	حرف	اسمِ ضمیر	اسم

اے ہمارے رب! آپ ہم پر صبر ڈال دیجئے۔

SER Society for Educational Research

38.9 وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ o

الفاظ:	وَ	تَوَفَّ	نَا	مُسلِمِينَ
لفظی ترجمہ:	اور	آپ وفات دیجئے	ہمیں	مسلمان (جمع)
نحو (گرائمر):	حرف	فعل امر؛ واحد مذکر مخاطب	اسمِ ضمیر	اسم

اورہمیں وفات دیجئے (اس حال میں) کہ ہم مسلمان ہوں (الأعراف:126)۔

38.10 رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ o

الفاظ:	رَبَّ	نَا	لَا تَجعَل	نَا	فِتنَةً	لِ	اَلقَومِ	اَلظّٰلِمِينَ
لفظی ترجمہ:	رب	ہمارے	آپ نہ بنائیے	ہمیں	آزمائش	واسطے/لئے	قوم	ظالم (جمع)
نحو (گرائمر):	اسم	اسمِ ضمیر	فعل مضارع (مجزوم بہ لاءِ نہی) واحد مذکر مخاطب	اسمِ ضمیر	اسم	حرف	اسم	اسم

اے ہمارے رب! ہمیں ظالم قوم کے لئے آزمائش (تختۂ مشق) نہ بنائیے (یونس:85)۔

38.11 وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ o

الفاظ:	وَ	نَجِّ	نَا	بِ	رَحمَةِ	کَ	مِنَ	اَلقَومِ	اَلکٰفِرِینَ
لفظی ترجمہ:	اور	آپ نجات دیجئے	ہمیں	ساتھ	رحمت	آپ	سے	قوم	کافر
نحو (گرائمر):	حرف	فعل امر واحد مذکر مخاطب	اسمِ ضمیر	حرف	اسم	اسمِ ضمیر	حرف	اسم	اسم

اور اپنی رحمت سے ہمیں کافر قوم سے نجات دے دیجئے (یونس:86)۔

SER Society for Educational Research

مشق نمبر 38

۱۔ مندرجہ بالا دعائیں زبانی یاد کیجئے۔

۲۔ اس سبق میں اردو/اردو کے مشابہ الفاظ درج ذیل ہیں:

رَبَّ - رُسُلِ - يَوْمَ - اَلْقِيٰمَةَ - اَلْـمِيْعَادَ - خَلَقْنَا - صَبْرًا - مُسْلِمِيْنَ - فِتْنَةً - اَلْقَوْمِ - اَلظّٰلِمِيْنَ - رَحْمَةِ - اَلْكَافِرِيْنَ - وَعَدْتَّ (وعدہ) - لَا تُخْلِفُ (خلاف) - تَغْفِرْ (مغفرت) - تَرْحَمْ (رحمت) - اَلْخَاسِرِيْنَ (خسارہ) - تَوَفَّ (وفات) - نَجِّ (نجات)۔

۳۔ مندرجہ ذیل صیغوں کو حل کیجئے:

(الف) وَعَدْتَّ سے جمع مذکر مخاطب ---------------------------

(ب) لَا تُخْلِفُ سے جمع متکلم ---------------------------

(ج) ظَلَمْنَا سے جمع مذکر غائب ---------------------------

(د) لَا تَجْعَلْ سے واحد مؤنث مخاطب ---------------------------

(ہ) وَعَدْتَّ سے صیغہ واحد مذکر غائب ---------------------------

۴۔ قُلْ سے فعل اَمر کی پوری گردان لکھیے:

۵۔ جواب لکھیے: مَنِ الَّذِیْ دَعَا رَبَّهٗ بِ "رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ...." ؟

....

SER Society for Educational Research

۶۔ اس سبق کے جدید الفاظ بمع معانی لکھ کر ذہن نشین کیجیے۔

۷۔ لَمْ تَغْفِرْ یا لَمْ تَرْحَمْ کی پوری گردان لکھیے:

۸۔ ترجمہ کیجیے:

(الف) ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کیجیے ....

(ب) تو ہم یقیناً نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے ....

(ج) لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ....

(د) اٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِکَ ....

۹۔ ترجمہ کیجیے:

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ۝

SER Society for Educational Research

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ وَالثَّلاَثُوْنَ (انتالیسواں سبق)

۱۔ مرکب اشاری: یہ بھی مرکب ناقص کی ایک قسم ہے اور یہ وہ مرکب ہے جس میں اسم اشارہ (پچھلے اسباق میں اس کی تفصیل آ چکی ہے) استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:

هٰذَا الْکِتَابُ (یہ کتاب)-هٰذِهِ الْمَرْأَةُ (یہ عورت)-هٰٓؤُلَآءِ الْمُسْلِمُوْنَ (یہ مسلمان)۔ اشارے کے لئے استعمال ہونے والے لفظ کو "اشارہ" اور جس کی طرف اشارہ کیا جا رہا ہوا سے "مشارٌ الیہ" کہتے ہیں۔ مرکب اشارہ میں اشارہ اور مشارٌ الیہ میں ایسی مطابقت ضروری ہے جیسے مرکب توصیفی میں ضروری ہے۔

(نوٹ): ذہن نشین کر لیجئے کہ مشارٌ الیہ معرفہ ہو گا تو یہ مرکب ناقص ہو گا۔ جیسے: هٰذَا الْکِتَابُ (یہ کتاب)۔ اگر مشارٌ الیہ نکرہ ہو تو پھر یہ مرکب تام ہو گا۔ جیسے: هٰذَا کِتَابٌ (یہ کتاب ہے)۔

مرکب جاری: یہ بھی مرکب ناقص کی ایک قسم ہے اور یہ وہ مرکب ہے جس میں حروفِ جارہ میں سے کوئی حرف استعمال ہو۔ مرکب جاری کے پہلے حصے کو "جار" اور دوسرے حصے کو "مجرور" کہتے ہیں۔ جیسے: وَالْعَصْرِ- اِلَی الْمَسْجِدِ۔

۲۔ اس سبق میں ہم تین دعاؤں کا مطالعہ کریں گے:

39.1 رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ ؔ

الفاظ:	رَبِّ	اِجْعَلْ	نِیْ	مُقِیْمَ	اَلصَّلٰوةِ	وَ	مِنْ	ذُرِّیَّةِ	یْ
لفظی ترجمہ:	رب	آپ بنا دیجئے	مجھے	قائم کرنے والا	نماز	اور	سے	اولاد	میری
نحو (گرائمر):	اسم	فعل امر واحد مذکر مخاطب	اسمِ ضمیر	اسم	اسم	حرف	حرف	اسم	اسمِ ضمیر

اے میرے رب! مجھے نماز کو قائم کرنے والا بنا دیجئے اور میری اولاد کو بھی۔

39.2 رَبَّنَا وَتَقَبَّلۡ دُعَآءِ o

الفاظ:	رَبَّ	نَا	وَ	تَقَبَّلۡ	دُعَآءِ
لفظی ترجمہ:	رب	ہمارے	اور	آپ قبول فرمائیے	میری دعاء
نحو (گرائمر):	اسم	اسمِ ضمیر	حرف	فعل امر، واحد مذکر مخاطب	اسم

اے ہمارے رب! میری دُعاء کو قبول فرمائیے (ابراھیم:40)۔

39.3 رَبَّنَا اغۡفِرۡ لِیۡ

الفاظ:	رَبَّ	نَا	اِغۡفِرۡ	لِ	یۡ
لفظی ترجمہ:	رب	ہمارے	آپ بخش دیجئے	واسطے / لئے	میرے
نحو (گرائمر):	اسم	اسمِ ضمیر	فعل امر، واحد مذکر مخاطب	حرف	اسمِ ضمیر

اے ہمارے رب! مجھے بخش دیجئے

39.4 وَلِوَالِدَیَّ وَلِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ

الفاظ:	وَ	لِ	وَالِدَیۡ	یۡ	وَ	لِ	اَلۡمُؤۡمِنِیۡنَ
لفظی ترجمہ:	اور	واسطے / لئے	والدین	میرے	اور	واسطے / لئے	ایمان والے
نحو (گرائمر):	حرف	حرف	اسم	اسمِ ضمیر	حرف	حرف	اسم

اور میرے والدین کو اور ایمان والوں کو بھی (بخش دیجئے)

39.5 یَوۡمَ یَقُوۡمُ الۡحِسَابُ o

الفاظ:	یَوۡمَ	یَقُوۡمُ	اَلۡحِسَابُ
لفظی ترجمہ:	دن	وہ قائم ہوگا	حساب
نحو (گرائمر):	اسم	فعل مضارع، واحد مذکر غائب	اسم

جس دن حساب قائم ہوگا (ابراھیم:41)۔

39.6 رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ o

الفاظ:	رَبِّ	اِشْرَحْ	لِ	یْ	صَدْرِ	یْ
لفظی ترجمہ:	میرے رب	آپ کھول دیجئے	واسطے / لئے	میرے	سینہ	میرا
نحو (گرائمر):	اسم	فعل امر، واحد مذکر مخاطب	حرف	اسمِ ضمیر	اسم	اسمِ ضمیر

اے میرے رب! میرے لئے میرا سینہ کھول دیجئے (طٰہٰ: 25)۔

39.7 وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ o

الفاظ:	وَ	يَسِّرْ	لِ	یْ	اَمْرِ	یْ
لفظی ترجمہ:	رب	آپ آسان کر دیجئے	واسطے / لئے	میرے	کام	میرا
نحو (گرائمر):	اسم	فعل امر، واحد مذکر مخاطب	حرف	اسمِ ضمیر	اسم	اسمِ ضمیر

اور میرے لئے میرے کام کو آسان کر دیجئے (طٰہٰ: 26)۔

39.8 وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ o

الفاظ:	وَ	اُحْلُلْ	عُقْدَةً	مِنْ	لِسَانِ	یْ
لفظی ترجمہ:	اور	آپ کھول دیجئے	گرہ	سے	زبان	میری
نحو (گرائمر):	حرف	فعل امر، واحد مذکر مخاطب	اسم	حرف	اسم	اسمِ ضمیر

اور میری زبان کی گرہ کھول دیجئے (طٰہٰ: 27)۔

39.9 يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ o

الفاظ:	يَفْقَهُوْا	قَوْلِ	یْ
لفظی ترجمہ:	وہ سب سمجھ لیتے ہیں	بات	میری
نحو (گرائمر):	فعل مضارع، جمع مذکر غائب	اسم	اسمِ ضمیر

(کہ) وہ میری بات سمجھ لیں (طٰہٰ: 28)۔

نوٹ: يَفْقَهُوْا دراصل يَفْقَهُوْنَ تھا۔ جوابِ امر (اُحْلُلْ) کی وجہ سے حالتِ جزم میں ہے، اسی لئے نونِ جمع گر گیا ہے۔

39.10 رَبَّنَا هَبْ لَنَا

الفاظ:	رَبَّ	نَا	هَبْ	لَ	نَا
لفظی ترجمہ:	رب	ہمارے	آپ عطا کیجئے	واسطے / لئے	ہمیں
نحو (گرامر):	اسم	اسمِ ضمیر	فعل اَمر واحد مذکر مخاطب	حرف	اسمِ ضمیر

اے ہمارے رب! ہمیں عطا کیجئے

39.11 مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ

الفاظ:	مِنْ	اَزْوَاجِ	نَا	وَ	ذُرِّيّٰتِ	نَا	قُرَّةَ	اَعْيُنٍ
لفظی ترجمہ:	سے	بیویاں	ہماری	اور	اولاد	ہماری	ٹھنڈک	آنکھیں
نحو (گرامر):	حرف	اسم	اسمِ ضمیر	حرف	اسم	اسمِ ضمیر	اسم	اسم

ہماری بیویوں اور ہماری اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک

39.12 وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ۝

الفاظ:	وَ	اِجْعَلْ	نَا	لِ	اَلْمُتَّقِيْنَ	اِمَامًا
لفظی ترجمہ:	اور	آپ بنا دیجئے	ہمیں	واسطے / لئے	پرہیزگار لوگ	امام
نحو (گرامر):	حرف	فعل اَمر واحد مذکر مخاطب	اسمِ ضمیر	حرف	اسم	اسم

اور ہمیں پرہیزگار لوگوں کا امام بنا دیجئے (الفرقان:74)۔

SER Society for Educational Research

مشق نمبر 39

۱۔ مندرجہ بالا دعائیں زبانی یاد کیجئے۔

۲۔ اس سبق میں اردو/ اردو کے مشابہ الفاظ درج ذیل ہیں:

رَبَّ- اَلصَّلٰو ةِ- دُعَآءِ- وَالِدَیَّ- اَلْـمُؤْمِنِیْنَ- یَوْمَ- اَلْحِسَابُ- عُقْدَةً- لِسَان- قَوْلِ- اَزْوَاجِ- اَلْمُتَّقِیْنَ- اِمَامًا- مُقِیْمَ (اقامت)- تَقَبَّلْ (قبول)- اِغْفِرْ (مغفرت)- اِشْرَحْ صَدْر (شرح صدر)۔

۳۔ یَسِّرْ سے فعل امر کی پوری گردان بمع ترجمہ وصیغہ لکھیے:

۴۔ مندرجہ بالا دعاؤں میں کم از کم پانچ عدد مرکب اضافی کی نشاندہی کیجئے:

(الف) ....

(ب) ....

(ج) ....

(د) ....

(ہ) ....

Society for Educational Research

۵۔ حل کیجئے:

(الف) تَقَبَّلُ سے فعل مضارع کا صیغہ واحد مذکر مخاطب ---------------------------

(ب) اِجْعَلُ سے صیغہ جمع مؤنث مخاطب ---------------------------

(ج) يَقُوْمُ سے صیغہ جمع متکلم ---------------------------

(د) اِغْفِرْ سے فعل مضارع کا صیغہ واحد مذکر مخاطب ---------------------------

(ہ) اَلْمُتَّقِيْنَ کا مفرد ---------------------------

۶۔ يَفْقَهُ سے فعل مضارع مجزوم بہ لَمْ کی گردان لکھئے (پہلے صیغہ کا ترجمہ بھی لکھئے):

۷۔ ترجمہ کیجئے:

(الف) اِجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ ....

(ب) يَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ ....

(ج) میری زبان کی گرہ کھول دیجئے ....

(د) ہمیں پرہیزگاروں کا امام بنا دیجئے ....

(ہ) جس دن حساب قائم ہوگا ....

۸۔ جواب لکھئے: كَيْفَ دَعَا مُوْسٰى رَبَّهٗ حِيْنَ بُعِثَ نَبِيًّا اِلٰى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ؟

....

....

....

SER Society for Educational Research

اَلدَّرْسُ الْاَرْبَعُوْنَ (چالیسواں سبق)

۱۔ مرکب تام: پچھلے اسباق میں ہم مرکب ناقص اور اس کی قسمیں پڑھ چکے ہیں۔ ہمیں معلوم ہوا کہ اُس مرکب میں پورا مفہوم سمجھ میں نہیں آتا۔ جبکہ مرکب تام میں پورا مفہوم سمجھ میں آجاتا ہے' اس لئے اِسے جملہ بھی کہتے ہیں۔ پھر جملہ کی دو قسمیں ہیں: (۱) جملہ اسمیہ (۲) جملہ فعلیہ

جملہ اسمیہ وہ جملہ ہے جو اسم سے شروع ہوتا ہے۔ جیسے:

اَلْقُرْاٰنُ كِتَابُ اللّٰهِ (قرآن مجید اللہ کی کتاب ہے) اس جملہ کا پہلا جزو (اَلْقُرْاٰنُ) مبتداء اور دوسرا (كِتَابُ اللّٰهِ) خبر کہلاتا ہے۔ یاد رہے کہ عربی میں ''ہے'' ''ہیں'' اور ''ہوں'' کے لئے کوئی خاص لفظ نہیں ہے' مبتداء اور خبر کے ملنے سے خود بخود ان کا مفہوم پیدا ہو جاتا ہے۔ اوپر کے جملہ میں اَلْقُرْاٰنُ مبتداء ہے اور كِتَابُ اللّٰهِ (مضاف اور مضاف الیہ) اس کی خبر ہے۔ اس میں ''ہے'' کے لئے کوئی لفظ موجود نہیں ہے' بلکہ ان دونوں کے ملنے سے خود بخود اس کا مفہوم پیدا ہو گیا ہے اور اس کا ترجمہ یوں ہے: قرآن مجید اللہ کی کتاب ہے۔

جملہ فعلیہ وہ جملہ ہے جس کا آغاز فعل سے ہو۔ جیسے: نَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ (ہم قرآن مجید پڑھتے ہیں)۔

نوٹ: مزید تفصیل ان شاءاللہ آئندہ اسباق میں بیان ہوگی۔

۲۔ اس سبق میں ہم چار دعاؤں کا مطالعہ کریں گے' جنھیں ہم نے سہولت کی خاطر چھوٹے چھوٹے جملوں میں لکھ دیا ہے:

40.1 فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قف

الفاظ:	فَاطِرَ	اَلسَّمٰوٰتِ	وَ	اَلْاَرْضِ
لفظی ترجمہ:	پیدا کرنے والا	آسمان (جمع)	اور	زمین
نحو (گرامر):	اسم	اسم	حرف	اسم

اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے!

40.2 اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

الفاظ:	اَنْتَ	وَلِيّٖ	یٖ	فِي	اَلدُّنْيَا	وَ	اَلْاٰخِرَةِ
لفظی ترجمہ:	آپ	سرپرست	میرا	میں	دنیا	اور	آخرت
نحو (گرائمر):	اسمِ ضمیر	اسم	اسمِ ضمیر	حرف	اسم	حرف	اسم

دنیا و آخرت میں آپ ہی میرے سرپرست / مددگار ہیں۔

40.3 تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ○

الفاظ:	تَوَفَّ	نِيْ	مُسْلِمًا	وَ	اَلْحِقْ	نِيْ	بِ	اَلصّٰلِحِيْنَ
لفظی ترجمہ:	آپ وفات دیجئے	مجھے	مسلمان	اور	آپ ملا دیجئے	مجھے	ساتھ	نیک لوگ
نحو (گرائمر):	فعل امر واحد مذکر مخاطب	اسمِ ضمیر	اسم	حرف	فعل امر واحد مذکر مخاطب	اسمِ ضمیر	حرف	اسم

مجھے مسلمان ہونے کی حالت میں وفات دیجئے اور نیک لوگوں کے ساتھ ملا دیجئے (یوسف: 101)۔

40.4 رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ

الفاظ:	رَبِّ	اَوْزِعْ	نِيْ	اَنْ	اَشْكُرَ	نِعْمَتَ	كَ	اَلَّتِيْ
لفظی ترجمہ:	رب	آپ توفیق دیجئے	مجھے	کہ	میں شکر ادا کرتا ہوں	نعمت	آپ	جو
نحو (گرائمر):	اسم	فعل امر واحد مذکر مخاطب	اسمِ ضمیر	حرف	فعل مضارع واحد متکلم	اسم	اسمِ ضمیر	اسمِ موصول

اے میرے پروردگار! مجھے توفیق بخش کہ میں آپ کی (اُس) نعمت کا شکر ادا کروں،

40.5 اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ

الفاظ:	اَنْعَمْتَ	عَلٰى	یَ	وَ	عَلٰى	وَالِدَ	یَ
لفظی ترجمہ:	آپ نے انعام کیا	پر	مجھ	اور	پر	والدین	میرے
نحو (گرائمر):	فعل ماضی واحد مذکر مخاطب	حرف	اسمِ ضمیر	حرف	حرف	اسم	اسمِ ضمیر

جو آپ نے مجھ پر اور میرے والدین پر کی۔

40.6 وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ

الفاظ:	وَ	اَنْ	اَعْمَلَ	صَالِحًا	تَرْضٰی	هُ
لفظی ترجمہ:	اور	کہ	میں عمل کرتا ہوں	اچھا	آپ پسند کرتے ہیں	اُس
نحو(گرائمر):	حرف	حرف	فعل مضارع، واحد متکلم	اسم	فعل مضارع، واحد مذکر مخاطب	اسمِ ضمیر

اور (مجھے اس بات کی بھی توفیق دیجئے) کہ میں وہ اچھا کام کروں جو آپ کو پسند ہو۔

40.7 وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِکَ فِیْ عِبَادِکَ الصّٰلِحِیْنَ o

الفاظ:	وَ	اَدْخِلْ	نِیْ	بِ	رَحْمَةِ	کَ	فِیْ	عِبَادِ	کَ	اَلصّٰلِحِیْنَ
لفظی ترجمہ:	اور	آپ داخل کر دیجئے	مجھے	ساتھ	رحمت	آپ	میں	بندے	آپ	نیک (جمع)
نحو(گرائمر):	حرف	فعل امر واحد مذکر مخاطب	اسمِ ضمیر	حرف	اسم	اسمِ ضمیر	حرف	اسم	اسمِ ضمیر	اسم

اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل (شامل) فرما لیجئے (النمل:19)۔

40.8 رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا

الفاظ:	رَبَّ	نَا	اِغْفِرْ	لَ	نَا	وَ	لِ	اِخْوَانِ	نَا
لفظی ترجمہ:	رب	ہمارے	آپ بخش دیجئے	واسطے/لئے	ہمیں	اور	واسطے	بھائی (جمع)	ہمارے
نحو(گرائمر):	اسم	اسمِ ضمیر	فعل امر واحد مذکر مخاطب	حرف	اسمِ ضمیر	حرف	حرف	اسم	اسمِ ضمیر

اے ہمارے رب! ہمیں اور ہمارے اُن بھائیوں کو بخش دیجئے،

40.9 الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ

الفاظ:	اَلَّذِیْنَ	سَبَقُوْا	نَا	بِ	اَلْاِیْمَانِ
لفظی ترجمہ:	جو (جمع)	اُنہوں نے پہل کی	ہمارے	ساتھ	ایمان
نحو(گرائمر):	اسمِ موصول	فعل ماضی جمع مذکر غائب	اسمِ ضمیر	حرف	اسم

جو ہم سے پہلے ایمان لائے۔

Society for Educational Research

40.10 وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا

الفاظ:	وَ	لَا تَجْعَلْ	فِيْ	قُلُوْبِ	نَا	غِلًّا
لفظی ترجمہ:	اور	آپ نہ ڈالئے	میں	دل (جمع)	ہمارے	بغض/ کینہ
نحو (گرائمر):	حرف	فعل مضارع (مجزوم بہ لائے نہی) واحد مذکر مخاطب	حرف	اسم	اسمِ ضمیر	اسم

اور ہمارے دلوں میں بغض نہ ڈالئے۔

40.11 لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

الفاظ:	لِ	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
لفظی ترجمہ:	واسطے/ لئے	جو لوگ	وہ ایمان لائے
نحو (گرائمر):	حرف	اسمِ موصول	فعل ماضی، جمع مذکر غائب

اُن لوگوں کے لئے جو ایمان لائے۔

40.12 رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝

الفاظ:	رَبَّ	نَا	اِنَّ	كَ	رَءُوْفٌ	رَحِيْمٌ
لفظی ترجمہ:	رب	ہمارے	بے شک	آپ	بڑا مہربان	رحم کرنے والے
نحو (گرائمر):	اسم	اسمِ ضمیر	حرف	اسمِ ضمیر	اسم	اسم

اے ہمارے رب! بے شک آپ بڑے مہربان اور رحم کرنے والے ہیں (الحشر: 10)۔

SER Society for Educational Research

مشق نمبر 40

۱۔ مندرجہ بالا تینوں دعاؤں کو زبانی یاد کیجئے۔

۲۔ اس سبق میں اردو/ اردو کے مشابہ الفاظ درج ذیل ہیں:

اَلسَّمٰوٰتِ- اَلْاَرْضِ- وَلِیِّ- اَلدُّنْیَا- اَلْاٰخِرَۃِ- مُسْلِمًا- اَلصّٰلِحِیْنَ- نِعْمَۃٌ- وَالِدَیَّ- صَالِحًا- اَلْاِیْمَانِ- قُلُوْبِ- رَبِّ- رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ۔

۳۔ فَاطِرٌ سے اسمِ فاعل کی پوری گردان لکھیے:

۴۔ حل کیجئے:

(الف) اَلْحِقْ سے صیغہ جمع مؤنث مخاطب ---------------------------

(ب) اَوْزِعْ سے صیغہ واحد مؤنث مخاطب ---------------------------

(ج) اَشْكُرَ سے فعل اَمر کا صیغہ واحد مذکر مخاطب ---------------------------

(د) اَعْمَلَ سے فعل اَمر کا صیغہ جمع مؤنث مخاطب ---------------------------

(ہ) اَدْخِلْ سے صیغہ جمع مذکر مخاطب ---------------------------

۵۔ جواب لکھیے: **كَیْفَ دَعَا یُوْسُفُ رَبَّهٗ؟**

....

۶۔ اَشْكُرَ سے کی را پر زبر کیوں ہے؟ ....

SER Society for Educational Research

۷۔ اس سبق کے جدید الفاظ بمع معانی لکھ کر ذہن نشین کیجئے۔

۸۔ ترجمہ کیجئے:

(الف) دنیا اور آخرت میں آپ میرے سرپرست ہیں ....

(ب) وَاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ....

(ج) مجھے توفیق دیجئے کہ میں آپ کی نعمت کا شکر ادا کروں ....

(د) ہمارے دلوں میں کینہ نہ ڈالئے ....

(ہ) فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ....

۹۔ یَشْکُرُ سے فعل مضارع کی گردان لکھئے:

۱۰۔ ترجمہ کیجئے:

یٰبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اذْکُرُوْا نِعْمَتِیَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتُ عَلَیْکُمْ وَاَنِّیْ فَضَّلْتُکُمْ عَلَی الْعٰلَمِیْنَ۝

SER Society for Educational Research

فہرست حروف

اَ - ءَ - کیا
(ہمزہ استفہام)
اِذْ - جب
اِذَا - جب
اِذًا - اسی وقت
اِلٰی - طرف
اِلَّا - مگر، سوائے
اَلَا - سن لو، خبردار
اَمْ - یا
اِنْ - اگر
اَنْ - یہ کہ
اِنَّ - بے شک
اَنَّ - بے شک
اِنَّمَا - صرف
اَوْ - یا
اِیَّا - ہی
اَیْنَ - کہاں
با - ساتھ، سے، پر
بَلْ - بلکہ

ثُمَّ - پھر
حَتّٰی - یہاں تک کہ
سَ - عنقریب
سَوْفَ - عنقریب
عَلٰی - اوپر، پر
عَمَّ - کس چیز کے متعلق
عَمَّا - اسی سے جو
عَنْ - سے، متعلق
عِنْدَ - نزدیک
غَیْرُ - نہیں، نہ کہ، سوا
فَ - پھر، پس
فِیْ - اندر، میں
قَدْ - یقیناً
کَ - جیسے، مانند، طرح
کَلَّا - ہرگز نہیں
کَیْفَ - کیسے، کیونکر
لِ - لئے، واسطے
لَ - البتہ، یقیناً
لَا - نہیں

لَعَلَّ - شاید، تاکہ
لٰکِنْ - لیکن
لَمْ - نہیں
لِمَ - کیوں
لَمَّا - جب، ابھی تک نہیں
لَنْ - ہرگز نہیں
لَوْ - اگر، کاش
مَعَ - ساتھ
مَا - نہیں، کیا، جو کچھ
مِمَّا - اس چیز سے جو
مِنْ - سے، بعض
مَنْ - وہ، کون؟، جو
وَ - اور
وَ - قسم
یٰاَیُّهَا - اے (مذکر)
یٰاَیَّتُهَا - اے (مؤنث)

SER Society for Educational Research

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

فہرستِ الفاظ

ا

اٰمَنَ: وہ ایمان لایا-اِیْمَانٌ سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب

اٰمَنُوْا: وہ سب ایمان لائے-اِیْمَانٌ سے فعل ماضی، جمع مذکر غائب

اٰمِنُوْا: تم سب ایمان لاؤ-اِیْمَانٌ سے فعل امر، جمع مذکر مخاطب

اٰمَنَّا: ہم ایمان لائے-اِیْمَانٌ سے فعل ماضی، جمع متکلم

اٰمِیْنَ: قبول فرما-اسم فعل ہے

اٰبَآءُ: اَبٌ کی جمع- بمعنی باپ، والد

اٰتِ: آپ دے دیجئے-اِیْتَآءٌ سے فعل امر، واحد مذکر مخاطب

اٰخِرَۃٌ: پیچھے آنے والی- آخرت، اسم فاعل مؤنث

اٰوٰی: اس نے ٹھکانہ دیا-اِیْوَآءٌ سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب

اٰیَاتٌ: اٰیَۃٌ کی جمع- بمعنی نشانی، علامت

اَبَابِیْلَ: اِبَّالَۃٌ کی جمع- جھنڈ کے جھنڈ

(اَلْ) اَبْتَرُ: دم کٹا، بے نام ونشان-بَتْرٌ سے افعل التفضیل ہے

اِبْتِغَآءٌ: چاہنا، تلاش کرنا-مصدر ہے

(ال) اَبْرَارُ: بَرٌّ کی جمع، بمعنی نیک لوگ-اسم فاعل

اِبْتَغُوْا: تم سب تلاش کرو-اِبْتِغَآءٌ سے فعل امر، جمع مذکر مخاطب

اِبْرَاهِیْمَ: حضرت ابراہیم علیہ السلام- جلیل القدر پیغمبر

اَبْقٰی: زیادہ باقی رہنے والا-بَقَآءٌ سے افعل التفضیل ہے

اِبِلٌ: اونٹ-اسم ہے

اَبْنَآءُ: اِبْنٌ کی جمع بمعنی بیٹا

اَبِیْ لَهَبٍ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا کا نام ہے آپؐ کے خلاف عداوت، دشمنی اور کینہ میں برا نام کمایا

اَتْقٰی/ اَلْاَتْقٰی: بڑا پرہیزگار-تَقِیٌّ کا افعل التفضیل ہے

اِتَّقٰی: اس نے پرہیزگاری اختیار کی-اِتِّقَآءٌ سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب

اِتَّقُوْا: تم سب ڈرو، پرہیزگار بنو-اِتِّقَآءٌ سے فعل امر، جمع مذکر مخاطب

اِتَّخَذُوْا: انہوں نے بنالیا-اِتِّخَاذٌ سے فعل ماضی، جمع مذکر غائب

اَثَرْنَ: انہوں نے اڑایا-اِثَارَۃٌ سے فعل ماضی، جمع مؤنث غائب

اَثْقَالٌ: بوجھ/ خزانے-ثِقْلٌ کی جمع ہے

اِثْمٌ: گناہ

اِجْتَنِبُوْا: تم سب بچو-اِجْتِنَابٌ سے فعل امر، جمع مذکر مخاطب

اَجْرٌ: اجر، مزدوری

اِجْعَلْ: آپ بنا دیجئے-جَعْلٌ سے فعل امر، واحد مذکر مخاطب

اَحَبُّ: زیادہ محبوب، زیادہ پیارا-مَحَبَّۃٌ سے افعل التفضیل ہے

اَحَدٌ: ایک، اکیلا، پہلا (مذکر کے لئے) اس کی مؤنث اِحْدٰی ہے

اَحْسَنُ: بہت ہی حسین، بہت خوبصورت-حُسْنٌ کا افعل التفضیل ہے

اَحْکَمُ: سب سے بڑا حاکم-حُکْمٌ سے افعل التفضیل ہے

اُحْلُلْ: آپ کھول دیجئے-حَلٌّ سے فعل امر، واحد مذکر مخاطب

اَحْوٰی: سیاہ-حَوًی سے افعل التفضیل ہے

اَخٌ: بھائی

اَخْرَجَ: اس نے نکالا-اِخْرَاجٌ سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب

اَخْرَجَتْ: اس نے نکالا-اِخْرَاجٌ سے فعل ماضی، واحد مؤنث غائب

اَخْزَیْتَ: آپ نے رسوا کیا-اِخْزَآءٌ سے فعل ماضی، واحد مذکر مخاطب

(اَلْ) اَخْسَرِیْنَ: بہت نقصان اٹھانے والے-اَخْسَرُ کی جمع، افعل التفضیل ہے

Society for Educational Research

اَخطَأنَا: ہم نے خطا کی-اِخطَآءٌ سے فعل ماضی، جمع متکلم

اَخلَدَ: اس نے سدا رکھا، ہمیشہ رکھا-اِخلَادٌ سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب

اِخوَانٌ: اَخٌ کی جمع، بمعنی بھائی

اُدخُل: آپ داخل کر دیجئے-اِدخَالٌ سے فعل امر، واحد مذکر مخاطب

اَدرٰی: اس نے بتایا، جنوایا-اِدرَآءٌ سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب

وَمَا اَدرٰىكَ: آپ کو کس نے بتایا (آپ کو کیا معلوم)

اُذکُرُوا: تم سب یاد کرو، ذکر کرو-ذِکرٌ سے فعل امر، جمع مذکر مخاطب

اِذنٌ: اجازت، حکم-مصدر ہے

اِرحَم: آپ رحم کر دیجئے-رَحمَةٌ سے فعل امر، واحد مذکر مخاطب

اَرسَلَ: اس نے بھیجا-اِرسَالٌ سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب

(اَل) اَرضُ: زمین

اِرغَب: آپ رغبت کیجئے، دل لگائیے-رَغبَةٌ سے فعل امر، واحد مذکر مخاطب

اَزوَاجٌ: جوڑے، بیویاں-زَوجٌ کی جمع ہے

اِستَحَبُّوا: انہوں نے محبوب رکھا، پیارا رکھا-اِستِحبَابٌ سے فعل ماضی، جمع مذکر غائب

اِستَغفِر: آپ بخشش مانگئے-اِستِغفَارٌ سے فعل امر، واحد مذکر مخاطب

اِستَغنٰی: اس نے بے پروائی کی، دولتمند پایا-اِستِغنَآءٌ سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب

اِستَمسَكَ: اس نے مضبوطی سے تھام لیا-اِستِمسَاكٌ سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب

اُسجُد: آپ سجدہ کیجئے-سَجدَةٌ سے فعل امر، واحد مذکر مخاطب

اِسعَوا: تم سب دوڑو-سَعیٌ سے فعل امر، جمع مذکر مخاطب

اَسفَلَ: سب سے نیچے-سِفلٌ سے افعل التفضیل ہے

اِسمٌ: نام-اس کی جمع اَسمَآءٌ ہے

اَشتَاتًا: متفرق گروہ، منتشر-شَتٌّ کی جمع ہے

اِشرَح: آپ کھول دیجئے-شَرحٌ سے فعل امر، واحد مذکر مخاطب

(اَل) اَشقٰی: بڑا بد بخت-شَقِیٌّ سے افعل التفضیل ہے

اَشكُرُ: میں شکر ادا کرتا ہوں، کروں-شُكرٌ سے فعل مضارع، واحد متکلم

اَصحَابٌ: صَاحِبٌ کی جمع بمعنی ساتھی، والے

اِصرًا: بوجھ

اَصوَاتٌ: صَوتٌ کی جمع بمعنی آواز

اَطعَمَ: اس نے کھلایا-اِطعَامٌ سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب

اَطَعنَا: ہم نے اطاعت کی-اِطَاعَةٌ سے فعل ماضی، جمع متکلم

(لَا) اَعبُدُ: میں عبادت نہیں کرتا-عِبَادَةٌ سے فعل مضارع، واحد متکلم

اَعطٰی: اس نے دیا، عطا کیا-اِعطَآءٌ سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب

اَعطَینَا: ہم نے عطا کیا-اِعطَآءٌ سے فعل ماضی، جمع متکلم

اُعفُ: آپ معاف کر دیجئے-عَفوٌ فعل امر، واحد مذکر مخاطب

(ال) اَعلٰی: بہت بلند-عَلِیٌّ سے افعل التفضیل ہے

اَعمَالٌ: عمل کی جمع بمعنی عمل، کارکردگی

اَعمَلُ: میں عمل کرتا ہوں، کروں گا-عَمَلٌ سے فعل مضارع، واحد متکلم

اَعُوذُ: میں پناہ مانگتا ہوں-عَوذٌ سے فعل مضارع، واحد متکلم

اَعیُنٌ: عَینٌ کی جمع بمعنی آنکھیں-اسم ہے

اِغفِر: آپ بخش دیجئے-مَغفِرَةٌ سے فعل امر، واحد مذکر مخاطب

اَغنٰی: اس نے غنی کر دیا، تونگر کیا، اس نے فائدہ دیا-اِغنَآءٌ سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب

اَفرِغ: آپ ڈال دیجئے-اِفرَاغٌ سے فعل امر، واحد مذکر مخاطب

اَفلَحَ: اس نے کامیابی پائی، کامیاب ہوا-اِفلَاحٌ سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب

اَفوَاجٌ: فَوجٌ کی جمع بمعنی جوق در جوق، فوج در فوج-اسم ہے

اَفئِدَةٌ: فُؤَادٌ کی جمع بمعنی دل-اسم ہے

SER Society for Educational Research

اِقْتَرِبْ: آپ قریب ہو جایئے- اِقْتِرَابٌ سے فعل اَمر، واحد مذکر مخاطب

اِقْتَرَفْتُمْ: تم سب نے کمایا- اِقْتِرَافٌ سے فعل ماضی، جمع مذکر مخاطب

اَقْدَامٌ: قَدَمٌ کی جمع بمعنی قدم، پاؤں- اسم ہے

اِقْرَأْ: آپ پڑھیے- قِرَاءَةٌ سے فعل اَمر، واحد مذکر مخاطب

(اَلْ) اَكْبَرُ: بہت بڑا- كَبِيْرٌ سے افعل التفضیل ہے

اِكْتَسَبَتْ: اس نے کمایا- اِكْتِسَابٌ سے فعل ماضی، واحد مؤنث غائب

اِكْرَاهٌ: مجبور کرنا، زبردستی کرنا- مصدر ہے

(اَلْ) اَكْرَمُ: بہت بڑی عزت والا- كَرِيْمٌ کا افعل التفضیل ہے

اِلٰهٌ: عبادت کے لائق، معبود

اَلَّتِىْ: جو/جس- واحد مؤنث کے لئے اسم موصول، اس کی جمع اَللَّاتِىْ ہے

اَلْحِقْ: آپ ملا دیجئے، شامل کر دیجئے- اِلْحَاقٌ سے فعل اَمر، واحد مذکر مخاطب

اَلَّذِىْ: جو/جس واحد مذکر کے لئے اسم موصول، جمع اس کی اَلَّذِيْنَ ہے

اَلْفٌ: ہزار- اس کی جمع اٰلَافٌ اور اُلُوْفٌ ہے

اَلْقَابٌ: لَقَبٌ کی جمع ہے بمعنی لقب، صفاتی نام اچھا ہو یا برا

اَلْهٰى: اس نے غافل کر دیا- اِلْهَاءٌ سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب

اَلْهَمَ: اس نے الہام کیا- اِلْهَامٌ سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب

اُولٰٓئِكَ: وہ سب- جمع مذکر اور جمع مؤنث کیلئے اسم اشارہ بعید

اُمٌّ: ماں، ٹھکانہ، اصل- جمع اس کی اُمَّهَاتٌ ہے

اِمَامٌ: امام، پیشوا- اس کی جمع اَئِمَّةٌ ہے

اِمْتَحَنَ: اس نے جانچ لیا- اِمْتِحَانٌ سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب

(اَلْ) اَمْثَالُ: مِثْلٌ کی جمع ہے بمعنی مثالیں، مانند

اَمْرٌ: حکم- مصدر ہے

اَمَرَ: اس نے حکم کیا- اَمْرٌ سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب

اِمْرَاَةٌ: عورت (بیوی)- اس کی جمع غیر قیاسی نِسَآءٌ ہے۔

اَمْوَالٌ: مَالٌ کی جمع ہے بمعنی مال و دولت

(اَلْ) اَمِيْنٌ: امن والا- صفت مشبہ ہے

اَنَا: میں- واحد متکلم کے لئے ضمیر منفصل ہے

اِنْبَعَثَ: وہ اٹھا، کھڑا ہوا- اِنْبِعَاثٌ سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب

اِنْتَشِرُوْا: تم سب پھیل جاؤ- اِنْتِشَارٌ سے فعل اَمر، جمع مذکر مخاطب

اُنْثٰى: مؤنث (عورت) مادہ- اس کی جمع اِنَاثٌ ہے۔

اِنْحَرْ: آپ قربانی کیجئے- نَحْرٌ سے فعل اَمر، واحد مذکر مخاطب

اَنْذَرْتُ: میں نے ڈرایا- اِنْذَارٌ سے فعل ماضی، واحد متکلم

اُنْزِلَ: اتارا گیا- اِنْزَالٌ سے فعل ماضی مجہول، واحد مذکر غائب

اَنْزَلْنَا: ہم نے اتارا- اِنْزَالٌ سے فعل ماضی معلوم، جمع متکلم

(اَلْ) اِنْسَانٌ: انسان، آدمی- اس کی جمع اَنَاسِىُّ آتی ہے

اَنْسٰى: اس نے بھلوا دیا- اِنْسَآءٌ سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب

اَنْصَارٌ: نَاصِرٌ کی جمع بمعنی مددگار- اسم ہے

اِنْصَبْ: آپ محنت کیجئے، مشقت اٹھایئے- نَصَبٌ سے فعل اَمر، واحد مذکر مخاطب

اُنْصُرْ: آپ مدد کیجئے- نَصْرٌ سے فعل اَمر، واحد مذکر مخاطب

اَنْعَمْتَ: آپ نے انعام کیا- اِنْعَامٌ سے فعل ماضی، واحد مذکر مخاطب

اِنْفِصَامٌ: ٹوٹ جانا- مصدر ہے

اِنْفَضُّوْا: وہ سب لپک گئے- اِنْفِضَاضٌ سے فعل ماضی، جمع مذکر غائب

اَنْقَضَ: اس نے توڑ دیا- اِنْقَاضٌ سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب

اَوْحٰى: اس نے وحی کی- اِيْحَاءٌ سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب

اَوْزِعْ: آپ توفیق دیجئے، قسمت میں کر دیجئے- اِيْزَاعٌ سے فعل اَمر، واحد مذکر مخاطب

(اَلْ) اُوْلٰى: پہلی (حالت) دنیا

اَوْلِيَآءُ: وَلِىٌّ کی جمع بمعنی کارساز، دوست- اسم ہے

ب

(اَلْ) بَارِئُ: پیدا کرنے والا-بَرْءٌ سے اسم فاعل ہے

بَاطِلًا: باطل، بے مقصد-بَطَلٌ سے اسم الفاعل ہے

بَحْرٌ: سمندر

بَخِلَ: اس نے بخل کیا-بُخْلٌ سے فعل ماضی معلوم، واحد مذکر غائب

بَشَرٌ: انسان، بشر، آدمی

بُعْثِرَ: کھڑا کیا گیا، اٹھایا گیا-بَعْثَرَةٌ سے فعل ماضی مجہول، واحد مذکر غائب

بَعْضٌ: بعض، کچھ

(اَلْ) بَلَدَ: شہر

بَنٰی: اس نے بنایا-بِنَآءٌ سے ماضی معلوم، واحد مذکر غائب

بِئْسَ: بہت برا-فعل ذم ہے (جس کے ذریعے برائی کا اظہار ہے)

(اَلْ) بَيْتِ: گھر

(اَلْ) بَيْعَ: خرید و فروخت-مصدر ہے

ت

تَبَّ: وہ ہلاک ہوا-تَبَابٌ سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب

تَبَّتْ: وہ ٹوٹ گئی، ہلاک ہوئی-تَبَابٌ سے فعل ماضی، واحد مؤنث غائب

تُبْدُوْا: تم ظاہر کرتے ہو-اِبْدَآءٌ سے فعل مضارع، جمع مذکر مخاطب

(لَا) تَتَّخِذُوْا: تم نہ بناؤ، اختیار نہ کرو-اِتِّخَاذٌ سے فعل مضارع بہ لاءِ نہی

تَبَيَّنَ: واضح ہو گیا-تَبَيُّنٌ سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب

تِجَارَةٌ/اَلتِّجَارَةُ: تجارت

تُجْزٰی: بدلے میں دی جاتی ہے-جَزَآءٌ سے فعل مضارع مجہول، واحد مؤنث غائب

لَا تَجَسَّسُوْا: تم ٹوہ نہ لگاؤ، جاسوسی نہ کرو-تَجَسُّسٌ سے فعل مضارع بہ لاءِ نہی

لَا تَجْعَلْ: آپ نہ بنایئے-جَعْلٌ سے فعل مضارع بہ لاءِ نہی، واحد مذکر مخاطب

تَجَلّٰی: روشن ہوا-تَجَلِّی سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب

لَا تَجْهَرُوْا: تم بلند نہ کرو، چیخ کر نہ بولو-جَهْرٌ سے فعل مضارع بہ لاءِ نہی۔ جمع مذکر مخاطب

تَحْبَطَ: وہ ضائع ہو جائے-حَبْطٌ سے سے فعل مضارع، واحد مؤنث غائب

تُحَدِّثُ: وہ بیان کرتی ہے / کرے گی-تَحْدِيْثٌ سے فعل مضارع۔ واحد مؤنث غائب

(لَا) تَحْمِلْ: آپ نہ ڈالئے-حَمْلٌ سے فعل مضارع بہ لاءِ نہی، واحد مذکر مخاطب

(لَا) تُحَمِّلْ: آپ نہ اٹھوایئے-تَحْمِيْلٌ سے فعل مضارع بہ لاءِ نہی، واحد مذکر مخاطب

(لَا) تُخْزِ: آپ رسوا نہ کیجئے-اِخْزَآءٌ سے فعل مضارع بہ لاءِ نہی، واحد مذکر مخاطب

تَخْشَوْنَ: تم سب ڈرتے ہو-خَشْيَةٌ سے فعل مضارع، جمع مذکر مخاطب

تُخْفُوْا: تم سب چھپاتے ہو-اِخْفَآءٌ سے فعل مضارع، جمع مذکر مخاطب

(لَا) تُخْلِفُ: آپ خلاف نہیں کرتے-اِخْلَافٌ سے فعل مضارع واحد مذکر مخاطب

تُدْخِلُ: آپ داخل کرتے ہیں / کریں گے-اِدْخَالٌ سے فعل مضارع، واحد مذکر مخاطب

(لَمْ) تَرَ: آپ نے نہیں دیکھا-رُؤْيَةٌ سے فعل مضارع بہ لَمْ واحد مذکر مخاطب

تَرَبَّصُوْا: تم سب انتظار کرو-تَرَبُّصٌ سے فعل امر، جمع مذکر مخاطب

تَرْحَمْ: آپ رحم کرتے ہیں-یہاں اس لفظ کا تعلق حرف لَمْ سے ہے، اس لئے اس کے معنی ہوں گے: آپ نے رحم نہ کیا-رَحْمَةٌ سے فعل مضارع بہ لَمْ-واحد مذکر مخاطب

SER Society for Educational Research

تَرَدّٰی: وہ ہلاک ہوا-تَرَدِّ سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب

تَرْضٰی: آپ راضی ہوں گے، خوش ہوں گے-رِضَاءٌ سے فعل مضارع، واحد مذکر مخاطب

تَرْضَوْنَ: تم سب پسند کرتے ہو-رَضِیَ سے فعل مضارع، جمع مذکر مخاطب

(لَا) تَرْفَعُوْا: تم سب بلند نہ کرو-رَفْعٌ سے فعل مضارع بہ لائِ نہی، جمع مذکر مخاطب

تَرَكُوْا: انہوں نے چھوڑا-تَرْکٌ سے فعل ماضی، جمع مذکر غائب

تَرْمِیْ: وہ پھینکتی ہے/پھینکے گی-رَمْیٌ سے فعل مضارع، واحد مؤنث غائب

تَزَكّٰی: وہ پاک ہوا-تَزَكِّیْ سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب

(لَ) تُسْئَلُنَّ: تم سب سے ضرور پوچھا جائے گا-سُوَالٌ سے فعل مضارع بہ نون تاکید، جمع مذکر مخاطب

(لَا) تَشْعُرُوْنَ: تم سب نہیں سمجھتے-شُعُوْرٌ سے فعل مضارع، جمع مذکر مخاطب

تَضْلِیْلٍ: گمراہی میں ڈالنا، بے کار کرنا-مصدر ہے

(لَا) تُطِعْ: آپ کہنا نہ مانئے-اِطَاعَةٌ سے فعل مضارع بہ لائِ نہی، واحد مذکر مخاطب

تَطَّلِعُ: وہ جھانک لیتی ہے/پہنچ جاتی ہے-اِطِّلَاعٌ فعل مضارع، واحد مؤنث غائب

(لِ) تَعَارَفُوْا: تم ایک دوسرے کو پہچانتے ہو-تَعَارُفٌ سے فعل مضارع، جمع مذکر مخاطب

تَعْبُدُوْنَ: تم سب عبادت کرتے ہو-عِبَادَةٌ سے فعل مضارع، جمع مذکر مخاطب

تَعْلَمُوْنَ: تم سب جانتے ہو/جانو گے-عِلْمٌ سے فعل مضارع، جمع مذکر مخاطب

تَعْمَلُوْنَ: تم سب عمل کرتے ہو/کرو گے-عِلْمٌ سے فعل مضارع، جمع مذکر مخاطب

(لَمْ) تَغْفِرْ: آپ نے نہ بخشا-مَغْفِرَةٌ سے فعل مضارع بہ لَمْ، واحد مذکر مخاطب

تُفْلِحُوْنَ: تم سب فلاح پاتے ہو-اِفْلَاحٌ سے فعل مضارع، جمع مذکر مخاطب

تَقَبَّلْ: آپ قبول کیجیے-تَقَبُّلٌ سے فعل امر، واحد مذکر مخاطب

(لَا) تُقَدِّمُوْا: تم سب آگے مت بڑھو-تَقْدِیْمٌ سے فعل مضارع بہ لائِ نہی، جمع مذکر مخاطب

تَقْوٰی: پرہیزگاری، نیکی-مصدر ہے

تَقْوِیْمٍ: سانچہ، صورت-مصدر ہے

(لَا) تَقْهَرْ: آپ زیادتی نہ کریں-قَهْرٌ سے فعل مضارع بہ لائِ نہی، واحد مذکر مخاطب

(اَلْ) تَكَاثُرُ: کثرتِ (مال کی) حرص-مصدر ہے

تَكُوْنُ: وہ ہوتی ہے/ہوگی-كَوْنٌ سے فعل مضارع، واحد مؤنث غائب

(لَا) تَكُوْنُوْا: تم سب نہ ہو جاؤ-كَوْنٌ سے فعل مضارع بہ لائِ نہی، جمع مذکر مخاطب

تَلٰی: وہ پیچھے آیا-تِلَاوَةٌ سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب

تَلَظّٰی: وہ بھڑکتی ہے/بھڑکے گی-تَلَظِّی سے فعل مضارع (اصل میں تَتَلَظّٰی ہے) واحد مؤنث غائب

(لَا) تَلْمِزُوْا: تم سب عیب نہ لگاؤ-لَمْزٌ سے فعل مضارع بہ لائِ نہی، جمع مذکر مخاطب

(لَا) تَنَابَزُوْا: تم سب ایک دوسرے کو مت چڑاؤ-تَنَابُزٌ سے فعل مضارع مجزوم بہ لائِ نہی، جمع مذکر مخاطب

تَنَزَّلُ: وہ اترتی ہے-تَنَزُّلٌ سے فعل مضارع (اصل میں تَتَنَزَّلُ ہے) واحد مؤنث غائب

(لَا) تَنْسٰی: آپ نہیں بھولتے/بھولیں گے-نِسْيَانٌ سے فعل مضارع، واحد مذکر مخاطب

(لِ) تَنْظُرْ: چاہئے کہ وہ دیکھے-نَظْرٌ سے فعل مضارع بہ لام امر، واحد مؤنث غائب

SER Society for Educational Research

تَنۡفَدَ: وہ ختم ہوتی ہے-نَفَدٌ سے فعل مضارع، واحد مؤنث غائب

(لَا) تَنۡهَرۡ: آپ مت جھڑکئے-نَهۡرٌ سے فعل مضارع بہ لاءِ نہی، واحد مذکر مخاطب

تَوَاصَوۡا: انہوں نے وصیت کی/تلقین کی-تَوَاصِيۡ سے فعل ماضی، جمع مذکر غائب

تَوَفَّ: آپ وفات دیجئے-تَوَفِّيۡ سے فعل امر، واحد مذکر مخاطب

تَوَلّٰی: اس نے منہ پھیرا-تَوَلِّيۡ سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب

تَوَّابًا/تَوَّابٌ: بہت بڑا توبہ قبول کرنے والا-اسم مبالغہ ہے

(لَا) تُؤَاخِذۡ: آپ گرفت نہ کیجئے-مُؤَاخَذَةٌ سے فعل مضارع بہ لاءِ نہی، واحد مذکر مخاطب

تُؤۡثِرُوۡنَ: تم ترجیح دیتے ہو-اِيۡثَارٌ سے فعل مضارع، جمع مذکر مخاطب

(لَا) تَأۡخُذُ: وہ نہیں پکڑتی-اَخۡذٌ سے فعل مضارع، واحد مؤنث غائب

(اَلۡ) تِيۡنِ: انجیر

ث

ثَبِّتۡ: آپ جما دیجئے-تَثۡبِيۡتٌ سے فعل امر، واحد مذکر مخاطب

ثَقُلَتۡ: وہ وزنی ہوئی/بوجھل ہوئی-ثِقَلٌ سے فعل ماضی، واحد مؤنث غائب

ج

جَآءَ: وہ آیا-مَجِيۡءٌ سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب

جَبَلٌ: پہاڑ-جمع اس کی جِبَالٌ آتی ہے

(اَلۡ) جَبَّارُ: حکم نافذ کرنے والا-اسم مبالغہ ہے

(اَلۡ) جَحِيۡمَ: دوزخ

جَزَآءً: سزا، بدلہ

جَعَلَ: اس نے کر دیا/بنا دیا-جَعۡلٌ سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب

جَعَلۡنَا: ہم نے بنایا/کیا-جَعۡلٌ سے فعل ماضی، جمع متکلم

جَلّٰی: اس نے روشن کیا، نمایاں کیا-تَجۡلِيَةٌ سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب

جَمۡعًا: جمع ہونا، مجمع

جَمَعَ: اس نے جمع کیا-جَمۡعٌ سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب

جُمُعَةٌ: جمعہ (ہفتہ کے سات دنوں میں مبارک دن)

جِنَّةٌ: جن (جمع ہے)

جَنَّةٌ/جَنّٰتُ الۡفِرۡدَوۡسِ: جنت، فردوس کے باغات

جُوۡعٍ: بھوک

جِهَادٍ: جہاد (اللہ کی راہ میں سرتوڑ کوشش کرنا)

جَهۡرٌ: اونچا بولنا-مصدر ہے

جَهَنَّمَ: جہنم، دوزخ

جِئۡنَا: ہم سب آئے (اگر اس کے بعد ب ہو تو معنی ہوں گے: "ہم لائے")

جِيۡدِ: گردن

ح

حَاسِدٍ: حسد کرنے والا-حَسَدٌ سے اسم الفاعل ہے

حَامِيَةٌ: بھڑکنے والی، دہکنے والی-حَمۡيٌ سے اسم الفاعل مؤنث ہے

حُبٌّ: محبت، محبت کرنا-مصدر ہے

حَاكِمِيۡنَ: فیصلہ کرنے والے-حُكۡمٌ سے اسم الفاعل ہے

حَبِطَتۡ: وہ ضائع ہوگئی-حَبۡطٌ سے فعل ماضی، واحد مؤنث غائب

حَبۡلٌ: رسی

حَدِّثۡ: آپ بیان کیجئے، بات کیجئے-تَحۡدِيۡثٌ سے فعل امر، واحد مذکر مخاطب

حَسَدَ: اس نے حسد کیا-حَسَدٌ سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب

حَسَنَةٌ: بھلائی، نیکی

حُسۡنٰی: بھلائی

حِسَابٌ/اَلۡحِسَابُ: حساب

SER Society for Educational Research

حِجَارَةٌ: پتھر

حُصِّلَ: وہ نکلوالیا گیا' ظاہر کیا گیا-تَحصِیلٌ سے فعل ماضی مجہول' واحد مذکر غائب

(اَلْ) حُطَمَةُ: چورہ چورہ کردینے والی (جہنم کا ایک نام)

(اَلْ) حَطَبُ: ایندھن' لکڑیاں

حِفْظٌ: نگہبانی' حفاظت-مصدر ہے

(اَلْ) حَكِيمُ: حکمت والا' دانا-صفت مشبہ ہے

حَمْدٌ: تعریف' تعریف کرنا-مصدر ہے

حَمَّالَةٌ: لادنے والی' اٹھانے والی-اسم مبالغہ' واحد مؤنث

حَمَلْتَ: آپ نے ڈالا-حَمْلٌ سے فعل ماضی' واحد مذکر مخاطب

حِوَلًا: ہٹنا' الگ ہونا-مصدر ہے

(اَلْ) حَيُّ: زندہ' جاوید

(اَلْ) حَيَاةُ: زندگی

خ

(ال) خَاسِرِينَ: نقصان اٹھانے والے-خَسَارَةٌ سے اسم فاعل' جمع مذکر

خَاشِعًا: دباہوا' جھکا ہوا-خُشُوعٌ سے اسم الفاعل ہے' واحد مذکر

خَاطِئَةٌ: گناہ کرنے والی' گنہگار-خَطَأٌ سے اسم الفاعل' واحد مؤنث

(اَلْ) خَالِقُ: پیدا کرنے والا-خَلْقٌ سے اسم الفاعل ہے' واحد مذکر

خَالِدُونَ: ہمیشہ رہنے والے-خُلُودٌ سے اسم الفاعل' جمع مذکر

خَبِيرٌ: خبر رکھنے والا' باخبر-صفت مشبہ ہے

خُسْرٌ: نقصان-مصدر ہے

خَشْيَةٌ: ڈر' ڈرنا-مصدر ہے

خَفَّتْ: وہ ہلکی ہوئی-خِفَّةٌ سے فعل ماضی' واحد مؤنث غائب

خَلْفَ: پیچھے

خَلَقَ: اس نے پیدا کیا-خَلْقٌ سے فعل ماضی' واحد مذکر غائب

خُلِقَتْ: وہ پیدا کی گئی-خَلْقٌ سے فعل ماضی مجہول' واحد مؤنث غائب

خَلَقْتَ: آپ نے پیدا کیا-خَلْقٌ سے فعل ماضی' واحد مذکر مخاطب

خَلَقْنَا: ہم نے پیدا کیا-خَلْقٌ سے فعل ماضی' جمع متکلم

(اَلْ) خَنَّاسُ: چھپ کر حملہ کرنے والا-خَنْسٌ سے اسم مبالغہ

خَوْفٌ: ڈر' ڈرنا-مصدر ہے

خَيْرٌ: بھلائی' مال و دولت

د

دُعَآءٌ: پکارنا' دعاء

دُعَآءِ: میری دعاء-اصل میں دُعَائِیْ تھا

دَمْدَمَ: اس نے ہلاکت ڈالی-دَمْدَمَةٌ سے فعل ماضی' واحد مذکر غائب

(اَلْ) دُنْيَا: دنیا

(اَلْ) دِيْنُ: دین' جزا و سزا

ذ

ذَالِكَ: وہ-واحد مذکر بعید کے لئے اسم اشارہ

ذَرَّةٌ: ذرہ' نہایت معمولی

ذَرُوْا: تم سب چھوڑ دو-وَذْرٌ سے امر حاضر' جمع مذکر مخاطب

ذُرِّيَّةٌ/ذُرِّيَّاتٌ: اولاد

ذِكْرٌ: یاد کرنا' ذکر کرنا' ذکر-مصدر ہے

ذَكَرَ: اس نے یاد کیا' ذکر کیا-ذِكْرٌ سے فعل ماضی' واحد مذکر غائب

ذَكِّرْ: آپ یاددہانی کرائیے' نصیحت کیجئے-تَذْكِيرٌ سے فعل امر' واحد مذکر مخاطب

(اَلْ) ذِكْرٰی: یاددہانی

ذَنْبٌ: گناہ-جمع ذُنُوبٌ ہے

ر

(اَلْ) رَازِقِیْنَ: رزق دینے والے-رِزْقٌ سے اسم الفاعل ہے' جمع مذکر

رَاضِیَۃٌ: راضی ہونے والی' خوش ہونے والی-رِضَآءٌ سے اسم الفاعل واحد مؤنث

رَبٌّ: رب' پروردگار' پالنہار

(اَلْ) رُجْعٰی: لوٹنا' واپس ہونا-مصدر ہے

(اَلْ) رَحْمٰنُ: بڑا مہربان-اسم مبالغہ ہے

رَحْمَۃٌ: رحمت-مصدر ہے

(اَلْ) رَحِیْمُ: نہایت رحم کرنے والا-صفت مشبہ ہے

رِحْلَۃٌ: سفر-مصدر ہے

رَدَدْنَا: ہم نے لوٹا دیا-رَدٌّ سے فعل ماضی' جمع متکلم

رَسُوْلٌ: رسول' بھیجا ہوا-اس کی جمع رُسُلٌ ہے

(اَلْ) رُشْدُ: نیکی' ہدایت-مصدر ہے

رُفِعَتْ: وہ بلند کی گئی-رَفْعٌ سے فعل ماضی مجہول' واحد مؤنث غائب

رَفَعْنَا: ہم نے بلند کیا-رَفْعٌ سے فعل ماضی' جمع متکلم

(اَلْ) رُوْحُ: روح' حضرت جبریل علیہ السلام

رَاٰی: اس نے دیکھا/ سمجھا-رُؤْیَۃٌ سے فعل ماضی' واحد مذکر غائب

رَاَوْا: انہوں نے دیکھا-رُؤْیَۃٌ سے فعل ماضی' جمع مذکر غائب

رَءُوْفٌ: بڑا مہربان-اسم مبالغہ ہے

رَاَیْتَ: آپ نے دیکھا-رُؤْیَۃٌ سے فعل ماضی' واحد مذکر مخاطب

ز

(اَلْ) زَبَانِیَۃُ: جہنم پر مقرر فرشتے' جہنم کے کارندے

زُرْتُمُ: تم سب نے دیکھا-زِیَارَۃٌ سے فعل ماضی' جمع مذکر مخاطب

زِلْزَالٌ: بھونچال' زلزلہ-مصدر ہے

زُلْزِلَتْ: وہ ہلا دی گئی-زَلْزَلَۃٌ سے فعل ماضی مجہول' واحد مؤنث غائب

(اَلْ) زَیْتُوْنَ: زیتون' زیتون کا درخت

س

سَافِلِیْنَ: نیچے جانے والے-سِفْلٌ سے اسم الفاعل' جمع مذکر

سَاھُوْنَ: غفلت برتنے والے-سَھْوٌ سے اسم الفاعل' جمع مذکر

سَآئِلٌ: سوال کرنے' مانگنے والا-سُوَالٌ سے اسم الفاعل' واحد مذکر

سَبِّحْ: آپ تسبیح بیان کیجئے-تَسْبِیْحٌ سے فعل امر' واحد مذکر مخاطب

سُبْحَانَ: پاک' بے عیب-اللہ تعالیٰ کی صفت ہے

سَبَقُوْا: وہ سب آگے نکل گئے' پہل کر گئے-سَبْقٌ سے فعل ماضی' جمع مذکر غائب

سَبِیْلٌ: راستہ

سَجٰی: وہ چھا گیا-سَجْیٌ سے فعل ماضی' واحد مذکر غائب

سِجِّیْلٍ: کنکر

سُطِحَتْ: وہ بچھائی گئی-سَطْحٌ سے فعل ماضی مجہول' واحد مؤنث غائب

سَعْیٌ: کوشش' تگ ودو' دوڑ دھوپ-مصدر ہے

سُقْیَا: پانی پینا' پینے کی باری-اسم مصدر ہے

سَلٰمٌ: سلام' سلامتی-اسم مصدر ہے

سَمَآءٌ/اَلسَّمَآءُ: آسمان-جمع سَمٰوٰتٌ ہے

سَمِعْنَا: ہم نے سنا-سَمْعٌ سے فعل ماضی' جمع متکلم

سَمِیْعٌ: سننے والا-صفت مشبہ ہے

سِنَۃٌ: اونگھ

سَوّٰی: اس نے برابر کیا (اعضاء کو متناسب بنایا)-
تَسْوِیَۃٌ سے فعل ماضی' واحد مذکر غائب

سَیِّاٰتٌ: گناہ' برائی-واحد اس کی سَیِّئَۃٌ ہے

SER Society for Educational Research

ش

شَآءَ: اس نے چاہا-**مَشِيْئَةٌ** سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب

شَانِئٌ: دشمن، بغض رکھنے والا-**شَنَانٌ** سے اسم الفاعل، واحد مذکر

(اَلْ) شِتَآءُ: سردی کا موسم

شَتّٰی: مختلف

شَدِيْدٌ: سخت-**شَدٌّ** سے صفت مشبہ ہے

شَرٌّ: برائی

شُعُوْبًا: جماعتیں، قومیں-واحد اس کی **شَعْبٌ** ہے

(اَلْ) شَمْسُ: سورج (اہل عرب اسے مؤنث پڑھتے ہیں)

شَهَادَةٌ: گواہی، موجود، حواس خمسہ کی گرفت میں آنے والی چیز

شَهْرٌ: مہینہ-جمع اس کی **شُهُوْرٌ** ہے

شَهِيْدٌ: گواہ

شَيْطَانٌ: شیطان

ص

صَالِحًا: نیک، اچھا-**صَلَحَ** سے اسم الفاعل، واحد مذکر

صٰلِحٰتٌ: نیک، اچھے

(اَلْ) صَالِحِيْنَ: نیک لوگ-**صُلْحٌ** سے اسم الفاعل، جمع مذکر

صُبْحًا: صبح، وقتِ صبح

(اَلْ) صَبْرُ/صَبْرًا: صبر، صبر کرنا-مصدر ہے

(اَلْ) صُحُفُ: صحیفے، اوراق-**صَحِيْفَةٌ** اس کی واحد ہے

صَدْرٌ: سینہ-جمع اس کی **صُدُوْرٌ** ہے

صَدَّقَ: اس نے تصدیق کی-**تَصْدِيْقٌ** سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب

(اَلْ) صِرَاطُ: راستہ

صَلِّ: آپ نماز پڑھیے-**تَصْلِيَةٌ** سے فعل امر، واحد مذکر حاضر

صَلٰوةٌ/اَلصَّلٰوةُ: نماز

صَلّٰی: اس نے نماز پڑھی-**تَصْلِيَةٌ** سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب

(اَلْ) صَمَدُ: بے نیاز

صُنْعًا: کرنا، کام کرنا

(اَلْ) صَيْفُ: گرمی کا موسم

ض

ضَآلًّا: تلاش کرنے والا، راہ گم کردہ-**ضَلَالَةٌ** سے اسم فاعل، واحد مذکر
جمع اس کی **ضَآلِّيْنَ/ضَآلُّوْنَ** ہے

ضَبْحًا: ہانپنا

(اَلْ) ضُحٰی: چاشت کا وقت

ضَلَّ: وہ گمراہ ہوا-**ضَلَالَةٌ** سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب

ط

طَاغُوْتٌ: شیطان، سرکش

طَاقَةَ: طاقت

طَحٰی: اس نے بچھایا-**طَحْوٌ** سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب

طَعَامٌ: کھانا

طُوْرِ سِيْنِيْنَ: کوہِ طور، طور سیناء

طَيْرٌ: پرندے-واحد اس کی **طَائِرٌ** ہے

ظ

(اَلْ) ظَالِمُوْنَ/ظَالِمِيْنَ: ظلم کرنے والے-**ظُلْمٌ** سے اسم فاعل
جمع مذکر

ظُلُمٰتٌ: اندھیرے-**ظُلْمَةٌ** کی جمع ہے

SER
Society for Educational Research

ظَلَمْنَا: ہم نے ظلم کیا-**ظُلْمٌ** سے فعل ماضی، جمع متکلم

ظَنٌّ: گمان، گمان کرنا

ظَهْرٌ: پیٹھ، کمر

ع

عَابِدٌ: عبادت کرنے والا-**عِبَادَةٌ** سے اسم فاعل، واحد مذکر جمع اس کی **عَابِدُوْنَ** ہے

عَادِيَاتٌ: دوڑنے والیاں-**عَدْوٌ** سے اسم فاعل، جمع مونث

عَالِمٌ: جاننے والا-**عِلْمٌ** سے اسم فاعل، واحد مذکر

عٰلَمِيْنَ: جہان-**عَالَمٌ** کی جمع ہے

عَآئِلًا: تنگدست

عِبَادَةٌ: عبادت، عبادت کرنا-مصدر ہے

عَبْدٌ: بندہ، غلام-جمع اس کی **عِبَادٌ** ہے

عَبَدْتُّمْ: تم سب نے عبادت کی-**عِبَادَةٌ** سے فعل ماضی، جمع مذکر مخاطب

عَدَّدَ: اس نے گنا/شمار کیا-**تَعْدِيْدٌ** سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب

عَذَابٌ: عذاب

عُرْوَةٌ: کڑا، حلقہ

(اَلْ) عَزِيْزُ: غلبے والا-صفت مشبہ ہے

(اَلْ) عُسْرُ: مشکل

(اَلْ) عُسْرٰی: مشکل (صورتِ حال)

عَسٰی: ممکن ہے، قریب ہے-فعل مقاربہ

عَشِيْرَةٌ: قبیلہ، خاندان

(اَلْ) عَصْرُ: زمانہ، وقت عصر

عَصْفٌ: بھوسہ

عَظِيْمٌ: بہت بڑا-صفت مشبہ ہے

عُقْبٰی: انجام

عُقْدَةٌ: گرہ-جمع اس کی **عُقَدٌ** ہے

عَقَرُوْا: انہوں نے کونچیں کاٹیں، قتل کیا-**عَقْرٌ** سے فعل ماضی، جمع مذکر غائب

عِلْمٌ: جاننا، علم

عَلَّمَ: اس نے سکھایا-**تَعْلِيْمٌ** سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب

عَلَقٌ: جما ہوا خون

(اَلْ) عَلِيُّ: بلند و بالا

عَلِيْمٌ: جاننے والا-صفت مشبہ ہے

عَمَدٍ: ستون-مفرد اس کی **عِمَادٌ** ہے

عَمِلُوْا: انہوں نے عمل کیا-**عَمَلٌ** سے فعل ماضی، جمع مذکر غائب

(اَلْ) عِهْنِ: رنگین روئی

عَيْنٌ: آنکھ، ٹھیک ٹھیک

عِيْشَةٌ: زندگی

غ

غَاسِقٌ: اندھیرا

غُثَآءً: کوڑا کرکٹ

غَدٌ: کل آئندہ

غُفْرَانٌ: بخشش

غِلٌّ: کینہ، حسد

(اَلْ) غَيُّ: گمراہی

غَيْبٌ: غیب، حواس خمسہ کی گرفت سے باہر چیز

غَيْرُ: سوا، غیر

ف

فَاسِقُوْنَ/فَاسِقِيْنَ: نافرمانی کرنے والے-**فِسْقٌ** سے اسم فاعل، جمع مذکر

SER Society for Educational Research

فَاطِرٌ: پیدا کرنے والا-فَطْرٌ سے اسم فاعل، واحد مذکر

(اَلْ) فَآئِزُوْنَ: کامیاب ہونے والے-فَوْزٌ سے اسم فاعل، جمع مذکر

(اَلْ) فَتْحُ: فتح (مراد فتح مکہ ہے)

فِتْنَةٌ: آزمائش، تختۂ مشق

(اَلْ) فَجْرِ: فجر، صبح

فُجُوْرٌ: گناہ

فَرَاشٌ: پتنگے، پروانے

فَرَغْتَ: آپ فارغ ہوئے-فَرَاغٌ سے فعل ماضی، واحد مذکر مخاطب

(اَلْ) فُسُوْقُ: نافرمانی، برا

فَعَلَ: اس نے کیا-فِعْلٌ سے ماضی معلوم، واحد مذکر غائب

(اَلْ) فَلَقِ: پھاڑنا، صبح

(اَلْ) فِيْلُ: ہاتھی

ق

قِ: آپ بچا دیجئے-وِقَايَةٌ سے فعل امر، واحد مذکر مخاطب

قَالَ: اس نے کہا-قَوْلٌ سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب

قَالُوْا: انہوں نے کہا-قَوْلٌ سے فعل ماضی، جمع مذکر غائب

(اَلْ) قَارِعَةُ: کھڑکھڑانے والی-قَرْعٌ سے اسم فاعل، واحد مؤنث قیامت کا ایک نام ہے

قَآئِمًا: کھڑا ہونے والا-قِيَامٌ سے اسم فاعل، واحد مذکر

قَبَآئِلَ: قبیلے-قَبِيْلَةٌ کی جمع ہے

قُبُوْرٌ: قبریں-قَبْرٌ کی جمع ہے

قَدْحًا: ٹاپ مارنا، سم مارنا-مصدر ہے

(اَلْ) قَدْرُ: قدر، عزت

قَدَّرَ: اس نے اندازہ کیا-تَقْدِيْرٌ سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب

قَدَّمَتْ: اس نے آگے کیا/ بھیجا-تَقْدِيْمٌ سے فعل ماضی، واحد مؤنث غائب

(اَلْ) قُدُّوْسُ: نہایت پاکیزہ، مقدس

قَدِيْرٌ: قدرت رکھنے والا، طاقت والا-صفت مشبہ ہے

قُرَّةٌ: ٹھنڈک

(اَلْ) قُرْاٰنَ: قرآن مجید

قُرَيْشٌ: قریش (قبیلہ)

قُضِيَتْ: وہ پوری کر دی گئی-قَضَآءٌ سے فعل ماضی مجہول، واحد مؤنث غائب

قَلٰى: وہ ناراض ہوا-قَلْىٌ سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب

قُلْ: آپ کہہ دیجئے-قَوْلٌ سے فعل امر، واحد مذکر مخاطب

قُلُوْبٌ: دل-قَلْبٌ کی جمع ہے

(اَلْ) قَمَرُ: چاند

قَوْمٌ/اَلْقَوْمُ: قوم، لوگ

(اَلْ) قَوْلُ: کہنا، بات-مصدر ہے

(اَلْ) قَيُّوْمُ: تھامنے والا، قائم بالذات، کائنات کو قائم رکھنے والا-اسم مبالغہ ہے

(اَلْ) قِيٰمَةَ: قیامت

ک

كَاذِبَةٌ: جھوٹ بولنے والی، جھوٹی-كِذْبٌ سے اسم فاعل، واحد مؤنث

(اَلْ) كَافِرُوْنَ/كَافِرِيْنَ: کفر کرنے والے-كُفْرٌ سے اسم فاعل، جمع مذکر

كَانَ: وہ ہوا-كَوْنٌ سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب

كَانَتْ: وہ ہوئی-كَوْنٌ سے فعل ماضی، واحد مؤنث غائب

SER Society for Educational Research

(اَلْ) کُبْرٰی: بہت بڑی-کَبِیْرَۃٌ سے اسم تفضیل ہے

کُتُبٌ: کتابیں-کِتَابٌ کی جمع ہے

کَثِیْرًا: بہت زیادہ، اکثر

کَذَّبَ: اس نے جھٹلایا-تَکْذِیْبٌ سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب

کَذَّبُوْا: انہوں نے جھٹلایا-تَکْذِیْبٌ سے فعل ماضی، جمع مذکر غائب

کُرْسِیٌّ: کرسی

کَرِھْتُمْ: تم نے ناگوار جانا-کَرْہٌ سے فعل ماضی، جمع مذکر مخاطب

کَسَادٌ: مندا ہونا، قیمت کا گر جانا-مصدر ہے

کَسَبَ: اس نے کمایا-کَسْبٌ سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب

کَسَبَتْ: اس نے کمایا-کَسْبٌ سے فعل ماضی، واحد مؤنث غائب

(اَلْ) کُفْرُ: کفر-مصدر ہے

کَفَرَ: اس نے کفر کیا-کُفْرٌ سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب

کَفَرُوْا: انہوں نے کفر کیا-کُفْرٌ سے فعل ماضی، جمع مذکر غائب

کَفِّرْ: آپ مٹا دیجئے-تَکْفِیْرٌ سے فعل امر، واحد مذکر مخاطب

کُفُوٌ: کفو، ہمسر، ہم پلہ

کَلِمٰتٌ: کلمات، باتیں-کَلِمَۃٌ کی جمع ہے

کَنُوْدٌ: بہت بڑا ناشکرا-کَنَدٌ سے اسم مبالغہ ہے

(اَلْ) کَوْثَرُ: حوض کوثر، خیر کثیر

کَیْدٌ: داؤ، چال

کَیْفَ: کس طرح، کیسے

ل

لَحْمٌ: گوشت

لِسَانٌ: زبان

لَسْتَ: آپ نہ ہوئے-لَیْسَ سے فعل ماضی، واحد مذکر مخاطب

لِقَآءٌ: ملاقات-مصدر ہے

لُمَزَۃٌ: بڑا عیب جوئی کرنے والا-لَمْزٌ سے اسم مبالغہ ہے

لَھَبٌ: شعلہ

لَھْوٌ/اَللَّھْوُ: کھیل کود

لَیْلٌ/اَللَّیْلُ: رات

م

مَالٌ: مال، دولت

(اَلْ) مَاعُوْنَ: معمولی چیز، استعمال کی عام چیز

مَالِکِ: مالک

مَالِکَ الْمُلْکِ: سلطنت اور حکومت کا بادشاہ، مالک

(اَلْ) مَبْثُوْثُ: بکھرا ہوا-بَثٌّ سے اسم مفعول، واحد مذکر

مُتَصَدِّعًا: ٹکڑے ٹکڑے ہونے والا، پھٹنے والا-تَصَدُّعٌ سے اسم فاعل، واحد مذکر

(اَلْ) مُتَّقِیْنَ: پرہیزگار، ڈرنے والے-اِتِّقَآءٌ سے اسم فاعل، جمع مذکر

(اَلْ) مُتَکَبِّرَ: بڑائی والا-تَکَبُّرٌ سے اسم فاعل، واحد مذکر

مِثْلٌ: مثل، جیسے، مانند

مِثْقَالَ: برابر

مِدَادٌ: سیاہی

مَدَدًا: مدد

مُذَکِّرٌ: نصیحت کرنے والا-تَذْکِیْرٌ سے اسم فاعل، واحد مذکر

(اَلْ) مَرْعٰی: چراگاہ

مَسَاکِنُ: رہنے کی جگہیں، حویلیاں-مَسْکَنٌ کی جمع ہے

مِسْکِیْنٌ: مسکین، ضرورت مند

(اَلْ) مُسْتَقِیْمَ: سیدھا-اِسْتِقَامَۃٌ سے اسم فاعل، واحد مذکر

مَسَدٌ: مونجھ (جنگلی پودا جس کی رسی بہت مضبوط ہوتی ہے)

SER Society for Educational Research

مُسْلِمِيْنَ: اسلام لانے والے، مسلمان-**اِسْلَامٌ** سے اسم فاعل، جمع مذکر

(اَلْ) مُصَلِّيْنَ: نماز پڑھنے والے-**مُصَلِّي** کی جمع ہے، اسم فاعل

(اَلْ) مُصَوِّرُ: تصویر کشی کرنے والا، نقشہ بنانے والا-**تَصْوِيْرٌ** سے اسم فاعل، واحد مذکر

(اَلْ) مَصِيْرُ: لوٹنا-مصدر ہے

مُصَيْطِرٌ: نگران، داروغہ-**صَيْطَرَةٌ** سے اسم فاعل، واحد مذکر

مَطْلَعٌ: طلوع ہونا، طلوع ہونے کی جگہ

(اَلْ) مَغْضُوْبُ: جس پر غضب کیا گیا ہو-**غَضَبٌ** سے اسم مفعول، واحد مذکر

مَغْفِرَةٌ: بخشش-مصدر ہے

(اَلْ) مُغِيْرَاتُ: چھاپہ مارنے والیاں-**اِغَارَةٌ** سے اسم فاعل، جمع مؤنث

(اَلْ) مَقَابِرُ: قبریں، قبرستان-**مَقْبَرَةٌ** کی جمع ہے

مُقِيْمٌ: قائم کرنے والا-**اِقَامَةٌ** سے اسم فاعل، واحد مذکر

مَلٰٓئِكَةٌ: فرشتے-**مَلَكٌ** کی جمع ہے

مُمَدَّدَةٌ: لمبا-**تَمْدِيْدٌ** سے اسم مفعول، واحد مؤنث

مَمْنُوْنٌ: منقطع کیا ہوا، ختم کیا ہوا-**مَنٌّ** سے اسم مفعول، واحد مذکر

مُنَادِ/مُنَادِيًا: پکارنے والا، آواز لگانے والا-**مُنَادَاةٌ** سے اسم فاعل، واحد مذکر

(اَلْ) مَنْفُوْشُ: دھنکا ہوا-**نَفْشٌ** سے اسم مفعول، واحد مذکر

مَوَازِيْنُ: وزن، تول-**مَوْزُوْنٌ** (اسم مفعول) کی جمع ہے

(اَلْ) مُوْرِيَاتُ: چنگاریاں نکالنے والیاں-**اِيْرَآءٌ** سے اسم فاعل، جمع مؤنث

مُوْسٰى: حضرت موسیٰ علیہ السلام، جلیل القدر پیغمبر

(اَلْ) مُوْقَدَةُ: جلائی ہوئی-**اِيْقَادٌ** سے اسم مفعول، واحد مؤنث

مَوْلٰى: آقا، سردار

(اَلْ) مُهَيْمِنُ: نگران، اللہ تعالیٰ کے صفاتی ناموں میں سے ایک نام **هَيْمَنَةٌ** سے اسم فاعل، واحد مذکر

مُؤْصَدَةٌ: موندی گئی، بند کی ہوئی-**اِيْصَادٌ** سے اسم مفعول، واحد مؤنث

مَأْكُوْلٌ: کھایا ہوا-**اَكْلٌ** سے اسم مفعول، واحد مذکر

(اَلْ) مُؤْمِنُ: ایمان لانے والا-**اِيْمَانٌ** سے اسم فاعل، واحد مذکر اس کی جمع **اَلْمُؤْمِنُوْنَ** ہے

مَيْتًا: مردہ-اس کی جمع **اَمْوَاتٌ** ہے

ن

نَادِيَ: پارٹی، جتھا، مجلس والے

(اَلْ) نَاسٌ: لوگ

نَاصِيَةٌ: پیشانی

نَاقَةٌ: اونٹنی

(اَلْ) نَبِيُّ: نبی، پیغمبر

نَجِّ: آپ نجات دیجئے-**تَنْجِيَةٌ** سے فعل امر، واحد مذکر مخاطب

نَدْعُ: ہم بلاتے ہیں/بلائیں گے-**دُعَآءٌ** سے فعل مضارع، جمع متکلم

نُزُلًا: مہمانی

نِسَآءٌ: عورتیں-**اِمْرَأَةٌ** کی جمع ہے

نَسْتَعِيْنُ: ہم مدد چاہتے ہیں-**اِسْتِعَانَةٌ** سے فعل مضارع، جمع متکلم

(لَ) نَسْفَعًا: ہم ضرور گھسیٹیں گے-**نَسْفَعٌ** سے فعل مضارع، جمع متکلم

نَسُوْا: وہ بھول گئے-**نِسْيَانٌ** سے فعل ماضی، جمع مذکر غائب

نَسِيْنَا: ہم بھول گئے-**نِسْيَانٌ** سے فعل ماضی، جمع متکلم

(لَمْ) نَشْرَحْ: ہم نے نہیں کھولا-**شَرْحٌ** سے فعل مضارع، مجزوم بہ **لَمْ**، جمع متکلم

نَشْرَحُ: ہم کھولتے ہیں-**شَرْحٌ** سے فعل مضارع، جمع متکلم

SER Society for Educational Research

نُصِبَتْ: وہ گاڑی گئی-**نَصْبٌ** سے فعل ماضی مجہول، واحد مؤنث غائب

نَصْرٌ: مدد-مصدر ہے

نَضْرِبُ: ہم مارتے ہیں، سفر کرتے ہیں، بیان کرتے ہیں-**ضَرْبٌ** سے فعل مضارع، جمع متکلم

نَعْبُدُ: ہم عبادت کرتے ہیں-**عِبَادَةٌ** سے فعل مضارع، جمع متکلم

نِعْمَةٌ: نعمت، احسان

(اَلْ) نَعِيْمُ: نعمتیں، بڑی نعمت

(اَلْ) نَفّٰثٰتُ: پھونک مارنے والیاں-**نَفْثٌ** سے اسم مبالغہ، جمع مؤنث

نَفِدَ: وہ ختم ہو گیا-**نَفَدٌ** سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب

(لَا) نُفَرِّقُ: ہم فرق نہیں کرتے-**تَفْرِيْقٌ** سے فعل مضارع، جمع متکلم

نَفْسٌ: نفسِ انسانی

نَفَعَتْ: اس نے نفع پہنچایا-**نَفْعٌ** سے فعل ماضی، واحد مؤنث غائب

نُقْرِئُ: ہم پڑھاتے ہیں/پڑھائیں گے-**اِقْرَاءٌ** سے فعل مضارع، جمع متکلم

نَقْعًا: غبار

(لَا) نُقِيْمُ: ہم قائم نہیں کریں گے-**اِقَامَةٌ** سے فعل مضارع، جمع متکلم

(لَ) نَكُوْنَنَّ: ہم ضرور ہو جائیں گے-**كَوْنٌ** سے فعل مضارع، جمع متکلم

نُنَبِّئُ: ہم خبر دیتے ہیں/دیں گے-**تَنْبِئَةٌ** سے فعل مضارع، جمع متکلم

نُوْدِيَ: وہ پکارا گیا-**مُنَادَاةٌ** سے فعل ماضی مجہول، واحد مذکر غائب

نُوْرٌ: نور، روشنی

نَوْمٌ: نیند

نَهَارٌ: دن

نُيَسِّرُ: ہم آسانی بہم پہنچاتے ہیں/پہنچائیں گے-**تَيْسِيْرٌ** سے فعل مضارع، جمع متکلم

و

وَالِدَيَّ: میرے والدین

(اَلْ) وُثْقٰى: مضبوط-**وَاثِقَةٌ** سے افعل التفضیل ہے

وَجَدَ: اس نے پایا-**وِجْدَانٌ** سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب

وَجْهٌ: چہرہ، رضا، خوشنودی

وَدَّعَ: اس نے چھوڑ دیا-**تَوْدِيْعٌ** سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب

وِزْرٌ: بوجھ-اس کی جمع **اَوْزَارٌ** ہے

وَزْنٌ: وزن کرنا، تولنا، تول-مصدر ہے

وَسَطْنَ: وہ درمیان میں گھس گئیں-**وَسْطٌ** سے فعل ماضی، جمع مؤنث غائب

وُسْعٌ: طاقت، گنجائش

وَسِعَ: وہ چھا گیا-**وَسْعٌ** سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب

(اَلْ) وَسْوَاسُ: وسوسہ ڈالنے والا-**وَسْوَسَةٌ** سے اسم مبالغہ

وَضَعْنَا: ہم نے رکھ دیا، اتار دیا-**وَضْعٌ** سے فعل ماضی، جمع متکلم

وَعَدْتَّ: آپ نے وعدہ کیا-**وَعْدٌ** سے فعل ماضی، واحد مذکر مخاطب

وَلِيٌّ: دوست، کارساز-جمع اس کی **اَوْلِيَآءُ** ہے

وَلِيِّيْ: میرا دوست، میرا کارساز

وَيْلٌ: ہلاکت، تباہی

ہ

هٰذَا: یہ-مذکر قریب کے لئے اسم اشارہ

هَاوِيَةٌ: گڑھا، جہنم کے ناموں میں سے ایک نام

هَبْ: آپ عطا کر دیجئے-**هِبَةٌ** سے فعل امر، واحد مذکر مخاطب

(اَلْ) هُدٰى: ہدایت، راہ دکھانا

هَدٰى: اس نے ہدایت دی-**هِدَايَةٌ** سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب

هُزُوٌ: مذاق، ٹھٹھا

هُمْ: وہ سب-جمع مذکر غائب کے لئے اسم ضمیر

هُمَزَةٌ: طعنہ دینے والا-**هَمْزٌ** سے اسم مبالغہ

هُوَ: وہ-واحد مذکر غائب کے لئے اسم ضمیر منفصل

هِيَ/هِيَةٌ: وہ-واحد مؤنث غائب کے لئے اسم ضمیر منفصل

ی

(لَا) يَبْغُوْنَ: وہ نہیں چاہتے/چاہیں گے-**بَغْيٌ** سے فعل مضارع، جمع مذکر غائب

(لَمْ) يَتُبْ: اس نے توبہ نہیں کی-**تَوْبَةٌ** سے فعل مضارع، مجزوم بہ **لَمْ**، واحد مذکر غائب

يَتَجَنَّبُ: وہ بچتا ہے/بچے گا-**تَجَنُّبٌ** سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب

يَتَزَكّٰى: وہ پاکیزگی حاصل کرتا ہے-**تَزَكِّي** سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب

يَتَفَكَّرُوْنَ: وہ غور کرتے ہیں/کریں گے-**تَفَكُّرٌ** سے فعل مضارع، جمع مذکر غائب

يَتَوَلَّ: وہ دوستی رکھتا ہے/رکھے گا-منہ پھیرتا ہے-**تَوَلِّي** سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب

(اَلْ) يَتِيْمُ: یتیم

(لَمْ) يَجْعَلْ: اس نے نہیں بنایا-**جَعْلٌ** سے فعل مضارع، مجزوم بہ **لَمْ**، واحد مذکر غائب

(لَمْ) يَجِدْ: اس نے نہیں پایا-**وِجْدَانٌ** سے فعل مضارع، مجزوم بہ **لَمْ**، واحد مذکر غائب

يُجَنَّبُ: وہ بچایا جاتا ہے/جائے گا-**تَجْنِيْبٌ** سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب

يُحِبُّ: وہ پسند کرتا ہے/کرے گا-**اِحْبَابٌ** سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب

يُحَاسِبُ: وہ حساب لیتا ہے/لے گا-**مُحَاسَبَةٌ** سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب

يَحْسَبُ: وہ گمان کرتا ہے/سمجھتا ہے-**حِسَابٌ**، **حِسْبَانٌ** سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب

يَحْسَبُوْنَ: وہ گمان کرتے ہیں/سمجھتے ہیں-**حِسَابٌ** سے فعل مضارع، جمع مذکر غائب

يُحْسِنُوْنَ: وہ اچھا کرتے ہیں/کریں گے-**اِحْسَانٌ** سے جمع مذکر غائب

(لَا) يَحُضُّ: وہ ترغیب نہیں دیتا-**حَضٌّ** سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب

(لَا) يَحْيٰى: وہ زندہ نہیں رہتا-**حَيَاةٌ** سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب

(لَا) يَخَافُ: وہ نہیں ڈرتا/ڈرے گا-**خَوْفٌ** سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب

يُخْرِجُ: وہ نکالتا ہے/نکالے گا-**اِخْرَاجٌ** سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب

يَخْشٰى: وہ ڈرتا ہے/ڈرے گا-**خَشْيَةٌ** سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب

يَخْفٰى: وہ چھپتا ہے/چھپے گا-**خِفَآءٌ** سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب

يَدَا: دو ہاتھ-اصل میں **يَدَانِ** تھا، اضافت کی وجہ سے نون گر گیا ہے

يَدْخُلُوْنَ: وہ سب داخل ہوتے ہیں/ہوں گے-**دُخُوْلٌ** سے فعل مضارع، جمع مذکر غائب

يَدُعُّ: وہ دھکے دیتا ہے/دے گا-**دَعٌّ** سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب

SER Society for Educational Research

(فَلْ) يَدْعُ: چاہئے کہ وہ بلالے۔ دُعَآءٌ سے فعل مضارع جس پر لام اَمر داخل ہے، واحد مذکر غائب

(سَ) يَذَّكَّرُ: وہ نصیحت حاصل کرتا ہے / کرے گا۔ تَذَكُّرٌ سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب

يَرَ: وہ دیکھتا ہے / دیکھے گا۔ رُؤْيَةٌ سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب

يُرَآءُوْنَ: وہ دکھاوا کرتے ہیں / کریں گے۔ مُرَآءَاةٌ سے فعل مضارع، جمع مذکر غائب

يَرْجُوْ: وہ امید کرتا ہے / کرے گا۔ رَجَآءٌ سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب

يَرْضٰى: وہ خوش ہوتا ہے / ہوگا۔ رِضَآءٌ سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب

(لِ) يُرَوْا: تاکہ وہ دکھائے جائیں۔ اِرَآءَةٌ سے فعل مضارع مجہول، جمع مذکر غائب

يَرٰى: وہ دیکھتا ہے / دیکھے گا۔ رُؤْيَةٌ سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب

يُسَبِّحُ: وہ تسبیح کرتا ہے / کرے گا۔ تَسْبِيْحٌ سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب

(لَا) يَسْتَوِيْ: وہ برابر نہیں ہوتا / ہوگا۔ اِسْتِوَآءٌ سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب

(لَا) يَسْخَرْ: وہ مذاق نہ کرے۔ سُخْرِيَّةٌ سے فعل مضارع جس پر لاءِ نہی داخل ہے، واحد مذکر غائب

يُسْرٌ: آسانی

يَسِّرْ: آپ آسانی کیجئے۔ تَيْسِيْرٌ سے فعل اَمر، واحد مذکر مخاطب

(اَلْ) يُسْرٰى: آسانی (صورت حال)

يَشَآءُ: وہ چاہتا ہے / چاہے گا۔ مَشِيْئَةٌ سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب

(لَا) يُشْرِكْ: وہ شریک نہ کرے۔ اِشْرَاكٌ سے فعل مضارع جس پر لاءِ نہی داخل ہے، واحد مذکر غائب

يُشْرِكُوْنَ: وہ شریک ٹھہراتے ہیں / ٹھہرائیں گے۔ اِشْرَاكٌ سے فعل مضارع، جمع مذکر غائب

يَصْدُرُ: وہ نکلتا ہے / نکلے گا۔ صُدُوْرٌ سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب

يَصْلٰى: وہ پہنچتا ہے / پہنچے گا۔ صِلِيٌّ سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب

(لَ) يَطْغٰى: وہ ضرور سرکش ہو جاتا ہے / ہو جائے گا۔ طُغْيَانٌ سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب

(لِ) يَعْبُدُوْا: چاہئے کہ وہ عبادت کریں۔ عِبَادَةٌ سے فعل مضارع جس پر لام اَمر داخل ہے، جمع مذکر غائب

يُعَذِّبُ: وہ عذاب دیتا ہے / دے گا۔ عَذَابٌ سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب

يُعْطِيْ: وہ دیتا ہے / دے گا۔ اِعْطَآءٌ سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب

(لَمْ) يَعْلَمْ: اس نے نہیں جانا۔ عِلْمٌ سے فعل مضارع، مجزوم بہ لَمْ، واحد مذکر غائب

(لَا) يَعْلَمُ: وہ نہیں جانتا ہے / جانے گا۔ عِلْمٌ سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب

يَعْمَلُ: وہ عمل کرتا ہے / کرے گا۔ عَمَلٌ سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب

(لَا) يَغْتَبْ: وہ غیبت نہ کرے۔ غِيْبَةٌ سے فعل مضارع جس پر لاءِ نہی داخل ہے، واحد مذکر غائب

يَغْشٰى: وہ ڈھانپ لیتا ہے / لے گا۔ غِشَاوَةٌ سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب

يَغُضُّوْنَ: وہ سب پست کرتے ہیں / کریں گے۔ غَضٌّ سے فعل مضارع، جمع مذکر غائب

يَغْفِرُ: وہ بخشتا ہے / بخشے گا۔ مَغْفِرَةٌ سے فعل مضارع، واحد مذکر

SER Society for Educational Research

غائب

یُغْنِیْ: وہ فائدہ دیتا ہے/دے گا-اِغْنَآءٌ سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب

یَفْقَھُوْا: وہ سمجھتے ہیں/ سمجھیں گے-فِقْۃٌ سے فعل مضارع، جمع مذکر غائب

یَقُوْمُ: وہ کھڑا ہوتا ہے/ہوگا-قِیَامٌ سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب

(اَلْ) یَقِیْنُ: یقین

یُکَذِّبُ: وہ جھٹلاتا ہے/ جھٹلائے گا-تَکْذِیْبٌ سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب

یَکْفُرُ: وہ کفر کرتا ہے/ کرے گا-کُفْرٌ سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب

(لَا) یُکَلِّفُ: وہ ذمہ داری نہیں ڈالتا/ ڈالے گا-تَکْلِیْفٌ سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب

(لَمْ) یَکُنْ: وہ نہیں ہوا-کَوْنٌ سے فعل مضارع، مجزوم بہ لَمْ واحد مذکر غائب

یَکُنَّ: وہ ہوتی ہیں/ہوں گی-کَوْنٌ سے فعل مضارع، جمع مؤنث غائب

یَکُوْنُ: وہ ہوتا ہے/ہوگا-کَوْنٌ سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب

یَکُوْنُوْنَ: وہ ہوتے ہیں/ہوں گے-کَوْنٌ سے فعل مضارع، جمع مذکر غائب

(لَمْ) یَلِدْ: اس نے نہیں جنا-وِلَادَۃٌ سے فعل مضارع، مجزوم بہ لَمْ، واحد مذکر غائب

یَمْنَعُوْنَ: وہ منع کرتے ہیں/روکتے ہیں-مَنْعٌ سے فعل مضارع، جمع مذکر غائب

(لَا) یَمُوْتُ: وہ نہیں مرتا ہے/مرے گا-مَوْتٌ سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب

یُنَادِیْ: وہ پکارتا ہے/پکارے گا-مُنَادَاۃٌ سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب

(لَ) یُنْبَذَنَّ: وہ ضرور ڈالا جائے گا-نَبْذٌ سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب

(لَا) یَنْظُرُوْنَ: وہ نہیں دیکھتے ہیں/دیکھیں گے-نَظْرٌ سے فعل مضارع، جمع مذکر غائب

یَنْھٰی: وہ روکتا ہے/روکے گا-نَھْیٌ سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب

(لَمْ) یَنْتَهِ: وہ نہیں رکا-اِنْتِھَآءٌ سے فعل مضارع، مجزوم بہ لَمْ، واحد مذکر غائب

یَوْمٌ: دن-جمع اس کی اَیَّامٌ ہے

یُوَسْوِسُ: وہ وسوسہ ڈالتا ہے/ڈالے گا-وَسْوَسَۃٌ سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب

(لَمْ) یُوْلَدْ: وہ نہیں جنا گیا-وِلَادَۃٌ سے فعل مضارع، مجزوم بہ لَمْ واحد مذکر غائب

یُوْحٰی: وہ وحی کیا جاتا ہے-اِیْحَآءٌ سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب

یَوْمَئِذٍ: اس دن

(لَا) یَھْدِیْ: وہ ہدایت نہیں دیتا/دے گا-ھِدَایَۃٌ سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب

یَاْتِیْ: وہ آتا ہے/آئے گا-اِتْیَانٌ سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب

یُؤْتِیْ: وہ دیتا ہے/دے گا-اِیْتَآءٌ سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب

یَاْکُلُ: وہ کھاتا ہے/کھائے گا-اَکْلٌ سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب

(لَا) یَئُوْدُ: وہ نہیں تھکاتا/ تھکائے گا-اَوْدٌ سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب

سر ٹیفکیٹ تصحیح

ہم نے قرآنی عربی کورس، حصہ اول کے قرآنی متن کو حرف بہ حرف پڑھا ہے۔

ہم پورے وثوق سے کہہ سکتے ہیں کہ اس میں کتابت اور اعراب کی کوئی غلطی نہیں۔

قاری محمد حنیف
شام نگر چوبرجی لاہور

حافظ ابو عامر غازی
40 اردو بازار لاہور

SER
Society for Educational Research

ادارے کی دیگر مطبوعات

قرآنی عربی کورس
حصّہ اوّل
حافظ عزیز احمد

قرآنی عربی کورس
حصّہ دوم
حافظ عزیز احمد

یومیہ دعائیں
قرآن وحدیث کی
روشنی میں

فہمِ دین کورس
حصّہ اوّل
حافظ عزیز احمد

فہمِ دین کورس
حصّہ دوم
حافظ عزیز احمد

اربعین
منتخب چالیس احادیث

LET'S LEARN ISLAM
A Comprehensive Islamic Course For Boys & Girls Aged 4 To 16

QURANIC ARABIC COURSE
For English Speaking Muslims

UNDERSTANDING DEEN
PART I & II

SOCIETY FOR EDUCATIONAL RESEARCH
42-43, West Wood Colony, Thokar Niaz Baig, Lahore. Tel: 0321-4460606